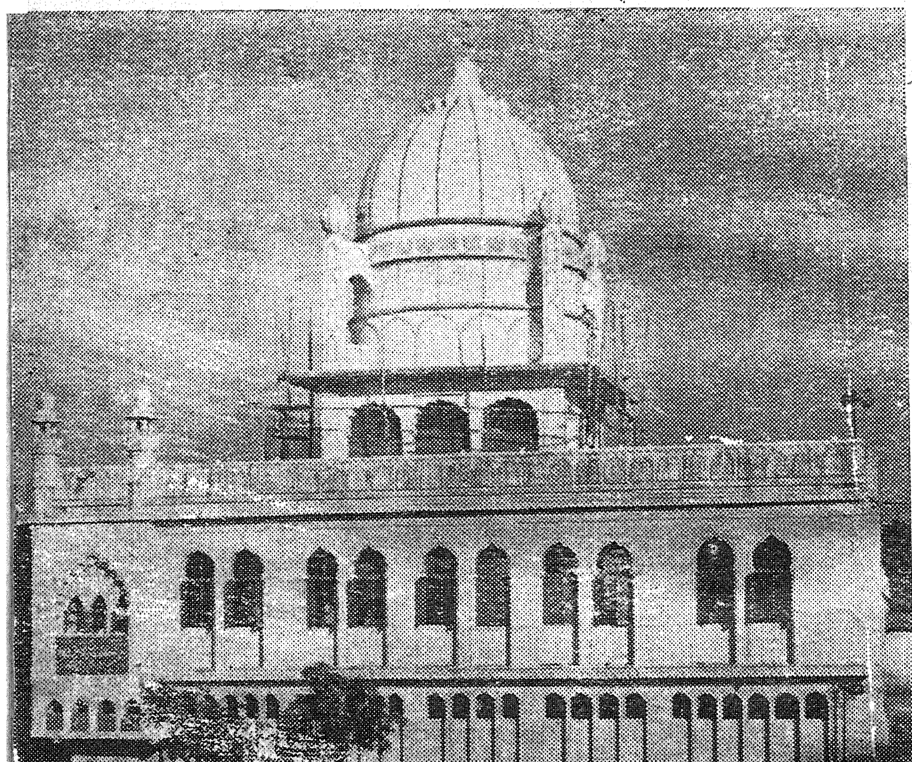
چہل حدیث منظوم



سید عابد علی وجدی الحسینی

بھوپال بک ہاؤس بدھوارہ بھوپال ایم-پی- 462001

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

چہل حدیث (منظوم)

عقائد و عبادات، اخلاق و معاملات، معیشت و معاشرت

چالیس چالیس احادیث کا گلدستہ

تالیف

سید عابد علی وجدی الحسینی مدرس جامعہ اسلامیہ عربیہ و قاضی شہر

(بھوپال)

ناشر

بھوپال بک ہاؤس - بدھوارہ بھوپال



مصنّف :

ناشر — کیپٹل بک ہاؤس۔ بدھواره۔ بھوپال

طابع — اُشا پرنٹنگ پریس بھوپال

سنہ اشاعت — سنہ ۱۹۸۰ء

تعداد — ایک ہزار

قیمت — مجلد : ۱۲ روپے

سادہ : ۱۰ روپے

تقریظ لطیف از عالم ربانی مرشد پیشوا مسیح الامت حضرت مولانا شاہ مسیح اللہ خان شالی دامت برکاتہم خلیفہ اعظم اشرف حضرت حکیم الامت تھانوی

بعد حمد و صلوٰۃ کے احقر عرض پرداز ہے کہ اس عالم شہادت میں اشرف العلوم علم قرآن و سنت ہے۔ علوم قرآنی اور معارف فرقانی کا دروازہ علم حدیث سے کھلتا ہے۔

چونکہ قرآن خدا کا کلام معجز نظام ہے اس لئے اس کے احکام و حکم کی صحیح توضیح و تشریح خداوند قدوس نے اپنے محبوب و مقدس پیغمبر حضور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ فرمائی ہے۔

بنا بریں ہر زمانہ میں حدیث و سنت کی طرف امت کے ارباب علم اور اصحاب فضل نے خصوصی توجہ مبذول کی۔ حضور پر نور علیہ الصلوٰۃ والسلام امت میں سے جو شخص چالیس حدیثوں کو جمع کر کے اس کے نشر و اشاعت کی سعی کرے اس کو خصوصی بشارت سنائی کہ ایسے شخص علماء و فقہاء کی جماعت میں قیامت کے دن اٹھایا جائے گا۔

اسی خصوصی فضیلت کو حاصل کرنے کے لئے ہر زمانہ کے اہل علم و اصحاب حدیث نے سعی و کوشش کی۔ اور دوسری صدی ہجری سے اربعینات کا سلسلہ اشاعت تا حال جاری ہے۔

عزیز مکرم مولوی حافظ سید عابد وجدی الحسینی

(قاضی القضاۃ بھوپال) زید مجدہم جنکو پروردگار عالم نے علم و عرفان کا بہرہ وافر عطا فرمایا اور عشق رسالت سے آشنا کیا ہے۔ انھوں نے اپنے ذوق و شوق علمی اور عشق نبوی کے تحت چہل حدیث کا ایک گلہائے رنگا رنگ گلدستہ تیار کیا ہے۔ جو ایمان و معرفت علم و ذکر، عبادت و معاشرت اور معیشت کے اسلام کے اصول نیکیاں پر مشتمل ہے حضور علیہ السلام کے اقوال طیبہ کا مفید و بیش بہا مجموعہ اور ان کے ارشاد مبارکہ کا نفیس و عمدہ ذخیرہ ہے یہ جوامع الکلم منابع حکم طیبہ حدیث کے یاد کرنے اور شائقین سنت کے عمل کرنے کے لئے عظیم اور قیمتی تحفہ ہے۔

خداوند قدوس اس سے امت کو فائدہ پہونچائے

اور اس کو مقبولیت عامہ و تامہ عطا فرمائے

دستخط

(مولانا مسیح اللہ خاں مدظلہم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحمدُ لِلّٰہِ ذِی الجُودِ وَالکَرَمِ اَلَّذِی عَلَّمَ بِالقَلَمِ عَلَّمَ الاِنسَانَ مَا لَم یَعلَم وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِہٖ الاَکرَمِ اَلَّذِی اُوتِیتَ جَوَامِعُ الکَلِمِ وَسَوَابِغُ النِّعَمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحبِہٖ اَجمَعِینَ اِلٰی یَومِ الدِّینِ۔

اَمَّا بَعد

حضرت فخر موجودات علیہ الصلوات والتحیات کی ذات قدسی صفات کو خالق کائنات نے جامع الکمالات بنا کر مبعوث فرمایا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات خداوندی صفات کا آئینہ بن کر بزم عالم میں جلوہ فرما ہوئی اس آئینہ حق نما میں خداوندی کمالات کی شعاعیں منعکس ہو کر سارے عالم میں پھیلیں۔

چونکہ خداوندی صفات کمالیہ کا منبع ظہور اس کی صفت کلام ہے جسکے ایک کلمہ کن سے ساری کائنات پردہ غیب سے عالم شہادت میں جلوہ آرا ہوئی اس لئے جہاں اس کی عام تجلی سے ساری کائنات منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوئی وہیں اسکی خاص تجلی کا مظہر خاص بندوں برگزیدہ پیغمبروں کا سینہ فیض گنجینہ بنا اور ان نفوس قدسیہ کے درخشاں سینوں سے علم ومعرفت کی شعاعیں پھوٹ نکلیں

جنکی روشنیوں سے سارا عالم مطلع الانوار بن گیا۔

وہ خصوصی تجلی جس کا انبیاء علیہم السلام کا روشن وتاباں اور پاکیزہ دل مہبط و مرکز بنا۔ وحیِ الٰہی ہے اس کیلئے خدا کے کلام معجز نظام کو انبیاء علیہم السلام سے بڑھ کر کوئی سمجھنے والا نہ ہوا ہے اور نہ ہو سکتا ہے چونکہ کلام الملوک ملوک الکلام یعنی بادشاہوں کا کلام بھی شاہانہ ہوا کرتا ہے۔ اس لئے ہر انسان کے بس کی بات نہیں کہ وہ خداوندی کلام کے حقائق و دقائق، معارف و عوارف، اور لطائف و ظرائف تک پہونچ سکے کیونکہ ہر متکلم اپنے کلام میں جلوہ گر ہوتا ہے۔

حضرتِ حق جل مجدہٗ کی ذات و صفات اور اس کے جملہ کمالات عام انسانوں کی عقل سے ماوراء اور نیچے درجے کے لوگوں کی سمجھ و بوجھ سے بلند و بالا ہیں اسلئے اسکے کلامِ بلاغت التیام کی تک رسائی ہر شخص کا کام نہیں۔

دنیا کے بلند پایہ علماء و حکماء اور فلاسفہ کے افکار و خیالات کی حقیقت تک پہونچنے میں کسقدر سعی و کاوش اور محنت و کوشش کرنا پڑتی ہے تب انکے افکار و خیالات کے فہم و ادراک کا دروازہ کھلتا اور معانی و مطالب کی حقیقت روشن ہوتی ہے لہٰذا جس ذات جامع کمالات کی صفت ہی کلام معجز نظام ہے ہر انسان اس کی تہ تک کیوں کر رسائی حاصل کر سکتا ہے ہاں اگر خود صاحبِ کلام اپنے کلام معجز نظام کی اپنے مخصوص برگزیدہ بندوں (پیغمبروں) کے ذریعہ تشریح و توضیح فرما دے تو اصل حقیقت تک رسائی ممکن ہے پروردگارِ عالم نے اپنی صفتِ رحمت و ربوبیت کا انعکاس اپنے کلام میں جلوہ گر کرکے انبیاء علیہم السلام کے واسطے سے

عام انسانوں کیلئے ہدایات و تعلیمات کو ایسے بلیغ و سہل انداز میں ظاہر فرمایا کہ اسکی روشنی میں حیات دنیوی و اخروی اور اس سفر زندگی کے جملہ مراحل اور اسکی منزل اصلی تک پہونچنا آسان ہوگیا وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (القمر) ہم نے قرآن کو نصیحت و موعظت کیلئے آسان کردیا ہے پھر ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔

خدا کے سچے نبیوں نے خداوندی تعلیمات کو اپنے قول و عمل اور اسوۂ حسنہ سے اسطرح روشن کردیا کہ امت کیلئے راہ ہدایت پر چلنا دشوار نہ رہا بہر حال وہ پیغام و احکام جو انبیاء علیہم السلام کو بارگاہ خداوندی سے مرحمت فرمائے گئے وہ وحی جلی کے ذریعہ اور اس کی تشریح و توضیح وحی خفی کے واسطے سے پیغمبروں پر کیگئی وحی خداوندی کی دونوں قسموں سے انسانوں کیلئے ہدایت کا دروازہ کھل گیا۔

حضرت آدم علیہ السلام سے لیکر حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام تک اسطرح خداوندی ہدایات کا سلسلہ جاری و ساری رہا یہاں تک کی حضرت سید الاولین و الآخرین خاتم النبیین حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر آخری وحی الٰہی نے عام انسانیت کیلئے قیامت تک پیدا ہونے والے مسائل و نوازل اور حوادث و واقعات کا حل مشکلات کا اصولی طور پر ایسا انتظام فرمایا کہ اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا (المائدہ) کے مژدۂ جانفزا نے دین اسلام کے کامل و مکمل ہونے کا اعلان کردیا۔ حضرت خاتم الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء کو دیگر انبیاء علیہم السلام کے مقابلہ میں جو معجزہ عنایت فرمایا گیا وہ سراسر علمی ہے۔ پچھلے نبیوں کو معجزات ید بیضاء، عصائے موسیٰ، احیاء موتیٰ وغیرہ دئے گئے وہ

عملی تھے اس لئے قرآن حکیم ایک صحیفۂ علم و عرفان ہے ایک کتاب ہدایت خدا کی اس آخری کتاب نے آخری پیغمبر پر نازل ہو کر اس آخری امت کیلئے دین کی تکمیل کی خوشخبری سنادی یہ آخری وحی جو پیغمبر آخرالزماں پر نازل ہوئی کامل و مکمل اور ایک عرصہ دراز (تئیس برس) تک جاری رہنے کی وجہ سے جامع و مفصل بھی ایسی کامل و مکمل اور جامع و مفصل وحی اس سے پہلے کسی پیغمبر کو نہیں عطا فرمائی گئی وقرآناً فرقناه علی مکث ونزلناه تنزیلا (بنی اسرائیل) (اور ہم نے قرآن حکیم کو ٹھہر ٹھہر اکر آہستہ آہستہ اتارا) اسلئے انسانیت کے مقتدیٰ خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان فیض ترجمان سے صادر شدہ اقوال طیبہ سے اسکی توضیح اور آپ کے اعمال مبارکہ اور احوال شریفہ حدیث شریف کے لقب سے ملقب ہوئے۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے صرف اقوال و اعمال اور احوال ہی ہمارے لئے مینار ہدایت نہیں ہیں بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو جو افعال صحابہؓ سے سرزد ہوئے ہوں اور جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر سکوت اختیار فرمایا وہ بھی ہمارے لئے مشعل ہدایت ہیں جسکو اصطلاح حدیث میں تقریر کہا جاتا ہے۔

قرآن حکیم ایک علمی قانونی انقلابی و اصلاحی کتاب ہے۔ اور حضور رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کا اسوۂ حسنہ (عملی زندگی) اسکی تشریح و توضیح ہے۔

علم و عمل (قرآن و سنت) کا ایسا جامع نمونہ تاریخ انسانیت میں نہ کہیں نظر آتا ہے نہ زندگی کا ایسا کامل و مکمل اور جامع مرقع کہیں دستیاب

ہوتا ہے۔

جو ذخیرہ احادیث حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہم تک پہونچا ہے اسکے اندر حیات انسانی کا کوئی ایسا گوشہ نہیں جو چھوٹ گیا ہو۔ عقائد و ایمانیات فرائض و عبادات، اخلاقیات معاملات، معیشت و معاشرت غرضیکہ زندگی کا کوئی ایسا پہلو نہیں جسکو تشنہ چھوڑدیا ہو یہی مطلب ہے اوتیت جوامع الکلم کا۔

قرآن حکیم کا اعجاز اسکے ایجاز میں مضمر ہے اسلئے پیغمبر اسلام کو جس خصوصیت خاصہ سے سرفراز فرمایا گیا وہ جوامع الکلم ہے۔

جوامع الکلم وہ کلمات طیبات اور ارشادات مبارکہ ہیں جو الفاظ یسیرہ اور معانی کثیرہ پر مشتمل ہیں یعنی تھوڑے لفظوں میں بے شمار معارف و حقائق سمو دیا گیا ہے چنانچہ عہد رسالت سے قیامت تک امت محمدیہ کی ملی زندگی کا محور قرآن وسنت ہے اور یہ ہمیشہ رہے گا۔

ہر زمانے کے اہل علم اور ہر دور کے ارباب دین نے قرآن حکیم کیساتھ احادیث رسول کریم کے سنہرے سلسلہ سے خود کو وابستہ رکھا اور اسکی علمی تشریح اور عملی توضیح کو اپنی زندگی کا نصب العین قرار دیا۔

پیغمبر اسلام نے شریعت کے ان سچے خادموں اور باعمل عالموں کو جن بشارتوں سے نوازا ہے وہ اہل علم پر مخفی نہیں ہے انھیں خوشخبریوں میں سے وہ عظیم خوشخبری ہے جو معلم الاولین والآخرین حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل علم کو اس سے

سرفراز فرمایا یہ وہ حدیث پاک ہے جس کی امام نووی شارح مسلم نے اپنے اربعین میں اور امام مناوی نے کنوز الحقائق میں علامہ ابن عدی نے اپنی کتاب کامل میں اور محدث ابن عقیل اور علامہ ابن نجار نے بھی تخریج کی ہے وھو ھذا۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من امر دینہا کتب فی زمرۃ العلماء وحشر فی زمرۃ الشہداء وکنت لہ یوم القیامۃ شافعا شہیدا وقیل لہ ادخل من ای ابواب الجنۃ (کتاب الاربعین صفحہ ۳۰۲)

وفی روایۃ ومن کتب عنی اربعین حدیثا رجاء ان یغفر اللہ لہ غفر لہ (منتخب کنز العمال صفحہ ۵۵/۴۲ علی حاشیہ مسند احمد)

وفی روایۃ ومن ترک اربعین حدیثا بعد موتہ فہو رفیقی فی الجنۃ (کنوز الحقائق للمناوی صفحہ ۱۶۷/۲۲ علی حاشیۃ الجامع الصغیر مطبوعہ)

وعن ابی سعید من حفظ علی امتی اربعین حدیثا من سنتی ادخلتہ یوم القیامۃ فی شفاعتی (ابن النجار)

وعن ابن عباس من حفظ علی امتی اربعین حدیثا بعثہ اللہ تعالی یوم القیامۃ فقیہا وعالما (ابن عدی بحوالہ جامع الصغیر)

وعن ابن عباس من حفظ علی امتی اربعین حدیثا کنت لہ شفیعا وشہیدا یوم القیامۃ (ابن عدی فی الکامل)

ان تمام روایات شریفہ کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص بھی میری امت میں سے دینی امور کے سلسلہ میں چالیس حدیثوں کو تحریر کر کے میری

امت تک پہنچائے گا اور لفظ [illegible] کے بعد اسے حفظ [illegible]
پر چھوڑے گا تو خداوندِ عالم اس کو قیامت کے دن فقیہ و عالم بنا کر اٹھائے گا
اور اسکا علماء و فقہاء کے گروہ اور شہداء کے زمرے میں شمار ہوگا اور جنت کا ہر دروازہ
اس کیلئے کھل جائے گا بہرحال اس مضمون کی بشارت اور عظیم الشان فضیلت کی
بنا پر دوسری صدی ہجری [illegible] اربعینات [illegible]
زریں سلسلہ شروع ہوکر تا ہنوز جاری ہے اور سلف صالحین کی ایک جماعت مبارکہ
نے اربعینات کے ذریعہ خود کو علماء کرام اور فقہاء عظام کے سلسلہ میں شامل ہونے
کی سعی و کوشش فرمائی فتقبل منھم اللہ تعالیٰ

یہ حقیر [illegible] بندہ [illegible] علوم دینیہ
کا چالیس سال سے خدمتگار ہے اس کے دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ وہ بھی ان
فقہاء محدثین اور بزرگانِ دین کے نقشِ قدم پہ چل کر اس سلکِ زریں میں منسلک ہوجائے

گرچہ از نیکاں نیم لیکن بہ نیکاں بستہ ام
در ریاضِ آفرینش رشتۂ گلدستہ ام

توفیقِ الٰہی نے رہنمائی کی اور نیکی کے فرشتہ نے آمادۂ عمل کیا - خدا کا نام لیکر
اس راستہ میں قدم رکھدیا اور احادیث شریفہ کو منتخب کرکے ارشادات
رسولِ مقبول ﷺ کا ترجمہ نظم و نثر میں شروع کردیا۔

صاحبِ جوامع الکلم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
یہ ارشادات و فرمودات اور کلماتِ طیبات بحرِ حکمت و نبوت کے روشن اور

بے بہا جواہرات ہیں جنکی چمک دمک انسانی زندگی کو درخشاں اور حیات دنیوی و اخروی کو تاباں کرتی ہے ان روشن جواہرات میں وہ بیش قیمت نورانی ہدایات ہیں جنکے اندر دنیا میں کامیاب زندگی گزارنے کے سلیقے اور آخرت میں نجات و سرخروئی حاصل کرنیکے طریقے بتائے گئے ہیں ایکطرف خدا اور بندے کے درمیان پاکیزہ ربط و تعلق اور اس کے حقوق کی ادائیگی کی راہوں کو کھولا گیا ہے جس سے ایمان و معرفت اور سچی عبادات کی حقیقت عیاں ہوتی ہے تو دوسری طرف بندوں کے درمیان کے تعلقات (معاشرت و معیشت اور معاملات) کے اصول و احکام کو حکیمانہ انداز میں واضح کیا گیا ہے چنانچہ دین متین و شرع مبین کے اصول یکجا عقائد و عبادات، اخلاق معاشرت و معیشت سے متعلق چالیس چالیس حدیثوں کو جمع کیا گیا ہے۔

پھر حیات انسانی کیلئے جسقدر مفید و فیض رساں مواعظ اور جامع نصائح بہم ہو سکے انکو فراہم کیا گیا ہے۔

چونکہ احادیث سنت کا ذخیرہ بحر زخار اور دریائے ناپید اکنار ہے اس سمندر کا ہر گوہر تابدار اور ہر موتی آبدار ہے جو ہاتھ لگ جائے اور انسان اس پر عمل کر لے وہ دنیا و آخرت دونوں کیلئے فائدہ بخش اور باعث فلاح و نجات ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال مبارک کی خصوصی صفت جیسا کہ عرض کیا گیا جوامع الکلم ہے جسکو دوسری زبان میں منتقل کرنا سخت دشوار ہے۔

جوامع الکلم کا مطلب بندے کے نزدیک یہ ہے کہ واقعتاً دریا کو کوزہ میں بند کر دیا گیا ہے اس لئے ہر حدیث پاک کو اردو زبان میں اسی جامعیت کے ساتھ منتقل کرنا مشکل اور پھر اسکو پیرایۂ نظم عطا کرنا اور بھی مشکل ہے۔

اسلئے کہیں الفاظ کا جامہ تنگ ہوگیا ہے اور کہیں اصل مفہوم کو ادا کرنے کیلئے زائد الفاظ کا اضافہ کرنا پڑا ہے پھر بھی وہ حقیقی مفہوم ادا نہ ہوسکا اس لئے یہ چہل حدیث ایک سعیٔ ناتمام اور ایک ناکارہ انسان کی ہوس خام ہے۔

ایک طرف علم حدیث کی عظمت وجلالت دوسری طرف اپنی نااہلی و اپنی بے بضاعتی کا ہر لحہ تصور اس عظیم راہ میں قدم رکھنے سے روکتا رہا۔ لیکن توفیق خداوندی پر اعتماد کرتے ہوئے اس وادی میں گامزن ہوگیا قارئین سے عفو و درگذر کی امید کرتے ہوئے انکے سامنے ان اوراق کو پیش کیا جارہا ہے۔ جن امور کا اس چہل حدیث میں التزام اور ان کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) سب سے پہلے اس امر کی کوشش کی گئی ہے کہ ایک حدیث کا ترجمہ ایک ہی شعر میں آجائے تاکہ علم حدیث کے شائقین اور طلبائے دین کو یاد کرنے میں آسانی ہو مزید یہ کہ ایک ہی بحر رکھی گئی ہے۔

(۲) دوسرے جمہور محدثین کے اصول کے مطابق احادیث شریفہ میں خرم سے کام لیا گیا ہے۔ یعنی طویل حدیث کے الگ الگ جملوں کو مستقل ایک تعلیم قرار دیکر نظم کر دیا گیا ہے۔

(۳) ایمان وعبادت جس کا تعلق عبد و معبود، بندہ و خدا کے درمیان ہے اُن کے ثمرات کا مکمل ظہور عالم آخرت میں ہوگا لیکن اخلاق و معاشرت اور معاملات کا سلسلہ دنیا کے عام انسانوں سے وابستہ ہے اس لئے اسکے

بہت کچھ نتائج ہیں۔ عالم مادی میں ظاہر ہوتے ہیں۔ دین کا ایمانی و عبادتی پہلو اس عالم شہادت میں عموماً مخفی رہتا ہے۔ لیکن دین کے اخلاقی و معاشرتی و معاملاتی گوشے ہر وقت لوگوں کے سامنے آتے رہتے ہیں۔ ایک طالب حق کیلئے جو چیز باعث کشش بنتی ہے۔ وہ مسلمان کی عملی زندگی ہے جس کے آثار اخلاق و معاشرت کے عملی نمونوں کی شکل میں منظر عام پر نمایاں ہوتے ہیں اسلئے اس مجموعے میں اُن احادیث شریفہ کو زیادہ جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے گو ایمان و عبادت کے عظیم گوشے کو بھی تشنہ نہیں چھوڑا گیا ہے۔

(۴) فی الحال احادیث شریفہ کے ترجمہ میں صرف مفہوم کے بیان کرنے پر اکتفا کیا گیا ہے اسکی تشریح و توضیح کو قصداً چھوڑ دیا گیا ہے۔ خداوند قدوس نے اس سلسلہ کو شرف قبولیت بخشا تو انشاء اللہ تعالےٰ آنے والے ایڈیشن میں ضروری توضیحات کو شامل کتاب کیا جائے گا۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز

(۵) صحاح ستہ کے ذخیرۂ حدیث کے علاوہ دیگر کتب حدیث سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ علامہ سیوطی کی مشہور کتاب الجامع الصغیر پیش نظر رہی۔

(۶) شروع میں مختصر حدیثوں کو لایا گیا ہے پھر تدریجی طور پر کچھ بڑی روایات کے ٹکڑے بھی اکٹھا کر دیے گئے ہیں۔

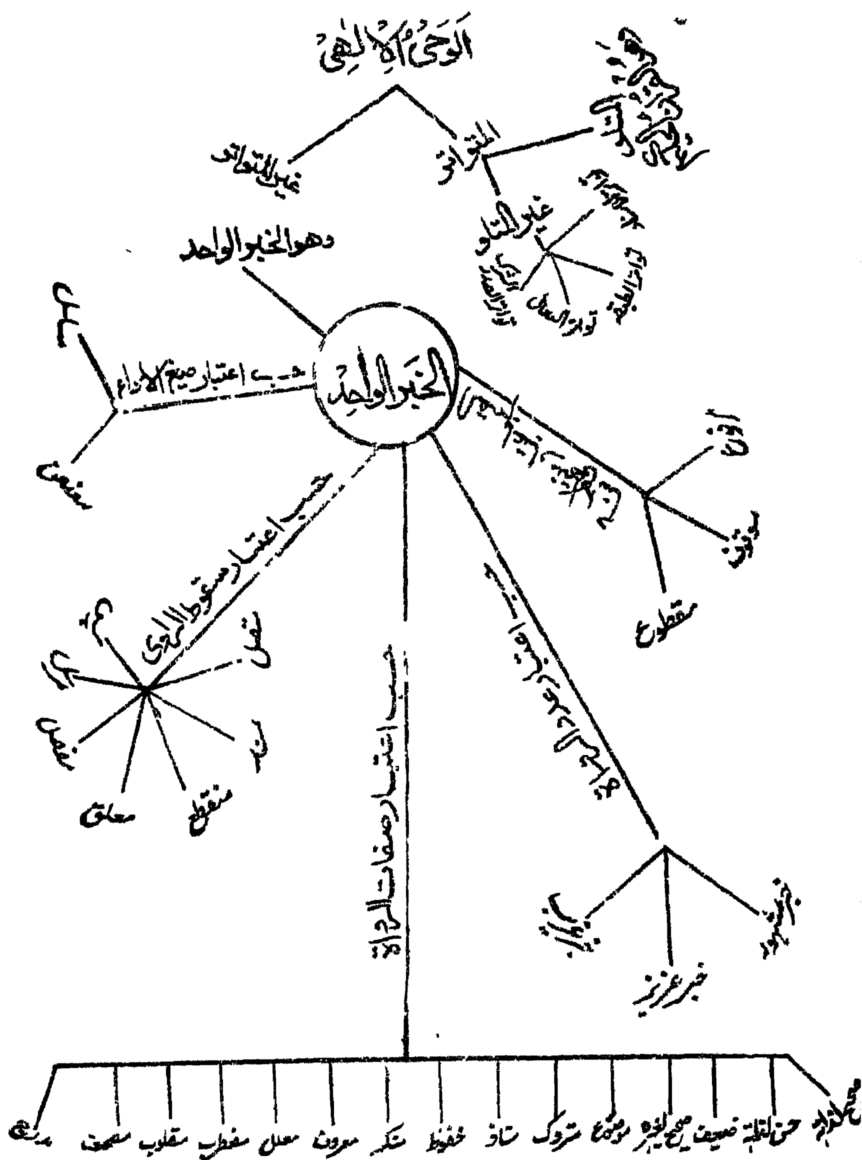
(۷) کثرت احادیث صحیح و حسن کے وجہ کر ہم نے ضعیف یا کمزور روایات سے بقدر امکان احتراز کیا گیا ہے۔ (۸) احکام دعمل کی طویل ومفصل

حادیث کو بھی اجمال معرض بیان میں نہیں لایا گیا۔ (۹) اسلام کے بنیادی
اصول اور اصولی احکام کو بقدر ضرورت جمع کر دیا گیا ہے (۱۰) مقصود اصلی
صلاح امت کا فریضہ جو ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ اسکے ذریعہ رضائے الٰہی
کا حصول مقصود بالذات اِنْ اُرِیْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ
وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْہِ اُنِیْبُ

ننگ وجود

وجدی الحسینی
۱۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء

فہرس اقسام الحدیث علی ما لخصہ العلامۃ الاستاذ وحیدی الحسینی
فی درس البخاري بالجامعۃ الاسلامیۃ العربیۃ
بوفال



کتبہ ـــــــ کفیل احمد خاں گورکھپوری

۷۸۶

قَالَ
رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

مَنْ حفظ عَلٰی اُمَّتی اربعین حدیثا من امر دینها بعثه الله یوم القیامة فقیہا عالمًا

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلة الاربعین

چہل حدیث منظوم

حصہ اوّل

جسکے اندر اسلام و ایمان، عرفان و ایقان اور اس شجر طیبہ کی بابرکت شاخوں
کے متعلق چالیس حدیثوں کو جمع کیا گیا ہے

تالیف:- سید عابد وجدی الحسینی المدرس جامعہ اسلامیہ عربیہ
قاضی بھوپال



حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتُ (بخاری ومسلم)

اُبلتی ہیں یہ موجیں جسطرح دریائے وحدت سے
عمل انسان کے جتنے ہیں وابستہ ہیں نیت سے
بلا شبہ عمل کا تعلق دل کے ارادوں سے ہے

(۱)

مَنْ شَہِدَ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیْہِ النَّارَ (مسلم وترمذی)

شہادت جس نے دی توحید حق کی اور رسالت کی
خدا نے نار دوزخ سے بچانے کی بشارت دی

جس شخص نے اللہ کی وحدانیت ویکتائی اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت وپیغمبری کی گواہی دی اللہ تعالےٰ نے اس پر دوزخ کی آگ حرام کردی

(۲)

اَلْاِیْمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُوْنَ شُعْبَۃً (بخاری و مسلم)

یہ ایمان ایک شجر ہے ٹہنیاں اُسکی ستر ہیں
یہ ساری ٹہنیاں شاداب ہیں اور روح پرور ہیں
• ایمان کی کچھ اوپر ستر شاخیں ہیں

(۳)

فَاَفْضَلُهَا قَوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ (بخاری)

یہ توحید خداوندی ہے اعلیٰ شاخ ایماں کی
ہٹانا راہ کے روڑے کا ادنیٰ شاخ ایماں کی
• ایمان کی سب سے بڑی شاخ کلمۂ توحید اور سب سے ادنیٰ شاخ راستہ سے اذیت دہ چیز کا ہٹا دینا ہے۔

(۴)

اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ (بخاری)

حیا اک شاخ ہے ایمان کو پاکیزہ شجر کہیے
جو آداب و فرائض ہیں انھیں گل اور ثمر کہیے
• اور حیا بھی ایمان کی ایک زبردست شاخ ہے۔

(۵)

اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَيَدِهٖ (بخاری)

زباں سے ہاتھ سے جسکے مسلماں رہ سکے امون
اسی کے واسطے مسلم لقب ہے ہر طرح موزوں

• اصلی مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

(۶)

اَلْمُؤْمِنُ مَنْ اَمِنَهُ النَّاسُ عَلٰى دِمَائِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

(ترمذی و نسائی و ابن حبان)

رہے محفوظ جان و مال سے جس سے ہر اک انساں
نگاہ دین و ملت میں وہی ہے صاحب ایماں

• حقیقۃً مومن وہی ہے جس کی طرف سے عام انسان اپنے جان و مال کی طرف سے مطمئن رہیں۔

(۷)

ذَاقَ طَعْمَ الْاِيْمَانِ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(مسلم)

خدا کو جس نے رب مانا محمد کو نبی مانا
مزا اسلام کا چکھا جہاں دین کو جو پہچانا

• ایمان کا مزہ اسی شخص نے چکھا جو خداوند قدوس کے پروردگار ہونے اور اسلام کے دین برحق ہونے اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی

مطمئن ہوا۔

(۸)

مَفَاتِيحُ الْجَنَّةِ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ (مسند احمد)

شہادت کلمہ توحید کی جنت کی کنجی ہے

شہادت ہی سے ہر راہِ سعادت سب کھلتی ہے

جنت کی کنجیاں خداوند قدوس کی وحدانیت اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت اور گواہی ہے۔

(۹)

أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ (بخاری)

پڑھے کلمہ جو سچے دل سے حقدار شفاعت ہے

نبیؐ کی ذات پہ ایمان بساماں سعادت ہے

میری شفاعت کا مستحق لوگوں میں وہی شخص ہوگا جس نے سچے دل سے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ پڑھا اور دل سے اس کا یقین کیا۔

(۱۰)

قُوْلُوْا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ تُفْلِحُوْا (جمع الفوائد)

پڑھو کلمہ نبیؐ کا کامیابی کی سزا پاؤ

خدا کے نور یکتائی سے جان و دل کو چمکاؤ

• اللہ اور اسکے رسول کی وحدانیت اور رسالت کی زبان و دل سے تصدیق کرو۔

اور دین و دنیا میں کامیابی حاصل کرو۔

(۱۱)

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ (بخاری و مسلم)

جہاں میں بے بہا جوہر یہ ایمانی حقیقت ہے
درخشاں جس سے دل رہتا ہے نورِ استقامت ہے

• پہلے خداوند قدوس پر دل سے یقین رکھ کر اس کا اقرار کرو، پھر اس پر استقامت اور پختگی اختیار کرو۔

(۱۲)

خَیْرُ مَا وُقِرَ فِی الْقُلُوْبِ الْیَقِیْنُ (بیہقی فی الدلائل وابن عساکر)

یقیں سے بڑھ کر اس دل کا نہیں ہے کوئی سرمایہ
فرازِ عرش سے یہ نور سینوں میں اتر آیا

• سب سے بہتر وہ چیز جو انسانوں کے دلوں میں ودیعت کی گئی ہے وہ خدا کا یقین ہے۔

(۱۳)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّلَدِہٖ
وَوَالِدِہٖ (بخاری مسلم احمد و نسائی)

یہی ایمان کی منزل یہی ایمان کا جادہ
نبی سے عشق ہو اولاد اور ماں باپ سے زیادہ

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں

(رسول کریمؐ) بال بچوں اور ماں باپ سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

(۱۴)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِّمَا جِئْتُ بِهٖ (شرح السنۃ)

نہیں ہوتا ہے داخل دائرہ میں کوئی ملت کے
نہ کرے نفس کی خواہش کو وہ تابع شریعت کے

• تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا۔ جب تک وہ اپنی خواہشات کو میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ بنالے۔

(۱۵)

لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

(بخاری ترمذی احمد ونسائی)

جو اپنے واسطے چاہو وہ بھائی کے لئے چاہو
یہی ایمان ہے کامل سمجھ لو اس کو گر آہو

• تم میں کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لئے وہ نہ پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

(۱۶)

اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیْفِ وَاَحَبُّ اِلَی اللّٰهِ (مسلم)

مسلماں جو ہے طاقتور وہ ہے کمزور سے بہتر
رہے گا طاعتِ حق خدمتِ مخلوق میں بڑھ کر

طاقتور مسلمان کمزور مسلمان سے بہتر اور خدا کو محبوب ہے۔

(۱۷)

كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ (مسلم)

ہے جان و مال و عزت ہر مسلماں کی حرام ہم پہ
شریعت نے کیا واجب تحفظ کا نظام ہم پہ

• ہر مسلمان پر دوسرے مسلمان کا جان و مال اور عزت حرام ہے کہ (وہ اسکی بے حرمتی کرے)

(۱۸)

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا (ترمذی)

ہر ایک مومن ہے مومن کے لئے سامانِ تقویت
کہ ہر ہر اینٹ کے جڑنے سے ہے تعمیر کی صورت

• ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے دیوار یا عمارت کی طرح ہے کہ جسکی ہر ہر اینٹ اس کو مضبوط بناتی ہے۔

(۱۹)

اَلْمُؤْمِنُ مِرْآةُ الْمُؤْمِنِ (ابوداؤد)

نبی نے نسخۂ اصلاح یہ تجویز فرمایا
مسلماں کو مسلماں کے لئے آئینہ بتلایا

• ہر مسلمان دوسرے مسلمان بھائی کے لئے آئینہ ہے۔

(۲۰)

اَلْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللّٰهُ اَشَدُّ غَيْرَةً (مسلم)

مسلماں صاحبِ غیرت ہے غیرت شانِ ایمانی
خدا کی شانِ غیرت ماوراے عقلِ انسانی

• ایمان والا غیرتمند ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے زیادہ غیرت والا ہے

(۲۱)

اَلْمُسْلِمُ اَخُ الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهٗ وَلَا يَخْذُلُهٗ وَلَا يَحْقِرُهٗ

مسلماں بھائی بھائی ہیں نہ ہو ان میں ستمگاری
نہ ترکِ نصرتِ باہم نہ کوئی ذلت و خواری

• ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے نہ وہ ایک دوسرے پر ظلم کرتے ہیں نہ بے یار و مددگار چھوڑتے اور نہ ذلیل و خوار کرتے ہیں۔

(۲۲)

اَلْمُؤْمِنُ يَأْلَفُ وَيُؤْلَفُ (طبرانی)

مسلماں دوست ہے سب کا سب اسکو دوست کہتے ہیں
خلوص و اُنس و اُلفت کا مزا دنیا میں چکھتے ہیں

• ایمان والا ہر ایک سے اُنس و محبت رکھتا ہے اور سب اس کو دوست رکھتے ہیں۔

(۲۳)

اَلْمُؤْمِنُ غِرٌّ كَرِيْمٌ وَّالْمُنَافِقُ خَبٌّ لَئِيْمٌ

(ترمذی ابوداؤد و مستدرک)

ہے مومن بھولا بھالا فطرت لطف و کرم والا
منافق دھوکے والا بد گہر آتش کا پرکالا

• مومن بھولا بھالا شریف اور منافق دھوکے باز بدباطن ہوتا ہے

(۲۴)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ هَيِّنُوْنَ لَيِّنُوْنَ (بیہقی)

مسلماں نرم فطرت نرم خو رأفت کا ہیں پیکر
خدائے وحدہٗ کی شانِ رحمانی کے ہیں مظہر

• ایمان والے سہل فطرت اور نرم مزاج والے ہیں۔

(۲۵)

اَلْمُسْلِمُوْنَ كَجَسَدٍ وَّاحِدٍ اِنِ اشْتَكٰى عَيْنُهٗ اِشْتَكٰى كُلُّهٗ

(بخاری شریف)

تنِ واحد کی مانند اہلِ ایماں ہیں زمانے میں
شریکِ رنج و راحت دہر کے آئینہ خانے میں

• سارے مسلمان ایک جسم کی طرح ہیں اگر اس کی آنکھ دکھنے آتی ہے تو سارے جسم کو تکلیف پہونچتی ہے۔

(۲۶)

اَلْمُسْلِمُوْنَ اِخْوَۃٌ لَا فَضْلَ لِاَحَدٍ اِلَّا بِالتَّقْوٰی

(بیہقی وطبرانی)

مسلماں سب برابر ہیں فضیلت جو ہے تقویٰ کی!
ہے تقویٰ کیا؟ خشیت روح و دل میں اپنے مولیٰ کی

تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں سب برابر ایک دوسرے پر جو کچھ فضیلت ہے وہ صرف تقویٰ شعاری اور پرہیزگاری کی ہے

(۲۷)

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ

(ترمذی احمد وطبرانی)

مبرا لغو باتوں سے ہمیشہ حق کا ہے شیدا
جمالِ حسنِ مومن ترکِ لایعنی سے ہے پیدا

آدمی کے اندر اسلام کی حسن وخوبی بے فائدہ چیزوں کے چھوڑ دینے میں ہے

(۲۸)

اِذَا سَرَّتْکَ حَسَنَتُکَ وَسَآءَتْکَ سَیِّئَتُکَ فَاَنْتَ مُؤْمِنٌ

(ابوداؤد)

جسے نیکی کرے خوش دل برائی سے جو ہو غمگیں
وہی ہے مومن صادق وہی ہے صاحب تمکیں

جب تجھے نیکی کرنے سے خوشی حاصل ہو اور برائی سے تو رنج وغم محسوس

محسوس کرے تو تو حقیقی مومن ہے (۲۹)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا
اَوْ لِيَصْمُتْ (بخاری و مسلم و نسائی)

خدا پر آخرت کے دن پر پختہ جنکا ہے ایماں
خموشی، نیک گفتاری ہے ان کے واسطے شایاں

جو خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُسے چاہیے کہ جب بات کرے تو اچھی بات کرے یا خاموشی اختیار کرے۔

(۳۰)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ
(بخاری مسلم و نسائی)

خدا پر آخرت پر جس کا ایماں ہے زمانے میں
وہ طبعًا دور رہتا ہے پڑوسی کے ستانے میں

جو خدا اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ وہ اپنے پڑوسی کو نہ ستائے

(۳۱)

خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ فِي الْمُؤْمِنِ الْبُخْلُ وَسُوْءُ الْخُلُقِ (ترمذی)

بخیلی اور بدخلقی مسلماں میں نہیں ہوتیں!
بُری ہیں عادتیں یہ اہل ایماں میں نہیں ہوتیں

دو ایسی عادتیں ہیں جو ایمان والے میں جمع نہیں ہوتیں بخیلی اور بدخلقی

(۴۲)

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ الَّذِیْ یَشْبَعُ وَجَارُہٗ جَائِعٌ اِلٰی جَنْبِہٖ (بیہقی)

جو اپنا پیٹ بھر لے اور پڑوسی اس کا ہو بھوکا
تو مومن کا لقب اسکے لئے ہرگز نہیں زیبا

وہ شخص مومن نہیں ہے کہ اس کا تو پیٹ بھرا ہوا ہو اور اسکے پہلو میں اس کا پڑوسی بھوکا ہو۔

(۴۳)

لَیْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِیْ

نہیں ہے طعن و تشنیع اور لعنت اہل ایماں میں
نہ بدگوئی نہ تشہیر ملامت اہل ایماں میں

مسلماں طعن و تشنیع کرنے والا لعنت و ملامت کرنے والا اور فحش کلامی کرنے والا نہیں ہوتا!

(۴۴)

لَا اِیْمَانَ لِمَنْ لَّا اَمَانَۃَ لَہٗ وَلَا دِیْنَ لِمَنْ لَّا عَہْدَ لَہٗ

(مسند احمد و ابن حبان)

نہیں جس میں امانت کھو کھلا ایمان ہے اُس کا
نہیں ہے عہد کا پابند تو دیں بے جان ہے اُس کا

جو امانتدار نہیں اسکے لئے ایمان نہیں اور جو عہد کو پورا کرنے والا نہیں اس کا دین میں کوئی حصہ نہیں۔

(۲۵)

لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰی تَحَابُّوْا (مسلم)

نہ ہو ایمان جب تک باغِ جنت میں نہ جاؤ گے
محبت کے بغیر ایمان کی لذت نہ پاؤ گے

تم سب جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہو سکتے جب تک ایمان نہ لاؤ اور ایمان اس وقت تک دل میں جاگزیں نہیں ہو سکتا۔ جب تک ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔

(۲۶)

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ لَا یَسْبِقُھَا عَمَلٌ وَلَا یَتْرُكُ ذَنْبًا (ابن ماجہ)

خدا کے کلمہ سے بڑھ کر عمل کیا ہوگا دنیا میں
ہے وجہ مغفرت سارے گناہوں کا یقیناً میں

کلمۂ توحید یعنی خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لانے سے بڑھ کر کوئی عمل ہے اور نہ ایمان کوئی گناہ کو چھوڑتا ہے (سارے گناہوں کو معاف کرا دیتا ہے)

(۲۷)

جَدِّدُوْا اِیْمَانَكُمْ قَالُوْا كَیْفَ نُجَدِّدُ اِیْمَانَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ قَالَ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (احمد و طبرانی)

ترو تازہ رکھو ایمان کو کلمہ کی کثرت سے!
بنائے جاؤ عشقِ حق کو دل میں پوری عظمت سے

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے ایمان کو رو تازہ کرتے رہو۔ تو صحابہ نے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول ہم اپنے ایمان کو کس طرح تر و تازہ رکھیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ لا الٰہ الا اللہ کا کثرت سے ورد رکھو۔

(۳۸)

اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی حَرَّمَ النَّارَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
یَبْتَغِیْ بِذٰلِكَ وَجْهَ اللّٰہِ (بخاری و مسلم)

پڑھا جس نے یہی کلمہ خالصاً بہ دنیا میں!
حرام اللہ نے کر دی اس پہ دوزخ روز عقبیٰ میں

جس شخص نے خدا کی وحدانیت اور رسالت کا اقرار دل و زبان سے خالصاً لِلّٰہ کیا تو اللہ تعالیٰ نے دوزخ کی آگ اس پر حرام کر دی۔

(۳۹)

مَنْ مَاتَ لَا یُشْرِكُ بِاللّٰہِ شَیْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَاِنْ
زَنٰی وَاِنْ سَرَقَ (بخاری)

مرا جو پاک رہ کر شرک سے جنت میں جائے گا۔
مسلماں گرچہ ہو عاصی نجات آخر میں پائے گا

جو شخص ایسی حالت میں مرے کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنایا تو وہ جنت میں داخل ہوگا اگرچہ اس نے بدکاری کی ہو اور چوری کی ہو۔

(۴۰)

مَنْ کَانَ اٰخِرُ کَلَامِہٖ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دَخَلَ الْجَنَّۃَ

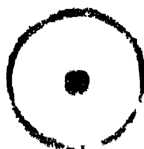
(ابوداؤد احمد و حاکم)

کلام آخری ہو لا الٰہ جس مسلماں کا!

تو کھل جاتا ہے دروازہ اس پہ باغِ رضواں کا

جس مسلمان کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہوگا اور اسی پر داعیٔ اجل کو لبیک کہے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔





۷۸۶

قَالَ

رَسُولُ اللہ

صَلَّی اللہ علیہ وسلم

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِنْ اَمْرِ دِیْنِھَا بَعَثَہُ اللہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقِیْھًا عَالِمًا

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

چہل حدیث منظوم

حصہ دوم

اس حصہ میں علم و معرفت کی فضیلت اور اہل علم و فضل کی خصوصی
امتیازات [illegible] چالیس حدیثوں کا ذخیرہ ہے

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی

(۱)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ
(بخاری و مسلم)

ملا ہے اختیار انساں کو کچھ خلاق قدرت سے
بندھا ہے ہر عمل کا رشتہ اسکے دل کی نیت سے
یقیناً تمام انسانی اعمال کا تعلق دل کے ارادوں سے ہے

(۱)

مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَطْلُبُ بِهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ طَرِيقًا اِلَى الْجَنَّةِ (بخاری)

حصولِ علم کی خاطر چلا جو دشت و دیار میں
خدا آساں کرے گا راستہ جنت کا عقبیٰ میں

جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے سفر اختیار کرے اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔

(۲)

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ (ابن ماجہ)

حصولِ علم ہے پہلا فریضہ ہر مسلماں کا
دلِ مومن پہ اس سے کھلتا ہے دروازہ عرفاں کا

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

(۳)

إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ (بخاری موقوفاً، دارقطنی مرفوعاً)

وہی ہے علم نافع سیکھنے سے جو کہ حاصل ہو
ادب استاد کا ان کی عقیدت جس میں شامل ہو

دین کا علم سیکھنے (استاد کے آگے زانوئے تلمذ تہ کرنے) ہی سے حاصل ہوتا ہے

(۴)

مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَرْجِعَ (ترمذی)

جو کہ علم کو نکلے خدا کی راہ میں ہے وہ
نہ جب تک اپنے گھر پلٹے خدا کی راہ میں ہے وہ

جو شخص علم حاصل کرنے کے لئے گھر سے باہر نکلا وہ اللہ کی راہ میں اس وقت تک ہے جب تک گھر نہ پلٹے

(۵)

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (ترمذی)

نبیؐ نے جانفزا مژدہ سنایا اہل ایماں کو
وہی بہتر ہے جو سیکھے سکھائے تم میں قرآں کو

تم میں سب سے زیادہ بہتر وہ شخص ہے جو خود قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

(۶)

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَهْدِ اِلَى اللَّحْدِ (جمع الفوائد)

حصولِ علم ماں کی گود سے ہے گور تک واجب
جہاں میں علم ہے مطلوب اور انساں ہے طالب

علم کو گہوارہ (بچپن) سے لے کر مرنے تک حاصل کرتے رہا کرو۔

(۷)

اِنَّ الْمَلٰئِكَةَ لَتَضَعُ اَجْنِحَتَهَا رِضًا لِطَالِبِ الْعِلْمِ (ترمذی)

دعا کے واسطے سب اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہیں
فرشتے طالباں دیں کے خاطر پر بچھاتے ہیں

بلاشبہ فرشتے طالب علموں کی خوشنودی کے لئے اپنے پر بچھاتے ہیں

(۸)

اِنَّ الْاَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِيْنَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلٰكِنْ وَرَّثُوا الْعِلْمَ (ترمذی)

نبیوں نے نہیں چھوڑا یہاں دینار و درہم کو
بتایا اپنا ورثہ علم دیں کے نقشِ اعظم کو

بیشک انبیاء علیہم السلام نے اپنی میراث دینار و درہم کی شکل میں نہیں چھوڑی۔ لیکن علم کی صورت میں اپنا ترکہ (اُمّت) کے لئے چھوڑا ہے۔

(۹)

إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ (ترمذی)

جو عالم با عمل ہیں اصل وارث انبیا کے ہیں
علمبردارِ دیں ہیں جانشیں خیرالوریٰ کے ہیں

بیشک علمائے کرام ہی انبیا علیہم السلام کے جانشین ہیں۔

(۱۰)

مَنْ يُرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ (بخاری)

ارادہ خیر کا جسکے لئے خالق کا ہوتا ہے
تو اس کے دل میں دینی فہم کا وہ بیج بوتا ہے

جس شخص کے ساتھ خداوند قدوس بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کو دین کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔

(۱۱)

فَقِيْهٌ وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ

(ترمذی وابن ماجہ)

فضیلت عالمانِ با عمل کی زاہدوں پر ہے
فقیہ باصفا بھاری ہزاروں عابدوں پر ہے

ایک دانشور عالم ہزاروں عابدوں کے مقابلے میں شیطان پر بھاری ہے۔

(۱۲)

تَدَارُسُ الْعِلْمِ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ خَيْرٌ مِنْ اَحْيَائِهَا (دارمی)

گھڑی بھر شب میں درس علم بیداری سے ہے بڑھکر

یہ درس علم شب بھر کی نگہداری سے ہے بڑھکر

رات میں ایک گھڑی علمی مذاکرہ (تعلیمی گفتگو) رات بھر عبادت میں جاگنے سے بہتر ہے۔

(۱۳)

بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَلَوْ آيَةً (بخاری)

مری جانب سے پہنچاؤ اگرچہ ایک آیت ہو

کشادہ جس سے ہر انسان پر راہِ سعادت ہو

میری طرف سے خدا کی باتیں پہنچاتے رہو اگرچہ ایک ہی آیت ہو

(۱۴)

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ بِالصِّيْنِ فَاِنَّ طَلَبَ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ (بیہقی۔ ابن عدی وعقیلی)

حصولِ علم واجب ہے ہر ایک مرد مسلماں کو

کرو تم علم کو حاصل اگرچہ چین میں کیوں ہو

علم حاصل کرو اگرچہ وہ چین میں ہو اسلئے کہ علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

۱۵ أَكْرِمُوْا أَوْلَادَكُمْ وَأَحْسِنُوْا آدَابَهُمْ (ابن ماجہ)

بناؤ عزت و عظمت کا تم اولاد کو حامل

سکھاؤ وہ ادب جس سے بنے وہ جوہر قابل

اپنی اولاد کو با عزت بناؤ اور ان کو بہترین تعلیم و تربیت اور اچھے سلیقے سکھاؤ

(۱۶)

مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدَهُ أَفْضَلَ مِنْ أَدَبٍ حَسَنٍ (ترمذی)

عطیہ سب سے بہتر باپ سے اولاد جو پائے

سکھائے وہ ادب جس سے کہ وہ انسان کہلائے

کسی باپ نے اپنی اولاد کو عمدہ ادب سکھانے سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

(۱۷)

اَنْ يُّؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ مِنْ اَنْ يَتَصَدَّقَ

بِصَاعٍ (ترمذی)

سکھانا اپنے بچوں کو ادب خیرات سے بہتر

سکھانا علم کا ہر تحفہ و سوغات سے بہتر

آدمی کا اپنی اولاد کو ادب کا سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

(۱۸)

خَیْرُ الْعِلْمِ مَا نَفَعَ وَخَیْرُ الْهُدٰی مَا اُتُّبِعَ (بیہقی)

وہی ہے علم بہتر نفع بخشے اہلِ ایماں کو
ہو جسکی پیروی بہتر طریقہ ہے مسلماں کو

وہی علم بہتر ہے جو انسان کو نفع پہونچائے اور بہترین ہدایت وہی ہے جسکی پیروی کی جائے۔

(۱۹)

اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ اَنْ یَّتَعَلَّمَ الْمَرْءُ الْمُسْلِمُ عِلْمًا ثُمَّ یُعَلِّمَہٗ اَخَاہُ الْمُسْلِمَ (ابوداؤد)

جو پڑھ کر علم دینی اپنے بھائی کو سکھائے گا
یہ سب سے بڑھ کر نیکی ہے ثواب اسکا وہ پائے گا

سب سے بڑھ کر نیکی یہ ہے کہ مسلمان خود علم دین سیکھے پھر اس علم کو اپنے مسلمان بھائی کو سکھائے۔

(۲۰)

مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ کَانَ کَفَّارَۃً لِّمَا مَضٰی (ترمذی)

جو سیکھے علم کو پچھلے گناہوں کا ہے کفارہ
اُبھارا ہے حسنِ عمل کا اس سے فوارہ

جس نے علم کے حصول کے لئے محنت کی یہ اسکے پچھلے گناہوں کا کفارہ ہو گیا۔

(۲۱)

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلٰى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ (ترمذی)

ہے عالم کی فضیلت عابدوں، طاعت گذاروں پر
نمایاں چاند جیسے ہوتا ہے روشن ستاروں پر

عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے چاند کی ستاروں پر

(۲۲)

مُعَلِّمُ الْخَيْرِ يَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَتَّى الْحِيتَانِ فِي الْبَحْرِ (طبرانی اوسط)

دعا کرتی ہے ہر خلقت جو نیکی کو سکھاتا ہے
زباں پر مچھلیوں تک اس کا ذکر خیر آتا ہے

نیکی سکھانے والے کے لئے ہر چیز دعائے خیر کرتی ہے یہاں تک کہ سمندر میں مچھلیاں

(۲۳)

مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ اَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهٖ لَا يَنْقُصُ مِنْ اَجْرِ الْعَامِلِ (ابن ماجہ)

جو دے تعلیم لوگوں کو وہ ہوں اس پر عمل پیرا
برابر اجر میں دونوں ہیں نزدِ خالق یکتا

جس شخص نے دوسروں کو علم سکھایا تو اس کو اس تعلیم پر عمل کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔ بغیر اسکے کہ اصل عمل کرنے والے کے ثواب میں کمی کیجائے

(۲۴)

فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِي عَلٰى اَدْنَاكُمْ (ترمذی)

جو عابد ہے خدا کا عالمِ دیں اس سے بڑھ کر ہے
نبی کی افضلیت جیسے ادنیٰ امتی پر ہے

عالم باعمل کی فضیلت عابد شب زندہ دار پر ایسی ہے جیسے میری (حضور علیہ السلام) کی فضیلت ادنیٰ امتی پر۔

(۲۵)

اَلدُّنْيَا مَلْعُوْنٌ وَمَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَعَالِمٌ وَمُتَعَلِّمٌ (ترمذی و ابن ماجہ)

یہ دنیا اور کچھ اسمیں ہیں سامانِ لعنت ہیں
مگر یادِ الٰہی علم دیں اسباب رحمت ہیں

اللہ کی یاد اور عالم و متعلم کے سوا دنیا اور جو کچھ اسکے اندر ہے قابلِ لعنت ہے۔

(۲۶)

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِغَيْرِ اللّٰهِ فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ اِلَى النَّارِ (ترمذی)

جو دینی علم کو دنیا کمانے کے لئے سیکھے
تو اپنے آپ کو نارِ سقر کا مستحق سمجھے

جو شخص غیر اللہ حصول دنیا کے لئے علم دین کو سیکھے اسے چاہیے کہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالے۔

۲۷

يَشْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثَلٰثَةٌ اَلْاَنْبِيَاءُ ثُمَّ الْعُلَمَاءُ ثُمَّ الشُّهَدَاءُ (ابن ماجہ)

شفاعت کے لئے اول نبیوں کو بلائیں گے
پھر عالم اور شہید اس کے لئے محشر میں آئینگے

قیامت کے دن تین طبقوں کو شفاعت کا اعزاز دیا جائے گا۔ سب سے پہلے انبیاء علیہم السلام پھر علمائے کرام پھر شہدائے عظام

۲۸

مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ مَنْهُوْمٌ فِي الْعِلْمِ لَا يَشْبَعُ مِنْهُ وَمَنْهُوْمٌ فِي الدُّنْيَا لَا يَشْبَعُ (بخاری)

شکم ہرگز نہیں بھرتا حریص علم و دولت کا
ہر اک ان میں سے ہے خواہاں فراوانی و کثرت کا

دنیا میں دو ایسے حریص انسان ہیں جو کبھی سیر نہیں ہوتے۔ ایک علم کا حریص جس کا علم سے پیٹ نہیں بھرتا اور دوسرا دنیا کا حریص کہ اس کا بھی پیٹ نہیں بھرتا۔

۲۹

اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (دارمی)

حضورؐ نے فرمایا۔ معلم ہی بنا کر حق نے مجھ کو دہر میں بھیجا
مری بعثت کا مقصد علم اور عرفاں کا ہے احیا

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں معلم بنا کر بھیجا گیا ہوں۔

۳۰

مَنْ تَعَلَّمَ نَعَمِلَ عَلَّمَہُ اللّٰہُ عِلْمًا مَالَمْ یَعْلَمْ (جامع الصغیر)

عمل جو علم پر اپنے کرے دنیا کی محفل میں
عطا کرتا ہے حق نا معلوم باتیں روح میرُل میں

جو علم حاصل کرنے کے بعد اس پر عمل کرے تو اللہ تعالیٰ وہ علم عطا فرماتا ہے جو اس نے نہیں سیکھا

(۳۱)

الماھر بالقرآن مَعَ السَّفَرَةِ الْبَرَرَةِ الْکِرَامِ (بخاری)

فرشتوں کی معیت ماہر قرآن کو ہے حاصل
خدا سے ہمکلامی کا شرف انساں کو ہے حاصل

حافظ قرآن نیک و معزز فرشتوں کی معیت میں ہوگا

(۳۲)

اِنَّ الَّذِیْ لَیْسَ فِیْ جَوْفِہٖ شَیْءٌ مِّنَ الْقُرْآنِ کَالْبَیْتِ الْخَرِبِ (ترمذی و دارمی)

نہیں جس سینے میں قرآن وہ اجڑا ہوا گھر ہے
کلامِ حق تعالےٰ سے جہاں سارا منور ہے

جس شخص کے سینہ میں قرآن کا کوئی حصہ محفوظ نہیں وہ سینہ ویران گھر کی طرح ہے۔

(۴۳)

الناسُ رجلانِ عالمٌ او مُتعلِّمٌ ولا خیرَ فی ماسِواھُما

(طبرانی)

دو ہی انسان ہیں عالم کہ پڑھے ہم عالم سے
نہیں ہے خیر ان دو کے سوا اولادِ آدم میں

انسان دو ہی ہیں عالم یا طالب علم اور ان دو کے سوا کسی کے اندر خیر نہیں ہے

(۴۴)

مَنْ دَلَّ عَلٰی خَیْرٍ فَلَہٗ مِثْلُ اَجْرِہٖ (بخاری)

بھلائی کا جو رستہ غیر کو اپنے بتاتا ہے سو
تو وہ بھی کرنے والے کا سا اجر پاتا ہے

جو دوسروں کو بھلائی کی طرف رہنمائی کرے وہ بھی ثواب میں نیک کام کرنے والے کی طرح ہے

(۴۵)

آفۃُ العلمِ النِّسیانُ، اِضاعتُہٗ اَنْ تُحَدِّثَ بہٖ غیرَ اَھلِہٖ

(مصنف ابن ابی شیبہ)

مصیبت علم دیں کی اس کو پڑھ کر بھول جانا ہے
بتانا علم کا نا اہلوں کو اس کو گنوانا ہے

علم کی سب سے بڑی آفت اس کو بھول جانا ہے اور علم کا نا اہلوں کے سامنے بیان کرنا اس کو برباد کرنا ہے۔

(۳۶)

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَالِمٌ لَمْ یَنْفَعْہُ عِلْمُہٗ (بیہقی وطبرانی)

جو اپنے علم سے حاصل نہ نفع کر سکے عالم
گرفتارِ عذابِ سخت ہوگا حشر میں ظالم

سب سے زیادہ سخت عذاب کے اعتبار سے قیامت کے دن وہ عالم ہوگا جسکے علم نے اس کو نفع نہ دیا۔ (اپنے علم پر عمل نہیں کیا۔

(۳۷)

کُنْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا وَلَا تَکُنْ ثَالِثًا فَتَھْلِکَ

بنو تم علم کے طالب بنو یا عالم و فاضل
ہلاکت کے گڑھے میں گر پڑو گے گر رہے جاہل

یا تو عالم بنو یا طالب بنو اور تیسرے آدمی (جاہل) نہ بنو کہ تم ہلاک ہو جاؤگے۔

(۳۸)

اِنَّ مِنَ الْعِلْمِ جَھْلًا (ابوداؤد)

کچھ ایسے علم ہیں جن کو جہالت کہنا ہی اچھا
خلافِ حق جو ہوں ان کو ضلالت کہنا ہی اچھا

بلاشبہ بعض علم جہل و نادانی ہے۔

(۳۹)

أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الْأَجْوَدِ أَلْأَجْوَدُ اللّٰهُ وَأَنَا أَجْوَدُ وُلْدِ آدَمَ وَأَجْوَدُهُمْ مِنْ بَعْدِيْ رَجُلٌ عَلَّمَ عِلْمًا فَنَشَرَ عِلْمَهُ يُبْعَثُ أُمَّةً وَحْدَهُ (ترمذی ابو یعلیٰ طبرانی)

سخیوں میں بڑا ہے خدا پھر اس کا پیغمبر
جو علم دیں کو پھیلائے سخاوت میں، وہ بڑھکر

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تم کو سب سے زیادہ سخی اور فیاض ذات کو نہ بتاؤں سب سے زیادہ فیاض خدا ہے۔ اور میں آدم کی اولاد میں سب سے بڑھ کر سخی ہوں اور میرے بعد وہ شخص سب سے بڑھکر سخی ہے جو علم حاصل کرے پھر اس علم کو پھیلائے۔ اور تنہا ایک مردہ امت کو اٹھا کر کھڑا کردے۔

(۴۰)

تَرَكْتُ فِيْكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهٖ (موطا امام مالک)

یہ دو چیزیں ہیں دے کر جا رہا ہوں اپنی امت کو
نہیں بھٹکو گے گر پکڑے رہے قرآن و سنت کو

میں نے تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ دی ہیں جب تک ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے گمراہ نہ ہوگے اللہ کی کتاب اور اسکے رسول کی سنت



قال
رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

من حفظ علی امتی اربعین حدیثاً من امر دینها بعثه اللہ یوم القیامۃ فقیهاً عالماً

احادیث سید المرسلین
فی
سلسلۃ الاربعین
چہل حدیث منظوم

جس کے اندر
ذکر و فکر، تسبیح و تحمید اور مراقبہ و مشاہدہ کی بزرگی
و اہمیت کے متعلق چالیس حدیثوں کو فراہم کیا گیا
ہے

۷۸۶

حدیث جبریل

(۱)

یَا مُحَمَّدُ اَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِسْلَامِ قَالَ الْاِسْلَامُ اَنْ
تَشْهَدَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِیَ الزَّکٰوۃَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ
اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا (مسلم)

گواہی کلمہ توحید کی اسلام کا عنوان!
صلوٰۃ و صوم اور حج و زکوٰۃ اسلام کے ارکان

حضرت جبریل ؑ نے عرض کیا اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم اسلام کی بابت مجھ کو بتائیے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اسلام یہ ہے کہ خدا کی وحدانیت اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی گواہی دی جائے اور نماز قائم کی جائے۔ زکوٰۃ ادا کی جائے اور روزے رکھے جائیں اور بیت اللہ کا حج کیا جائے۔ اگر راستے کی طاقت (زادِ راہ) رکھتا ہو۔

(۲)

قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِیْمَانِ قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ
وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَتُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ
(مسلم)

یقین رکھنا یہ ہے ایمان بنیادی اصولوں پر
خدا پر آخرت کے دن کتابوں اور رسولوں پر

حضرت جبریلؑ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دریافت کیا کہ ایمان کے بارے میں میری راہنمائی فرمایئے تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ ایمان خدا کی ذات وصفات پر یقین کرنا اسکے فرشتوں اسکی کتابوں اسکے رسولوں اور آخرت کے دن پر پوری طرح یقین کرنے کا نام ہے اور تقدیر اچھی بُری باتوں کا خدا کی جانب سے ہونے کا یقین ہے ۔

(۳)

قَالَ فَاخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِحْسَانِ قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ (مسلم)

عبادت کرنا حق کی دیکھ کر یہ شانِ احساں ہے
دگر نہ اپنے بندوں پر خدا ہر طرح نگراں ہے

حضرت جبریل علیہ السلام نے پھر احسان کی بابت دریافت کیا تو حضور انور علیہ السلام نے جواب مرحمت فرمایا کہ احسان یہ ہے کہ تم خداوند قدوس کی اس طرح عبادت کرو کہ گویا تم اسکو دیکھ رہے ہو اور اگر تم اس کو نہیں دیکھ سکتے تو وہ تم کو ضرور دیکھ رہا ہے ۔

(۴)

قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ قَالَ اِیْمَانٌ بِاللّٰہِ وَجِہَادٌ فِیْ سَبِیْلِہٖ (بخاری)

ہے ایمان وجہاد افضل تمام اعمالِ انساں میں
شعاعیں پھوٹتی ہیں نور کی ان سے مسلماں میں

دریافت کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول کون سا عمل تمام عملوں سے بڑھ کر ہے تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ پر ایمان لانا اور اسکی راہ میں ہر طرح کا جہاد و مجاہدہ کرنا۔

(۵)

قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَدِّدُوْا اِيْمَانَكُمْ قَالُوْا كَيْفَ نُجَدِّدُ اِيْمَانَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَكْثِرُوْا مِنْ قَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

(احمد و طبرانی)

کرو ایمان کو ذکر خدا سے تم تر و تازہ
بہم ہوتا ہے یادِ حق سے جان و دل کا شیرازہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا اپنے ایمان کو نیا اور تازہ کرتے رہو صحابہ نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول ایمان کو تازہ اور نیا کس طرح کریں تو فرمایا کہ لا الٰہ الا اللہ کا کثرت سے ورد رکھو۔

(۶)

اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (ترمذی، نسائی، ابن حبان و حاکم)

تمام اذکار میں بڑھ کر یہ ذکر لا الٰہ ہے
خدا کی بارگہ میں سب سے برتر الا اللہ ہے

تمام اذکار میں سب سے زیادہ فضیلت والا کلمۂ توحید ہے۔

(۷)

وَاَفْضَلُ الدُّعَاءِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (ترمذی ونسائی ابن حبان وحاکم)

خدا کی حمد سے بڑھ کر دعا کوئی
نہیں تعریف سے مالک کی اعلیٰ مدعا کوئی

تمام دعاؤں میں سب سے بڑھ کر دعا خدا کی حمد و ثنا ہے۔

(۸)

اِنَّ اَحَبَّ الْکَلَامِ اِلَی اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ

(مسلم ترمذی ونسائی)

خدا کی حمد اور تسبیح سے بڑھ کر بھلا کیا ہے
ظہور نور عالم میں فقط ذات خدا کا ہے

خداوند قدوس کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ کلام سبحان اللہ وبحمدہ ہے۔

(۹)

کَلِمَتَانِ خَفِیْفَتَانِ عَلَی اللِّسَانِ ثَقِیْلَتَانِ فِی الْمِیْزَانِ حَبِیْبَتَانِ اِلَی الرَّحْمٰنِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ (بخاری ومسلم ترمذی نسائی وابن ماجہ)

یہ دو کلمے گو ہلکے ہیں مگر بھاری ہیں میزاں میں
بہت محبوب ہے حمد و ثنا دربار رحمٰن میں

یہ دو کلمے ہلکے پھلکے میزان عدل میں بوجھل اور بھاری اور خدائے مہرباں کے

یہاں محبوب و پسندیدہ ہیں سبحان اللہ وبحمدہٖ ۔ سبحان اللہ العظیم

(۱۰)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَأُ الْمِیْزَان (مسلم شریف)

خدا کی دل سے ہر تعریف بھر دیتی ہے میزاں کو

منور کرتی ہے حمد و ثنا قلب مسلماں کو

الحمد للہ (خدا کی کامل تعریف) قیامت کے دن میزان عدل کو بھر دے گی

(۱۱)

کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یُکْثِرُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ (بخاری ومسلم)

ہمیشہ رہتے تھے ذاکر حضور سرور عالم

خدا کی حمد اور تسبیح و استغفار میں ہر دم

حضور صلے اللہ علیہ وسلم تسبیح و استغفار اور توبہ کا ہمیشہ ورد رکھتے تھے۔

(۱۲)

مَا مِنَ الذِّکْرِ اَفْضَلَ مِنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ (طبرانی)

نہیں ہے ذکر کوئی کلمۂ توحید سے بڑھ کر

سکوں ملتا ہے دل کو یادِ حق سے جب ہو وہ مضطر

لا الٰہ الا اللہ سے بڑھ کر کوئی افضل ذکر نہیں ہے۔

(۱۳)

وَلَا مِنَ الدُّعَاءِ اَفْضَلُ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ (طبرانی)

دعاؤں میں نہیں کوئی بھی استغفار سے بڑھ کر
شکست کھا جاتا ہے اس تیغ سے شیطان کا لشکر

دعاؤں میں کوئی دعا استغفار سے بڑھ کر نہیں ہے۔

(۱۴)

اِنَّ لِلّٰہِ تِسْعٌ وَ تِسْعُوْنَ اِسْمًا مَنْ اَحْصٰھَا دَخَلَ الْجَنَّۃَ

(بخاری)

خدا کے نام ہیں ننانوے سب یاد جو کر لے
خدا کی رحمتوں کے موتیوں سے جیب کو بھر لے

بیشک اللہ تعالےٰ کے ننانوے نام ہیں جس نے ان کو دل میں سجا لیا یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(۱۵)

لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ عَلٰی اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَ اللّٰہُ اللّٰہُ (مسلم)

خدا کا نام لینے والا جب تک ہے یہاں قائم
قیامت ہو نہیں سکتی کسی کے درمیاں قائم

جب تک ایک شخص بھی اللہ اللہ کہنے والا ہے قیامت قائم نہیں ہو سکتی۔

(۱۶)

اَنَا مَعَ عَبْدِیْ اِذَا ذَکَرَنِیْ وَتَحَرَّکَتْ شَفَتَاہُ (بخاری)

خدا ہے ساتھ بندے کے جو اسکو یاد کرتا ہے
خدا کی یاد سے انسان کا باطن سنورتا ہے

جب میرا بندہ مجھ کو یاد کرتا اور میری یاد میں لب ہلاتا ہے تو میں (خدا) اسکے ساتھ ہوتا ہوں۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْعَبْدِ اَنْ یَاکُلَ الْاَکْلَۃَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْہِ اَوْ یَشْرِبَ الشَّرْبَۃَ فَیَحْمَدُہٗ عَلَیْھَا (مسلم)

جو کھانے اور پینے پر خدا کی حمد کرتا ہے!
خدا خوش ہو کر اس کے دامن حاجت کو بھرتا ہے

بیشک اللہ تعالٰی اُس بندے سے خوش ہوتا ہے جو کھانے کے ہر لقمے پر اور پانی کے ہر گھونٹ پر خدا کی حمد و ثنا کرتا ہے۔

اَنَا جَلِیْسُ مَنْ ذَکَرَنِیْ

اِسی ارشاد پر عاشق رہِ اُلفت میں مرتا ہے
میں اُس کا ہمنشیں ہوں جو کہ مجھ کو یاد کرتا ہے

اللہ تعالٰی نے فرمایا جو مجھے یاد کرے میں اس کا ہمنشیں ہوتا ہوں۔

(۱۹)

لِكُلِّ شَيْءٍ صِقَالَةٌ وَصِقَالَةُ الْقُلُوبِ ذِكْرُ اللهِ (بیہقی)

ہر ایک شے کی صفائی کے لئے صیقل گری اچھی
دلوں کے صاف کرنے کو خدا کی یاد ہی اچھی

ہر چیز کے لئے صفائی ستھرائی کی فروریتہ ہے اور دلوں کی صفائی اللہ کی یاد ہے۔

(۲۰)

اِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوْا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ (ترمذی احمد بیہقی)

خدا کے ذکر کے حلقے ہیں جنت بزم دنیا میں!
اٹھاؤ ان سے لطف و کیف و لذت بزم دنیا میں

حضور نے فرمایا جب تم جنت کی کیاریوں سے گذرو تو لطف اٹھاؤ صحابہ نے پوچھا۔ حضور جنت کی کیاریاں کیا ہیں تو آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ وہ یاد الہٰی کے حلقے ہیں۔

(۲۱)

اَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللهِ حَتّٰى يَقُوْلُوْا اَنَّهٗ مَجْنُوْنٌ

(احمد و ابن حبان ابو یعلیٰ و حاکم)

زباں پہ ذکر حق ہو روح ہو جلوہ گر مولا
محو یاد خدا اتنی کہ دیوانہ کہے دنیا

اللہ تعالیٰ کا ذکر اس قدر کرو کہ لوگ تم کو مجنون اور دیوانہ کہنے لگیں

(۲۲)

لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللهِ

(ترمذی ۔ ابن حبان ۔ ابن ماجہ)

خدا کے ذکر سے رہتا ہے مومن تر زباں ہردم
اسی کی یاد رنگیں سے رہیں قلب و نظر پُرنم

تمہاری زبان ہمیشہ ذکرِ خداوندی سے تر رہے

(۲۳)

لَا عِبَادَةَ كَالتَّفَكُّرِ (مسند ابن حبان)

تفکر سے نہیں بڑھ کر عبادت رات میں یا دن میں
یقیں کی شمع جل اٹھتی ہے اس سے قلبِ مومن میں

خداوند قدوس کی قدرت و حکمت میں غور و فکر کرنے سے بڑھ کر دنیا میں کوئی عبادت نہیں۔

(۲۴)

فِكْرَةُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ عِبَادَةِ سَبْعِينَ سَنَةً (ابوداؤد)

گھڑی بھر کا تفکر اہلِ ایماں کے لئے بہتر
عبادت جو ہو ستّر سال تک اس سے یہ بڑھ کر

ایک گھڑی خداوندی عظمت و کبریائی کے بارے میں سوچنا ستر سال کی عبادت

سے بہتر ہے۔

(۲۵)

اِحْفِظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ تُجَاهَكَ (ترمذی)

جو تُو نے حفظ حق پاؤ گے اسکو روبرو ہر دم
ہے ہر دم ساتھ میں بندوں کے اپنے خالقِ عالم

خداوند قدوس کا خیال ہے مراقبہ کرو تو تم اسکو اپنے سامنے پاؤ گے۔

(۲۶)

اِتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُ مَا کُنْتَ (ترمذی)

جہاں بھی ہو خدا موجود ہے ڈرتے رہو اس سے
جماؤ لوحِ خاطر میں تم اپنے نقش عظمت کے

جہاں بھی تم رہو خدا سے ڈرتے رہو۔

(۲۷)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ مَا یَذْکُرُ عَنْ رَبِّہٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اُذْکُرْنِیْ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ سَاعَۃً اَکْفِكَ فِیْ مَا بَیْنَہُمَا (احمد)

کرے گا ذکر جو شام وسحر اللہ کا دل سے!
خدا رکھے گا اس کو سائے میں اپنی حفاظت کے

حضور صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت فرمائی کہ خداوند قدوس نے فرمایا جو مجھ کو عصر اور فجر کے بعد یاد کرے گا تو اس درمیان کے وقت میں اسکی

حفاظت کروں گا۔

(۲۸)

خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ وَخَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِيْ (احمد و بیہقی)

خدا کے ذکر اور اذکار میں ذکر خفی بہتر
ملے حسب ضرورت جو بھی روزی سب سے ہے بڑھکر
بہترین ذکر ذکر خفی ہے اور بہتر روزی وہ ہے جو بقدر کفایت ہو

(۲۹)

كُلُّ مُطِيْعٍ لِلّٰهِ فَهُوَ ذَاكِرٌ (الجامع الصغیر)

خدا کے حکم کو جو مانتا ہے وہ بھی ہے ذاکر
وہی بندہ پسندیدہ ہے جو ہو صابر و شاکر
اللہ تعالیٰ کے ہر حکم پر چلنے والا بھی اللہ کا ذکر کرنے والا ہے۔

(۳۰)

خِيَارُكُمُ الَّذِيْنَ إِذَا رُءُوْا ذُكِرَ اللّٰهُ (مسند ابن حبان)

خدا یاد آئے جن کو دیکھ کر وہ تم میں ہیں بہتر
محبت ہے خدا کی جس کے دل میں عشق پیغمبر
تم میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جنھیں دیکھ کر خدا یاد آئے

(۴۱)

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ اللّٰہَ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُہٗ کَمَثَلِ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ (بخاری و مسلم)

وہی زندہ ہے عالم میں جو حق کو یاد کرتا ہے
وہ مردہ ہے کہ جس کا وقت غفلت میں گذرتا ہے

اس شخص کی مثال جو خدا کو یاد کرتا ہے اور جو نہیں یاد کرتا زندہ اور مردہ انسان کی ہے۔

(۴۲)

سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ الذَّاکِرُوْنَ اللّٰہَ وَالذَّاکِرَاتُ (ترمذی، حاکم، طبرانی)

خدا کا ذکر کرنے والے سب کے پیش رو ہوں گے
زمانے کے اندھیروں میں وہی اصحاب ضَو ہوں گے

مفرد لوگ آگے بڑھ گئے صحابہ نے پوچھا اے اللہ کے رسول مفرد لوگ کون ہیں تو آنحضرت نے فرمایا اللہ کو یاد کرنے والے مرد عورتیں

(۴۳)

اِرْبَعُوْا عَلٰی اَنْفُسِکُمْ فَاِنَّکُمْ لَا تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا تَدْعُوْنَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا قَرِیْبًا (بخاری)

پکارو دل میں چپکے چپکے حق سے ہر دعا مانگو
وہ ہے نزدیک سننے والا اس سے مُدّعا مانگو

اپنے لئے نرمی اختیار کرو (شور و غوغا کے ساتھ خدا کی یاد مت کرو) تم

تم اس ذات کو نہیں پکار رہے ہو جو سننے والا نہ ہو اور موجود نہ ہو اس خدائے وحدہٗ کو پکار رہے ہو جو دل کی باتوں کو سننے والا اور دل کی حالت کو جاننے والا اور شہ رگ سے قریب ہے۔

(۳۴)

تَفَكَّرُوا فِي آلَاءِ اللّٰهِ وَلَا تَتَفَكَّرُوا فِي اللّٰهِ

(بیہقی و طبرانی اوسط)

بناؤ فکر کا محور خدا کی شانِ قدرت کو
جماؤ لوحِ خاطر میں اسی کے نقشِ عظمت کو

خداوند قدوس کی قدرت کی شانوں پر غور کرو اور اس کی ذات کے بارے میں نہ سوچو۔

(۳۵)

إِنَّ فِي الْجَنَّةِ طَيِّبَةُ التُّرْبَةِ وَالْمَاءِ وَإِنَّهَا قِيعَانٌ وَإِنَّ غِرَاسَهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ (ترمذی طبرانی اصغر و اوسط)

ہے جنت کی زمیں چٹیل مگر شاداب ہے لوگو
خدا کے ذکر اور تسبیح کے پودے وہاں بوؤ

بیشک جنت کی سرزمین پاکیزہ و شاداب ہے مگر خالی اور چٹیل میدان اور اسکے پودے تسبیح و تحمید تہلیل و تکبیر یعنی سبحان اللہ الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اللہ اکبر ہے۔

(۳۶)

اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَ اَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيْكِكُمْ وَ اَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرَقِ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ وَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ ذِكْرُ اللّٰهِ

(ترمذی ۔ احمد و ابن ماجہ)

(۳۶)

خدا کی یاد سب سے اونچی، اس کا بول ہے بالا
جہاد و صدقہ و خیرات سے ذکر خدا اعلیٰ

کیا میں تم کو سب سے بہتر عمل اور سب سے زیادہ پاکیزہ مالک کے یہاں اور درجات میں سب سے بلند اور سونے چاندی کے خرچ کرنے سے بہتر اور اس سے بھی بڑھ کر دشمنوں سے مڈبھیڑ کر کے ان کی گردن ماردی جائے چیز بتاؤں تو صحابہ نے کہا کیوں نہیں حضور نے ارشاد فرمایا وہ اللہ کا ذکر ہے

۳۷

اَلَا اِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ اَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ (بخاری)

ہے ٹکڑا دل کا جس سے آدمی بنتا بگڑتا ہے
یہی آباد رکھتا ہے اسی سے گھر اجڑتا ہے

خوب سمجھ لو کہ انسان کے جسم کے اندر ایک ٹکڑا ہے اگر وہ سدھر گیا تو سب کچھ سدھر گیا۔ اور اگر وہ بگڑ گیا تو سب کچھ بگڑ گیا۔ خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ وہ دل ہے۔

(٣٨)

عَنْ اَنَسٍ يَا بُنَيَّ اِنْ قَدَرْتَ اَنْ تُصْبِحَ وَتُمْسِيَ وَ لَيْسَ فِيْ قَلْبِكَ غِشٌّ فَافْعَلْ (ترمذی)

کرے جو صبح و شام اس حال میں کینہ نہ ہو دل میں
بروز حشر ہوگا وہ نبی کی پاک محفل میں

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے ارشاد فرمایا اے میرے بیٹے اگر تو صبح و شام اس حال میں کر سکے کہ تیرے دل میں کسی کی طرف سے کینہ نہ ہو تو ایسا ضرور کرنا۔

(٣٩)

ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ ذَالِكَ مِنْ سُنَّتِيْ وَمَنْ اَحَبَّ سُنَّتِيْ فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ (ترمذی)

رکھا محبوب مجھ کو جس نے سنت سے محبت کی
بشارت ایسے عاشق کو ہے میرے ساتھ جنت کی

پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے میرے بیٹے یہی میری سنت ہے اور جس نے میری سنت کو دوست رکھا اس نے مجھے دوست رکھا وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

---

(۴۰)

أَكْثِرُوْا ذِكْرَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ (ترمذی ونسائی وابن ماجہ)

کرو تم یاد زیادہ ہاذم لذات کو ۃ گو ابھو

چھڑا دیتی ہے موت انساں سے ہر بات کو لوگو

دنیاوی مزوں کو مٹانے والی چیز (موت) کو بہت زیادہ یاد کیا کرو۔

(یہ مراقبۂ موت مومن کو درجۂ احسان تک پہونچا دیتا ہے)

الحمد للہ اولاً و آخراً



۷۸۶

قَالَ

رَسُولُ اللّٰہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّم

من حفظ علی اُمتی — یوم القیامۃ فقیہا عالما

اربعین حدیثاً — بعثہ اللّٰہ یوما

من امر دینہا

احادیث سیّد المرسلین

فی

سِلسِلۃُ الاربعین

چہل حدیث منظوم

(حصہ چہارم)

جو اسلام کے ارکانِ اربعہ طہارات وعبادات نماز و روزہ

اور زکوٰۃ وحج کی فرضیت وفضیلت کی چالیس حدیثوں کا مجموعہ

(۱)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْاَمْرِ الْاِسْلَامُ وَعَمُوْدُھَا الصَّلٰوۃُ (ترمذی شریف)

یہ دیں ایک قصر ہے جسکے ستون پانچوں نمازیں ہیں
دلوں کے واسطے وجہِ سکون پانچوں نمازیں ہیں

اسلام اصل بنیاد ہے اور اس کا ستون نماز ہے

(۲)

لَا خَیْرَ فِیْ دِیْنٍ لَیْسَ فِیْہِ رُکُوْعٌ (ابوداؤد)

نماز فرض جس دیں میں نہیں اسمیں بھلائی کیا
عبادت کے بغیر انسان کو ہو حق آشنائی کیا

اس دین میں کوئی خیر نہیں جسکے اندر نماز نہ ہو۔

(۳)

لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃٌ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ وَلَا صَدَقَۃٌ مِنْ غُلُوْلٍ (مسلم و ترمذی)

نہیں مقبول ہوتی ہیں نمازیں بے طہارت کے
نہیں ملتا ثواب صدقہ کچھ مالِ خیانت سے

نماز بغیر پاکی کے اور صدقہ و خیرات خیانت کے مال کا خدا کے یہاں

مقبول نہیں ہوتے ۔

(۴)

مِفْتَاحُ الصَّلٰوۃِ الطُّهُوْرُ (مسند احمد)

نمازوں کے لئے کنجی طہارت ہے شریعت میں
صفائی ہے ودیعت آدمی کی عین فطرت میں

نماز کی کنجی طہارت و پاکی ہے ۔

(۵)

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (مسلم)

نگاہوں میں تن کا پاک رکھنا نصف ایماں ہے
صفائے روح کی نعمت ہی سے انساں مسلماں ہے

پاکی اور صفائی آدھا ایماں ہے

(۶)

اَلسِّوَاكُ مِطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَمَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ (ابوداؤد)

خدا کو خوش بھی کرتی ہے اور منھ کو صاف کرتی ہے
عبادت منھ کے اس مسواک کرنے سے سنورتی ہے

مسواک منھ کو پاک کرنے والی اور پروردگار عالم کو راضی کرنے والی ہے ۔

(۷)

وَاعْلَمُوا اَنَّ خَيْرَ اَعْمَالِكُمُ الصَّلٰوةُ (احمد و بیہقی حاکم و مالک)

تمام اعمال میں بہتر نماز پنجگانہ ہے
عیاں ہر رکن سے اُسکے جلالِ حاکمانہ ہے

اچھی طرح جان لو کہ تمہارے تمام اعمال میں بہتر عمل نماز کا ہے

(۸)

وَلَا يُحَافِظُ الْوُضُوْءَ اِلَّا مُؤْمِنٌ (احمد و بیہقی، حاکم و مالک)

مسلماں پاک دل ہے پاک رہتا ہے بہر عنواں
حفاظت کرتا ہے اپنے وضو کا صاحب ایماں

وضو اور پاکی کا پابند تو مومن ہی ہوتا ہے

(۹)

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ (ابوداؤد)

نماز فرض کو جس نے بھی قصداً جان کر چھوڑا
تو اس نے اپنا رشتہ مذہبِ اسلام سے توڑا

جس مسلماں نے قصداً نماز کو چھوڑا تو بیشک وہ حلقہ کفر میں داخل ہوا۔

(۱۰)

اَلْفَرْقُ بَیْنَ الْکُفْرِ وَالْاِیْمَانِ تَرْکُ الصَّلٰوۃ

(مسلم و ترمذی)

نماز اس کفر و ایماں کے لیے ایک حدِ فاصل ہے
نمازوں کو جو چھوڑے کفر کے شبے کا حامل ہے

ایمان اور کفر کے درمیان نقطۂ امتیاز نماز کا چھوڑ دینا ہے۔

(۱۱)

مِفْتَاحُ الْجَنَّۃِ الصَّلٰوۃ (احمد)

نمازِ پنجگانہ گلشنِ جنت کی کنجی ہے
خدا کی معرفت کی سلطنت اس سے ملتی ہے

جنت کی کنجی نماز ہے۔

(۱۲)

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ الصَّلٰوۃُ لِوَقْتِہَا

(بخاری و مسلم)

نمازِ فرض اپنے وقت میں حق کو پیاری ہے
یہ پابندی سبھی اعمال میں محبوبِ باری ہے

فرض نمازوں کا اپنے مقررہ اوقات میں ادا کرنا خداوند قدوس کو سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳)

جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلٰوةِ (بخاری)

حقیقت سے بھرا یہ کلمۂ پیغمبرانہ ہے
مری آنکھوں کی ٹھنڈک ہر نماز مخلصانہ ہے

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز ہے۔

(۱۴)

اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا صَلّٰى يُنَاجِي رَبَّهٗ (بخاری)

کھڑا ہوتا ہے بندہ جب کہ محراب عبادت میں
شرف ملتا ہے سرگوشی کا دربارِ حقیقت میں

تم میں سے جب کوئی نماز پڑھتا ہے تو وہ اپنے پروردگار سے سرگوشی کرتا ہے۔

(۱۵)

اَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلٰوتُهٗ

(ابوداؤد و نسائی و احمد)

وہی ہے کامیاب اصلی وہی ہے کامیاب اول
نماز فرض کا ہوگا قیامت میں حساب اول

سب سے پہلے بندے کا قیامت میں جس کا حساب ہوگا وہ نماز ہے۔

---

(۱۶)

فِتْنَۃُ الرَّجُلِ فِیْ اَھْلِہٖ وَوَلَدِہٖ وَجَارِہٖ وَیُکَفِّرُھَا الصَّلٰوۃُ وَالصَّوْمُ وَالصَّدَقَۃُ (بخاری)

پھنسا ہے دامِ عصیاں میں یہاں انسان بیچارہ
نماز و روزہ و دہن کے گناہوں کا ہیں کفارہ

ہر مسلمان کی اسکے اہل وعیال اور مال اور پڑوسی کے فتنوں کا کفارہ نماز روزہ اور صدقہ ہے۔

(۱۷)

مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃَ الصُّبْحِ وَھُوَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ (مسلم)

نمازِ صبح پڑھنے والے پہ سایہ خدا کا ہے
خدا اس کا نگہباں قول یہ خیر الوریٰ کا ہے

جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ تعالیٰ کے سایۂ حفاظت میں ہے۔

(۱۸)

مَنْ تَرَکَ صَلٰوۃَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُہٗ (بخاری)

نمازِ عصر جس نے چھوڑی اس کا ہر عمل باطل
خدا کی یاد سے انسان ہو ایسے وقت میں غافل

جس نے نمازِ عصر کو چھوڑ دیا اس کے نیک عمل رائیگاں ہوئے۔

(۱۹)

اِذَا

اِذَا قُمْتَ فِیْ صَلوٰتِکَ فَصَلِّ صَلوٰۃَ مُوَدِّعٍ (ابن ماجہ)

نمازوں میں اگر چاہو خشوعِ قلب ہو پیدا!
کھڑے ہو یہ سمجھ کر کر رہا ہوں آخری سجدا

نمازوں میں اگر چاہو تو سمجھ کر نماز پڑھو کہ آخری الوداعی نماز پڑھ رہے ہو۔

(۲۰)

سَوُّوْا صُفُوْفَکُمْ فَاِنَّ تَسْوِیَۃَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلوٰۃِ

نماز با جماعت میں ضروری نظم صف بندی (مسلم شریف)
نہاں صف بندی کے اندر خدا کی کچھ رضا بندی

جماعت قائم کرنے کے وقت صفوں کو برابر کر لیا کرو۔ کیونکہ صف بندی بھی نماز کی تکمیلات سے ہے۔

(۲۱)

اِنْ سَرَّکُمْ اَنْ تُقْبَلَ صَلوٰتُکُمْ فَلْیَؤُمَّکُمْ عُلَمَاءُکُمْ
فَاِنَّھُمْ وَفْدُکُمْ فِیْمَا بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ رَبِّکُمْ (طبرانی)

نمازوں کی قبولیت اگر مطلوب ہو تم کو
امامت عالموں کی چاہیے محبوب ہو تم کو

اگر تم اپنی نمازوں کی قبولیت چاہتے ہو تو علمائے کرام کو امام بناؤ۔ کیونکہ وہ تمھارے اور تمہارے خدا کے درمیان نمائندے ہیں۔

(۷۲)

مَنْ لَمْ تَنْهَهُ صَلٰوتُهُ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ لَمْ يَزِدْ
مِنَ اللّٰهِ اِلَّا بُعْدًا (طبرانی)

نہ روکے گر جو نماز انسان کو فعل بے حیائی سے
بڑھے گی اس سے دوری ہر طرح حق آشنائی سے

جس شخص کی نماز اسکو بے حیائی اور برائی سے نہ روکے تو ایسی نماز
خدا سے دوری کے سوا اور کچھ نہ بڑھائے گی۔

(۷۳)

اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ (بخاری)

ہے روزہ واسطے میرے میں خود اس کا صلہ دونگا
رکھے گا جو بھی روزہ جام سرشار رضا دونگا

حق تعالٰے نے ارشاد فرمایا کہ روزہ خاص میرے لئے ہے اور میں ہی
اس کا خصوصی صلہ دونگا۔

(۷۴)

اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ (بخاری)

ہے شیطاں حملہ آور اور روزہ ڈھال مومن کا
مصاف جنگ میں کھلتا ہے اصلی حال مومن کا

روزہ شیطانی حملہ آور کے لئے ڈھال ہے۔

۲۵

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ (بخاری)

خدا کے واسطے جو بھی رکھے گا روزے رمضاں کے
مٹا دے گا خدا سب داغ دھبے پچھلے عصیاں کے

جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان اور رضائے الٰہی کے لیے رکھے اسکے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائینگے۔

۲۶

مَنْ قَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاِحْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ (بخاری)

عبادت جو کرے گا خالصاً للہ رمضاں میں!
خدا خطِ معافی کھینچ دے گا فردِ عصیاں میں

جس نے رمضان میں شب بیداری ایمان اور خدا کی رضامندی کے لئے کی اسکے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

۲۷

نَھٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ (بخاری)

مسلسل روزہ رکھنے سے نبی نے منع فرمایا
ریاضت کا طریقہ ہم کو آسانی کا بتلایا

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلسل بغیر افطار کے روزہ رکھنے سے منع فرمایا۔

(۲۸)

تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُوْرِ بَرَكَةً (بخاری ومسلم)

کرو سحری اور اس سے روزہ میں برکت کرو حاصل
خدا کی رحمتیں ہوتی ہیں روزہ داروں پر نازل

سحری کرو اس لئے کہ سحری کرنے میں برکت ہے۔

(۲۹)

لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ فَرْحَةٌ حِيْنَ الْفِطْرِ وَفَرْحَةٌ حِيْنَ لِقَاءِ رَبِّهٖ (بخاری)

خوشی افطار کی ہے پھر خوشی دیدار کی حاصل
یہ دو خوشیاں مقدر میں ہیں روزہ داروں کے شامل

روزہ دار کے لئے خدا کی جانب سے دو خوشیاں ہیں ایک افطار کے وقت کی اور ایک خوشی خدا کے دیدار کے وقت کی۔

(۳۰)

خُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ (بخاری)

جو روزہ دار کے منھ سے نکل آتی ہے بُو باہر
خدا کے پاس ہوگی مشک کی خوشبو سے وہ بہتر

روزہ دار کے منھ کی بو خدا کے یہاں مشک کی خوشبو سے بہتر ہے۔

(۳۱)

مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ بِّاَنْ يَّدَعَ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ۔ (بخاری)

ہو جس کا قول بھی جھوٹا عمل بھی جس کا ہو جھوٹا ہو
تو ایسے شخص کا روزہ نگاہِ حق میں ہے فاقہ

جو شخص روزہ رکھ کر بھی جھوٹی بات اور جھوٹے کام نہ چھوڑے تو خدا کو اس کی ضرورت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے۔

(۳۲)

كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنَ الصَّوْمِ اِلَّا الظَّمَاءُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَيْسَ لَهٗ مِنْ قِيَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ (دارمی)

بہت سے روزہ دار ایسے ہیں جن کا روزہ ہے فاقہ
بہت سے جاگتے ہیں شب میں لیکن دل نہیں جاگا

کتنے ہی روزہ دار ایسے ہیں کہ ان کے روزہ کا حاصل سوائے بھوکے پیاسے رہنے کے خدا کے یہاں کچھ نہیں اور کتنے ہی ایسے شب زندہ دار ہیں کہ انکے حصے میں جاگنے کے سوا کچھ نہیں۔

(۳۳)

مَنْ صَلّٰى يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ وَمَنْ صَامَ يُرَائِيْ فَقَدْ اَشْرَكَ

نماز و روزہ جس نے کیں ادا بہر ریاکاری
تو بوئے شرک سے اسکے عمل پر آتی ہے خواری

(۳۴)

الزَّكوٰةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ (طبرانی کبیر والاوسط)

زکوٰۃ اسلام میں پل ہے نظام مال و دولت کا
اسی سے رشتہ جڑتا ہے امارت اور غربت کا

زکوٰۃ کا فریضہ اسلام میں ایک پل کی طرح ہے

(۳۵)

اِذَا اَدَّیْتَ زَکٰوۃَ مَالِكَ فَقَدْ قَضَیْتَ مَاعَلَیْكَ

(ترمذی و حاکم)

ادا جس نے زکوٰۃ مال از روئے شریعت کی
تو اپنے فرض سے حاصل ہوئی اسکو سبکدوشی

جب تم نے اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کردی تو تم پر شرعاً فرض تھا اسکو پورا کردیا۔

(۳۶)

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی لَمْ یَفْرِضِ الزَّکوٰۃَ اِلَّا لِیُطَیِّبَ بِهَا مَابَقِیَ مِنْ اَمْوَالِکُمْ (ابوداؤد ـ بیہقی ـ حاکم)

زکوٰۃ مال کا مقصد ہے پاکی مال و دولت کی
مسافت اس سے گھٹتی ہے امارت اور غربت کی

اللہ تعالیٰ نے مسلمان کے مال پر زکوٰۃ فرض ہی اس لئے کی ہے کہ جو مال باقی رہ جائے وہ طیب اور پاک ہو جائے۔

(۳۷)

إِنَّ فِي الْمَالِ حَقًّا سِوَى الزَّكٰوةِ (ترمذی)

زکوٰۃ فرض سے آگے بھی حق ہے مال مومن میں
ہے حاجت صدقہ و خیرات ہر دم رات میں دن میں

بیشک مسلمان کے مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی اور حق ہیں۔

(۳۸)

نِعْمَ الْجِهَادُ الْحَجُّ (بخاری)

فریضہ حج کا ایک شعبہ جہاد دین و ایماں ہے
خدا کی عشق کی تسکیں کا اسمیں پورا ساماں ہے

بہترین جہاد حج کی ادائیگی ہے۔

(۳۹)

أَفْضَلُ الْحَجِّ الْعَجُّ وَالثَّجُّ (ترمذی، بیہقی)

فریضہ حج کا کیا ہے شور عشق و رسم قربانی
دل مومن کو حج سے ہوتی ہے تسکین روحانی

سب سے بہتر حج شور تکبیر اور تلبیہ اور فرض قربانی کا نام ہے۔

(۴۰)

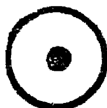
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَلَكَ زَادًا

وَّرَاحِلَةٌ تُبَلِّغُهٗ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا عَلَيْهِ اَنْ يَّمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا

(ترمذی و دارمی)

ہو جس پر فرض، حج پھر بھی ادائے حج سے کترائے
یہودی بن کے نصرانی وہ دنیا سے گذر جائے

جو شخص زاد و راحلہ (توشۂ سفر اور سواری) کا مالک ہو جو اسکو بیت اللہ (کعبہ) تک پہونچادے اور پھر وہ حج نہ کرے تو خدا کو اس کی پرواہ نہیں کہ وہ یہودی بن کر مرجائے یا نصرانی بن کر مرجائے۔



۷۸۶

قال

رسول الله

صلی الله علیہ وسلم

من حفظ علی امتی اربعین حدیثا بعثہ الله یوم القیامۃ فقیها عالما

من امر دینها

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

چہل حدیث منظوم

حصہ پنجم

جس کے اندر اسلامی اخلاق تحلی بالفضائل اور تخلی عن الرذائل کے سلسلہ کی چالیس حدیثوں کو بشکل نظم منظوم کیا گیا۔

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی صدر قاضی

صدر مدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

(۱)

قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی جَمِیْلٌ
یُحِبُّ الْجَمَال (مسلم و ترمذی)

خدا اسرِ حقیقت، حسن و جمال ہر دو عالم ہے
جمال اسکو پسند ہے جس سے روشن چشم آدم ہے

بلاشبہ اللہ تعالیٰ حسن و جمال والا ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔

(۲)

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ حُسْنَ الْاَخْلَاقِ اَوْ مَکَارِمَ الْاَخْلَاقِ
(مالک و احمد)

میں آیا ہوں جہاں میں زندگی کا لے کے پروانہ
غرض بعثت کی ہے تکمیل اخلاقِ کریمانہ

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اخلاقی کمالات کی تکمیل کیلئے
دنیا میں بھیجا گیا ہوں۔

(۳)

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ (مسلم و ترمذی)

ہے نیکی نام حسن خلق کا چشم شریعت میں
اسی سے غنچہ و گل کھلتے ہیں باغِ محبت میں

نیکی خوش اخلاقی کا دوسرا نام ہے۔

(۴)

تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ (جمع الفوائد)

کرو آراستہ باطن کو اخلاق الٰہی سے

کمال اخلاق کا بہتر ہے تاج بادشاہی سے

اخلاق خداوندی اختیار کرو۔

(۵)

خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ (ترمذی واحمد وبیہقی)

ہر ایک انسان سے نیکی و خوش خوئی سے پیش آؤ

زبان سے اُنس واُلفت کے جہاں میں پھول برساؤ

لوگوں سے خوش اخلاقی کے ساتھ تم پیش آؤ

(۶)

اِنَّ مِنْ اَخْیَرِکُمْ اَحْسَنَکُمْ اَخْلَاقًا (بخاری)

جہاں کے چپہ چپہ پر انھیں کے پھیلے ہیں جلوے

وہی ہیں سب سے بہتر جو کہ ہیں اخلاق میں اچھے

تم میں سب سے بہتر وہی لوگ ہیں جو تم میں اخلاق میں سب سے اچھے ہوں۔

(۷)

اَوَّلُ مَا يُوْضَعُ فِي الْمِيْزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ

(طبرانی)

عمل انسان کے جتنے ہیں تلیں گے سب قیامت میں
تلے گا پہلے حُسنِ خلق میزانِ عدالت میں

سب سے پہلے قیامت کے دن میزان عدل میں جسکو رکھا جائے گا وہ اچھے اخلاق ہیں۔

(۸)

اِنَّ اَثْقَلَ شَيْءٍ فِي مِيْزَانِ الْمُؤْمِنِ خُلُقٌ حَسَنٌ (ترمذی)

ہے حُسنِ خلق سب سے بھاری میزاں مسلماں میں
سروں پر تاج بنکر چمکے گا محشر کے میداں میں

مومن کے اعمال کی ترازو میں سب سے بھاری چیز اچھے اخلاق ہونگے

(۹)

مِنْ سَعَادَةِ الْمَرْءِ حُسْنُ الْخُلُقِ وَشَقَاوَتُهٗ سُوْءُ الْخُلُقِ

(طبرانی)

ہے انساں کی سعادت اس جہاں میں نیک خلاقی
جو ہو بد خلق بد قسمت رہے گا تا ابد باقی!

انسان کی خوش نصیبی خوش اخلاق ہونا اور اسکی بد قسمتی بد اخلاق ہونا ہے۔

(۱۰)

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ ؎ (طبرانی)

خدا کے بندوں سے الفت پسندیدہ خدا کو ہے
پس از ایمان یہ محبوب ذات کبریا کو ہے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل ایمان کے بعد لوگوں سے محبت کرنا ہے۔

(۱۱)

اَلتَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ مِنْ نِصْفُ الْعَقْلِ (بیہقی)

طریق میل ملت کا جہاں میں نصف دانائی
محبت کے ہے سودے کی دلوں میں جلوہ فرمائی

لوگوں سے محبت کے ساتھ پیش آنا آدھی عقلمندی ہے۔

(۱۲)

اَلْإِيْمَانُ نِصْفَانِ نِصْفٌ فِي الشُّكْرِ وَنِصْفٌ فِي الصَّبْرِ
(بیہقی)

ہے ایماں کی حقیقت صبر میں اور شکر میں پنہاں
جو ان دونوں سے خالی ہے نہیں وہ صاحب ایماں

ایمان کے دو حصے ہیں آدھے شکر اور آدھا صبر میں پوشیدہ ہے

---

(۱۳)

مَنْ یُحْرَمُ الرِّفْقَ یُحْرَمُ الْخَیْرَ (مسلم)

نہیں ہے نرم خو جس میں خالی ہے بھلائی سے
ہے مردِ تند خو محروم نورِ حق نمائی سے

جو شخص نرمی اور ملائمت سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا

(۱۴)

اِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَالْبِرُّ یَھْدِیْ اِلَی الْجَنَّۃِ (مسلم)

ہر ایک سچائی ہے نیکی اور نیکی موجبِ جنت!
عمل نیکی کا ہے دونوں جہاں میں باعثِ رحمت

بلاشبہ ہر سچائی نیکی ہے اور ہر نیکی جنت میں لے جائے گی

(۱۵)

اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ (بخاری)

حیا و شرم ہی سے خیر ہر انساں کو ملتی ہے
عمل کے گلستاں میں ہر کلی نیکی کی کھلتی ہے

شرم و حیا سے خیر اور بھلائی ہی حاصل ہوتی ہے

(۱۶)

لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاس (بخاری)

نہیں کرتا جو رحم انسانوں پہ دکھ اور مصیبت میں
خدا بھی رحم فرماتا نہیں ہے رنج و کلفت میں

جو لوگوں پہ رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ بھی اس پہ رحم نہیں فرماتا۔

(۱۷)

اِنَّ الْاَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِی جَذْرِ قُلُوْبِ الرِّجَالِ

(بخاری)

امانت آسماں سے دل کے اندر لوگوں کے اُتری
امانت عرشِ اعظم سے اتر کر سینوں میں پہنچی

بیشک امانت کا نور (ہر چیز کو اُسکے محل پہ رکھنا) آسمان سے لوگوں کے دلوں کی گہرائی میں اترا ہے۔

(۱۸)

اِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی (بخاری)

سفر ہے زندگی اور زادِ راہ اسکے لئے تقویٰ
بغیر تقویٰ منزل پر نہیں کوئی پہنچ سکتا

منزلِ (رضا تک) پہنچنے کے لئے بہترین توشہ (راستے کا) تقویٰ ہے۔

(۱۹)

وَاَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ

(بخاری)

طریقہ سب سے بہتر حضرت خیر الوریٰ کا ہے

یہ مومن کے لئے باعث خداوندی رضا کا ہے

سب سے بہتر زندگی گذارنے کا طریقہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے

(۲۰)

اَلْبِرُّ مَا اطْمَانَّتْ اِلَیْہِ النَّفْسُ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِیْ صَدْرِكَ

(جامع الصغیر)

ہو جس سے مطمئن خاطر وہی نیکی بھلائی ہے

جو کھٹکے قلب مومن میں سمجھ لو وہ برائی ہے

جس چیز سے دل مطمئن ہو وہ نیکی اور جو دل میں کھٹکے وہ گناہ اور برائی ہے

(۲۱)

دَعْ مَا یُرِیْبُكَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُكَ

(احمد و ترمذی)

جو دل کو شک میں ڈالے چھوڑ دینا اس کا زیبا ہے

غبارِ شک سے جو ہو صاف اس کا لینا اچھا ہے

جو تمہارے دل کو شک میں ڈالے اسکو چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو شک سے پاک ہو۔

(۲۲)

اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي مَنْ يُنَازِعُنِي أُعَذِّبْهُ (مسلم)

بڑائی کبریائی خاص چادر ہے خدائی کی
لباس کبر جس نے پہنا مالک سے لڑائی کی

کبریائی خدا کی چادر ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے جو اسکو چھیننے کی کوشش کرے گا میں اسکو سخت سزا دوں گا۔

(۲۳)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ كِبْرٍ (بخاری و مسلم)

ذرا سی بھی ہے جسکے دل میں عجب و کبر کی خصلت
نہیں ہوگا بروزِ آخرت وہ داخلِ جنت!

وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کے دل میں ذرہ برابر اپنی (بڑائی کا خیال ہو)

(۲۴)

بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ (مسلم)

بُرائی کے لیے انسان کے یہ بات کافی ہے
جو سمجھے خوار مومن کو جو اس کا ایک بھائی ہے

آدمی کے بُرا ہونے کے لئے یہ بات کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر سمجھے۔

(۲۵)

إِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ

(ابوداؤد)

حسد کھا لیتا ہے یوں نیکیوں کو مرد مومن کی !!
کہ جیسے آگ کھا لیتی ہے چولھے کی ہر اک لکڑی

حسد نیکیوں کو اس طرح کھا لیتا ہے جس طرح لکڑیوں کو آگ کھا لیتی ہے

(۲۶)

إِنَّ الْغَضَبَ لَيُفْسِدُ الْإِيْمَانَ كَمَا يُفْسِدُ الصَّبِرُ الْعَسَلَ (بیہقی)

ہے غصہ جس سے پھیکے پڑتے ہیں ایمان کے جیسے
بگاڑے شہد خالص کے مزے کو ایلوا سے

بیشک غصہ ایمان کو اس طرح بگاڑ دیتا ہے جس طرح ایلوا شہد کا مزہ خراب کر دیتا ہے۔

(۲۷)

إِيَّاكُمْ وَالشُّحَّ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالشُّحِّ

(ابوداؤد، احمد وحاکم)

بچو دنیا میں تم حرص و طمع سے اے مسلمانو
ہلاک ہو چکی قومیں اسی سے پچھلی نادانو

حرص و بخل سے دور رہو اسلئے کہ تم سے پچھلی قومیں اسی حرص و بخل سے برباد ہوئیں۔

(۲۸)

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ (بخاری ومسلم)

گناہِ سخت ہے مومن کا منھ سے گالیاں دینا
قریب کفر ہے لڑ بھڑ کے اسکی جان کا لینا

مسلمان کو گالی دینا فسق ونافرمانی اور اس سے لڑائی کفر ہے ۔

(۲۹)

اَلْغِيْبَةُ اَشَدُّ مِنَ الزِّنَاءِ (بیہقی)

ہے بدگوئی بہت ہی جرم سنگین فردِ عصیاں میں
زناکاری سے غیبت سخت ہے تخریبِ ایماں میں

غیبت (کسی کی برائی کرنا) بدکاری سے بھی شریعت میں سخت ہے ۔

(۳۰)

مَنْ صَمَتَ نَجٰى (ترمذی واحمد)

جو پہلے تولے پھر بولے روا ہے کرنا بات اُسکو
خموشی جس نے سیکھی مل گئی راہِ نجات اُسکو

جس نے خاموشی کو اپنا شیوہ بنایا اس نے نجات حاصل کی ۔

(۳۱)

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهٖ دَرَجَةَ الْقَائِمِ الصَّائِمِ (ابوداؤد و ابن حبان)

نمازی روزہ داروں کے برابر اجر پاتا ہے
خلیق انسان چراغ الفت کی مشعل کو جلاتا ہے

بلاشبہ مسلمان اپنی خوش خلقی کی وجہ سے قائم اللیل (شب زندہ دار) اور صائم النہار (ہمیشہ روزہ دار) کا ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

(۳۲)

اِنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ اَنْ تَلْقٰی اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلِقٍ (ترمذی و احمد)

سنورتی ہے یہ دنیا حسنِ خلق و نیک خوئی سے
ہے نیکی ملنا اپنے بھائیوں سے خندہ روئی سے

یہ بھی نیکی میں سے ہے کہ اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی سے ملو۔

(۳۳)

اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا (مسلم)

خدا خود پاک ہے پاکیزہ باتیں ہیں پسند اسکو
عمل ہیں جسکے پاکیزہ کیا ہے سربلند اسکو

بیشک اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکیزہ باتیں اس کو پسند ہیں۔

(۳۴)

اَفْضَلُ الْفَضَائِلِ اَنْ تَصِلَ مَنْ قَطَعَكَ وَتُعْطِیَ مَنْ حَرَمَكَ وَتَصْفَحُ عَمَّنْ ظَلَمَكَ (احمد و طبرانی)

کرے جو قطع رحمی تم کرو اُن سے صلہ رحمی
معافی ظالموں کو دو، بدوں سے تم کرو نیکی

سب سے بڑی فضیلت فضیلتوں میں یہ ہے کہ جو تمہارے ساتھ رشتہ کو توڑے تم اس رشتہ کو جوڑو جو تم کو محروم رکھے اسکو تم عطا کرو جو تمھارے ساتھ ظلم وستم کرے اس سے درگذر کرو۔

(۳۵)

اَلرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مَنْ وَصَلَكَ وَصَلْتُهٗ وَمَنْ قَطَعَكَ قَطَعْتُهٗ (بخاری)

صلہ رحمی کی اصلی جڑ خدا کی شانِ رحمت ہے
صلہ رحمی میں رحمت قطع رحمی وجہِ لعنت ہے

رحمدلی اور ہمدردی خدا کی شان رحمانی کی شاخ ہے۔ خدا نے رحم سے فرمایا جو صلہ رحمی کرے گا میں اسکے ساتھ حسن سلوک کرونگا جو قطع رحمی کریگا میں اپنا تعلق ختم کردوں گا۔

(۳۶)

لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا (بخاری)

نہ غیبت بغض کا رکھنا نہ آپس میں حسد کرنا
خدا کے سارے بندوں سے اخوت کا ہے دم بھرنا

باہم ایک دوسرے سے نہ حسد کرو نہ کینہ رکھو نہ کسی کے درپے ہو تم سب بھائی بھائی بن کر رہو۔

(۴۷)

لَیْسَ الْغِنٰی عَنْ کَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلٰکِنَّ الْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ (بخاری)

غنا ہرگز نہیں ہے ساز و ساماں میں سوا ہونا
غنی ہونا ہے دل کا پاک از حرص و ہوا ہونا

غنا (مالداری) ساز و سامان کی زیادتی کا نام نہیں ہے بلکہ غنا دل کا غنی ہونا ہے۔

(۴۸)

لَیْسَ الشَّدِیْدُ بِالصُّرَعَةِ اِنَّمَا الشَّدِیْدُ الَّذِیْ یَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ (بخاری)

پہلواں وہ نہیں ہے جو پچھاڑے اپنے دشمن کو
پہلواں وہ ہے جسکو نفس پر غصہ میں قابو ہو

طاقتور پہلوان وہ نہیں ہے جو اپنے حریف کو پچھاڑ دے بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس کو قابو میں رکھے۔

۳۹

اِیَّاکَ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْثُ (بخاری)

بچو تم اے مسلمانو ہمیشہ بدگمانی سے!
کہ دل مومن کا ہے بیگانہ ہر جھوٹی کہانی سے

لوگوں کے ساتھ بدگمانی سے بچو اسلئے کہ بدگمانی سے بڑھ کر کوئی جھوٹی بات نہیں ہے۔

(۴۰)

تُحْفَۃُ الْمُؤْمِنِ الْمَوْتُ (بیہقی)

مسلماں کے لئے ہے موت تحفہ زندگانی کا
یہ مرنا زینہ بنتا ہے حیاتِ جاودانی کا

مومن کے لئے موت خداوندی تحفہ ہے

یَبْعَثُہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقِیْہاً عَالِماً

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ

حَدِیْثاً

اَحَادِیْثُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن

فی

سِلْسِلَۃُ الْاَرْبَعِیْن

چہل حدیث منظوم

حصہ ششم

جسکے اندر اخلاق عالیہ اور کمالات انسانی کی بابت چالیس حدیثوں کو

یکجا کیا گیا ہے

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی صدر قاضی مدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

(۱)

رَأْسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ (بیہقی فی الدلائل)

خدا کا خوف و خشیت اصل جڑ ہے دین و حکمت کی
اسی بنیاد پر قائم عمارت ہے شریعت کی

حکمت و دانائی کی اصل جڑ خوف خداوندی ہے۔

(۲)

اُنْصُرْ اَخَاكَ ظَالِمًا اَوْ مَظْلُومًا قِيْلَ كَيْفَ اَنْصُرُ ظَالِمًا قَالَ اَنْ تَحْجُزَهُ عَنِ الظُّلْمِ فَاِنَّ ذَالِكَ نَصْرُهُ

(بخاری و ترمذی و احمد)

کرو مظلوم یا ظالم کی نصرت ہر قدم پر تم
کھڑے ہو جاؤ بنکر روک ہر ظلم و ستم پر تم

اپنے بھائی کی تم مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم پوچھا گیا کہ حضور میں ظالم کی کیسے مدد کروں تو ارشاد فرمایا کہ ظالم کو اسکے ظلم سے روکنا ہی مدد ہے۔

(۳)

قَالَ اللّٰهُ مَنْ اَعْدٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ (بخاری)

خدا کے دوست کا دشمن بنے جو دہر میں انساں
ہے اسکے واسطے حق کی طرف سے جنگ کا اعلاں

جو میرے ولی (دوست) سے دشمنی کرے گا تو میری طرف سے اسکے لئے جنگ کا اعلان ہے۔

(۴)

اِتَّقِ دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّہٗ لَیْسَ بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اللّٰہِ حِجَاب

(بخاری ومسلم)

ڈرو مظلوم کی ہر بد دعا سے اے ستم گارو
خدا کے اور اسکے درمیاں پردہ نہیں یارو

مظلوم کی بد دعا سے ڈرتے رہو اسلئے اسکے اور خدا کے درمیان کوئی آڑ نہیں ہے۔

(۵)

مَنْ حَمَلَ عَلَیْنَا السِّلَاحَ فَلَیْسَ مِنَّا (بخاری)

اُٹھائے ہم پہ جو ہتھیار ہم میں سے نہیں لوگو
عمل جو دشمنی کا ہے اُسے تم دشمنی سمجھو

جو شخص مسلمان ہو کر مسلمان کے خلاف ہتھیار اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں ہے

(۶)

یُنْصَبُ لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بخاری)

جو بد عہدی کرے گا حشر میں رسوا، سوا ہوگا
ہر ایک غدار کے سر پہ وہاں جھنڈا لگا ہوگا

قیامت کے دن ہر عہد توڑنے والے غدار کے سر پہ جھنڈا لگایا جائے گا

(۷)

مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَہُ اللّٰہُ وَمَنْ تَکَبَّرَ وَضَعَہُ اللّٰہُ

تواضع جو بھی کرتا ہے خدا اونچا اٹھاتا ہے (بیہقی)

تکبر کرنے والے کو خدا نیچے گراتا ہے

جس نے اللہ کے لئے تواضع وخاکساری اختیار کی خدا اس کو بلندی عطا فرماتا ہے۔ اور جس نے خود کو بڑا سمجھا اللہ تعالےٰ اسکو پستی میں ڈالتا ہے۔

(۸)

مَنْ تَحَلّٰی بِمَا لَمْ یُعْطَ کَانَ کَلَابِسِ ثَوْبَیْ زُوْرٍ (ترمذی)

وہ جھوٹا ہے جو مصنوعی فضائل کا ہے حامل

نہ ہوں اوصاف جب اسمیں تو اس کا ادّعا باطل

جو شخص خود کو ان فضیلتوں سے آراستہ کر دکھائے جو اسکے اندر نہیں تو وہ مکاری کا لباس پہننے والے کی طرح ہے۔

(۹)

اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمُ الشِّرْکُ الْاَصْغَرُ

قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَمَا الشِّرْکُ الْاَصْغَرُ قَالَ الرِّیَاءُ

مجھے ہے خوف سب سے زیادہ تم سے شرک اصغر کا (احمد)

دکھاوا ہر عمل میں شرک ہے خلاقِ اکبر کا

سب سے زیادہ مجھے تم پر جس بات کا خوف ہے وہ شرک اصغر ہے صحابہ نے

۱۰

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مَنْ بَدَءَ بِالسَّلَامِ (ابوداؤد)

خدا کا قرب سب سے زیادہ ہے اس شخص کو حاصل
سلام اُس کا ہو سب سے پہلے، وہ ہے مومنِ کامل

اللہ تعالےٰ کے سب سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے پہلے دوسروں کو سلام کرلے۔

۱۱

يَشِيْبُ ابْنُ اٰدَمَ وَيَشِبُّ فِيْهِ خَصْلَتَانِ الْحِرْصُ وَطُوْلُ الْاَمَلِ (بخاری و مسلم ترمذی و احمد)

جواں ہوتی ہیں یہ حرص و امل ایامِ پیری میں
بھڑک اٹھتی ہے ہر شے کی ہوس دورِ ضعیفی میں

آدم کا بیٹا بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے اندر دو خصلتیں جوان ہوتی جاتی ہیں۔ حرص طمع اور لمبی امیدیں باندھنا۔

۱۲

اَلْاَنَاءَةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ (ترمذی)

عمل آہستہ رفتاری سے ہے خلاقِ ذیشاں کا
یہ عجلت، جلد بازی کام میں، شیوہ ہے شیطاں کا

آہستہ روی سے کام کرنا۔ شانِ الٰہی اور جلد بازی شیطان کا کام ہے۔

پوچھا شرک اصغر کیا ہے فرمایا عمل میں ریاکاری ۔

اَعْظَمُ الْخَطَایَا اللِّسَانُ الْکَذُوب (بیہقی وطبرانی)

نہیں جھوٹی زباں سے بڑھ کر طوفاں کوئی دنیا میں
ملے گی جھوٹے انساں کو سزا دوزخ کی عقبیٰ میں

سب سے بڑی خطاؤں میں جھوٹی زبان ہے

اِیَّاكَ وَالظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ اَکْذَبُ الْحَدِیْث (بخاری)

بچو تم اے مسلمانو ہمیشہ بدگمانی سے
کہ دل مومن کا ہے بیگانہ ہر جھوٹی کہانی سے

لوگوں کے ساتھ بدگمانی کرنے سے بچو اسلئے کہ بدگمانی سے بڑھ کر کوئی جھوٹی بات نہیں ہے ۔

اِذَا قُلْتَ مَا لَیْسَ فِیْهِ فَقَدْ بَهَتُّهٗ (مسلم)

لگانا عیب کا ناحق، خلاف شانِ ایماں ہے
کسی کی بات جو اسمیں نہیں کہنا ہی بہتاں ہے

جب تم کسی کے بارے میں وہ بات کہو جو اسکے اندر نہیں ہے تو تم نے اسپر بہتان لگایا ۔

(۱۶)

عَقل و توکّل (بیہقی)

مہیّا پہلے کر اسبابِ ظاہر پھر توکّل ہو
لگاؤ پہلے پودا پھر امیدِ غنچہ و گل ہو

پہلے اونٹ کا پاؤں باندھو پھر خدا پہ بھروسہ کر کے اسکو چھوڑ دو۔

(۱۷)

لَوْ اَنَّکُمْ تَتَوَکَّلُوْنَ عَلَی اللّٰہِ حَقَّ تَوَکُّلِہٖ لَرَزَقْتُمْ کَمَا تُرْزَقُ الطُّیُوْرُ (ترمذی)

خدا کی ذات پہ پورا بھروسہ گر ہو انساں کا
پرندوں کی طرح دے گا خدا روزی کے ساماں کو

اگر تم لوگ خدا پہ پورا پورا بھروسہ کرو تو تم کو بھی خدا اسی طرح روزی کا سامان دے جیسے پرندوں کو دیا جاتا ہے۔

(۱۸)

اِنَّ الصَّبْرَ عِنْدَ اَوَّلِ صَدْمَۃٍ (بخاری)

لگے جب چوٹ پہلے صبر کرنا جب ہی زیبا ہے
سکوں ہو جاتا ہے جب اس پہ کچھ عرصہ گزرتا ہے

بیشک صبر کا ثواب اوّل دن مصیبت پہ صبر کرنے پر ہے۔

(۱۹)

اَلطَّاعِمُ الشَّاكِرُ کَالصَّائِمِ الصَّابِرِ (بخاری)

جو انساں کھاتا پیتا ہو خدا کا پھر وہ ہو شاکر
برابر اجر ملتا اسکے ہے جو ہو صائم و صابر

کھاتا پیتا شکر گذار بندہ اس روزہ دار کی طرح ہے (ثواب میں) جو صبر کرنے والا ہو۔

(۲۰)

لَوْ کَانَ لِابْنِ اٰدَمَ وَادِیًا مِنْ ذَھَبٍ لَاَحَبَّ لَہٗ اَنْ یَکُوْنَ ثَانِیًا (بخاری و ترمذی)

اگر آدم کے بیٹے کو ملے سونے کی اک وادی
رہے گا دوسری وادی کی خاطر دل سے فریادی

اگر آدم کی اولاد کو ایک وادی بھر سونا دیدیا جائے تو سونے کی دوسری وادی کا طلبگار رہے گا۔

(۲۱)

وَلَا یَمْلَاءُ بَطْنَ بَنِیْ آدَمَ اِلَّا التُّرَاب (بخاری و ترمذی)

ہوس کا پیٹ بھرتا ہی نہیں ہے سارے عالم کا
بھرے گا پیٹ خاک گور سے اولادِ آدم کا

آدم کے بیٹے کے پیٹ کو قبر کی مٹی ہی بھرے گی۔

(۲۲)

إِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَا يُرْفَعُ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ (بخاری)

خدا جس کو اٹھاتا ہے اسی کو پھر گراتا ہے
تماشا اپنی قدرت کا زمانہ کو دکھاتا ہے

اللہ تعالیٰ کی شان یہ ہے کہ وہ دنیا میں جس کسی کو بلندی عطا فرماتا ہے اسی کو پھر پستی میں گراتا ہے۔

(۲۳)

أَلَا كُلُّكُمْ خَطَّاؤُنَ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ (بخاری)

سمجھ لو تم میں ہر انسان خطا کاری کا ہے پیکر
گناہوں سے جو کرلے توبہ وہ انسان ہے بہتر

خوب جان لو کہ تم میں سے ہر شخص خطاکار ہے اور خطاکاروں میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گناہوں پر توبہ کرنے والا ہو

(۲۴)

إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ (مسلم)

جو بندہ توبہ کرتا جرم کا اقرار کرتا ہے
قبولیت کا تحفہ عرش سے اس پر اترتا ہے

بیشک جو بندہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتا پھر توبہ کرتا ہے تو خداوند قدوس اسپر قبولیت کا دروازہ کھول دیتا ہے

(۲۵)

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِّنَ الْیَدِ السُّفْلٰی (بخاری)

سخی کا رتبہ سائل سے ہمیشہ برتر و بالا

ہے اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے اسلام میں اعلیٰ

اونچا ہاتھ (دینے والے کا) نیچے ہاتھ (لینے والے سے) بہتر اور اعلیٰ ہے۔

(۲۶)

شِرَارُکُمُ الْمَشَّاءُوْنَ بِالنَّمِیْمَۃِ (مسند ابن حبان)

چغل خوری جو کرتے ہیں وہ تم میں سب سے بدتر ہیں

شرارت میں وہ شیطاں کی طرح سے فتنہ پرور ہیں

تم میں سب سے بدتر لوگ چغلخور لوگ ہیں

(۲۷)

اَبْغَضُ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ (بخاری)

خدا کو ناپسند سب سے زیادہ شخص جھگڑالو

بنا رکھا ہے اس کو غصہ نے شیطان بے قابو

اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ مبغوض اور ناپسند جھگڑالو آدمی ہے

(۲۸)

اَطْعِمُوا الْجَائِعَ وَعُوْدُوا الْمَرِيْضَ وَفُكُّوا الْعَانِيَ (بخاری)

کھلاؤ کھانا بھوکوں کو مریضوں کی خبر لو تم
چھڑاؤ قیدیوں کو اور ہر دکھ کا اثر لو تم!

بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، بیماروں کی عیادت کرو، اور قیدیوں کو قید سے چھڑاؤ

(۲۹)

لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِيْكَ فَيَرْحَمُهُ اللّٰهُ وَيَبْتَلِيْكَ

(ترمذی)

بُری حالت پہ ہنسنا اپنے بھائی پر نہیں اچھا
خدا فرمائے اس پہ رحم اور تم کو کرے ویسا

اپنے بھائی کی مصیبت پر اظہار خوشی نہ کرو مبادا اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اور تم کو اس مصیبت میں مبتلا کر دے۔

(۳۰)

اِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا (بخاری)

ہے واجب جس کا حق اسکے لئے کہنے کا حق ہر دم
ادائے حق مسلماں کے لئے ایک امر ہے محکم

بیشک ہر صاحب حق کو اپنے حق کے لئے کہنے کا ہر وقت حق ہے۔

(۳۱)

إِنَّ خَيْرَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً (بخاری)

ادائے قرض میں جو سب سے اچھا ہے وہی اچھا
جو حق کو غیر کے پہچانے وہ ہے آدمی اچھا

تم میں سب سے بہتر وہی ہے جو دوسروں کے حق کی ادائگی میں
سب سے بہتر ہو۔

(۳۲)

لَا بَأْسَ بِالْغِنٰى لِمَنِ اتَّقَى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ (احمد)

غنا حاصل اگر ہو پارسا کو تو حرج کیا ہے
لے دولت جو بے حرص و ہوا کو تو حرج کیا ہے

اس شخص کے دولت مندی میں حرج نہیں ہے جو متقی اور پرہیزگار ہو

(۳۳)

هَلْ أَنْتُمْ تُرْزَقُوْنَ وَتُنْصَرُوْنَ إِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ
(بخاری)

چمن میں دل گرفتہ ہونے سے ہر غنچہ کھلتا ہے
ضعیفوں کی بنا پر رزق انسانوں کو ملتا ہے

اے انسانو تم کو رزق اور خداوندی مدد و نصرت تمہارے کمزور
بھائیوں کی وجہ سے ملتی ہے۔

(۴۴)

اَرْبَعٌ مَنْ كَانَ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ كَانَ مُنَافِقًا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ (بخاری شریف)

منافق وہ ہے جو جھوٹ بولے اور وعدے کو جو توڑے
جھگڑے اور گالیاں دے اور امانت میں کرے کھیلے

چار ایسی عادتیں ہیں جسکے اندر پائی جائیں گی منافق ہوگا۔ جب بھی وہ بات کرے تو جھوٹ بولے جب وعدہ کرے تو بدعہدی کرے اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرے اور جب لوگوں سے جھگڑے تو گالی گلوچ کرے۔

(۴۵)

حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ (رزین)

ہے دنیا کی محبت اصل جڑ سارے گناہوں کی
رکاوٹ ہے یہ انساں کے لئے نیکی کی راہوں کی

دنیا کی محبت سارے گناہوں کی جڑ ہے۔

(۳۶)

اِنَّ شَرَّ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ذَا الْوَجْھَیْنِ یَاْتِیْ ھٰؤُلَاءِ

(بخاری شریف)

ہے انسانوں میں بدتر جو دو رنگی چال چلتا ہے
جو گرگٹ کی طرح پل پل میں رنگ اپنا بدلتا ہے

لوگوں میں سب سے بدتر قیامت کے دن دو چہرے (منھ) والا آدمی ہوگا کہ ایک کے پاس جاکر اسکے موافق باتیں کرے۔ دوسرے کے پاس جاکر اسکے مطابق بات کہے

(۳۷)

قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامُ مَنْ یَّضْمَنْ لِیْ مَا بَیْنَ لِحْیَیْہِ
وَمَا بَیْنَ رِجْلَیْہِ اَضْمَنْ لَہُ الْجَنَّۃَ (بخاری شریف)

ضمانت شہوت بطن و فرج کی مجھ کو جو دیدے
وہ مجھ سے باغ جنت کی ضمانت ہر طرح لے لے

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیان (منھ اور زبان کی چیزوں اور دونوں پاؤں کے درمیان (شرمگاہ) کی ضمانت مجھ کو دیدے تو میں اسکے لئے جنت کی گارنٹی دونگا۔

(٣٨)

كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا (بیہقی)

دلوں میں فقر و محتاجی سے ناشکری ابھرتی ہے
فقیری، تنگدستی کفر سے نزدیک کرتی ہے

فقر و محتاجی انسان کو کفر کے قریب تر کر لے جائے

(٣٩)

اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَاِنَّ عِبَادَ اللهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ (احمد)

مذاقِ عیش راحت سے بچو اللہ کے بندو
بچو عشرت پسند بننے سے تم ملت کے فرزندو

عیش پسندی سے دور رہو کیونکہ خدا کے بندے عیش پسند نہیں ہوتے

(٤٠)

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(بخاری شریف)

اگرچہ امتوں میں آخری امت ہے دنیا میں
مگر ہم مرتبے میں سب سے آگے ہونگے عقبیٰ میں

ہم (امت محمدیہ صلے اللہ علیہ وسلم) ظہور کے اعتبار سے آخری امت ہیں مگر قیامت کے دن سب سے پیش رو اور آگے ہوں گے۔

٧٨٦

بعثہ اللہ یوم القیامۃ فقیھا عالماً

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

من حفظ علی امتی اربعین حدیثاً

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

چہل حدیث منظوم

حصہ ہفتم

جس کے اندر دعوت و دعا، صلوٰۃ و سلام، اور جہاد سنانی و لسانی وغیرہ کے فضائل کی چالیس حدیثوں کو ترتیب دیا گیا ہے

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ و صدر قاضی بھوپال

(۱)

اَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

(ترمذی و نسائی و حاکم و ابن حبان)

خدا کی حمد سے بڑھ کر دعا کوئی نہیں ہوتی

کوئی تعریف حق کے ماسوا کوئی نہیں ہوتی

تمام دعاؤں میں سب سے بڑھ کر دعا خدا کی حمد و ثنا ہے

(۲)

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (ترمذی)

عبادت نام ہے عین دعا کا اصل مذہب میں

شریعت نام ہے حق کی رضا کا اصل مذہب میں

دعا ہی اصل عبادت ہے۔

(۳)

مَنْ فُتِحَ لَهُ بَابُ الدُّعَاءِ فُتِحَتْ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ (ترمذی)

دعا کا باب جس کے واسطے اللہ نے کھولا

در رحمت کو اس پر رب عالی جاہ نے کھولا

جس شخص کے لئے خداوند قدوس نے دعا کا دروازہ کھول دیا تو اسکے لئے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے۔

(۴)

وَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰہَ لَا یَسْتَجِیْبُ دُعَاءً مِنْ قَلْبٍ غَافِلٍ لَاہٍ (ترمذی)

نہیں مقبول ہوتی ہے دعا ہر قلب غافل کی
خدا سنتا ہے ہر فریاد کو ٹوٹے ہوئے دل کی

خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ ہر غفلت زدہ بے پروا دل کی دعا قبول نہیں فرماتا۔

(۵)

مَنْ لَمْ یَسْئَلِ اللّٰہَ یَغْضَبْ عَلَیْہِ (ترمذی شریف)

خدا سے جو نہیں مانگے خدا ناراض ہوتا ہے
خدا سے بے تعلق آدمی قسمت کا کھوٹا ہے

جو شخص اللہ کے آگے ہاتھ نہ پھیلائے سوال نہ کرے وہ اس سے ناراض ہوتا ہے۔

(۶)

اَقْرَبُ مَا یَکُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّہٖ وَھُوَ سَاجِدٌ فَاَکْثِرُوا الدُّعَاءَ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

خدا کا قرب سجدہ میں ہے حاصل اہلِ ایماں کو
تو مانگے ایسی حالت میں خدا سے عفو و غفراں کو

سب سے زیادہ قرب بندے کو خدا سے سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے اسلئے

اس وقت زیادہ سے زیادہ مانگے۔

(۷)

اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی شریف)

سرِ تسلیم خم کرنا خدا کے آگے طاعت ہے
دعا کرنا خلوصِ دل سے یہ مغزِ عبادت ہے

• دعا کرنا عبادت کا مغز روح ہے۔

(۸)

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ (مسند ابو یعلیٰ)

دعا کرنا خلوصِ دل سے ہتھیار مومن کا
یہ شیطاں کے لئے مہلک نیا ہے وار مومن کا

• دعا مومن کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔

(۹)

اُدْعُوا اللّٰهَ وَاَنْتُمْ مُوْقِنُوْنَ بِالْاِجَابَةِ (ترمذی شریف)

یقیں دل میں قبولیت کا رکھو پھر تم دعا مانگو
خدائے دو جہاں سے بخشش جرم و خطا مانگو

• اللہ تعالیٰ سے اس یقین کے ساتھ دعا مانگو کہ وہ دعا کو قبول کرنے والا ہے۔

(۱۰)

لَا يَرُدُّ الْقَضَاءَ اِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ

(ترمذی)

دعا جو دل سے ہو قدر و قضا کو ٹال دیتی ہے
اضافہ عمر میں کرتی ہے جو انساں کی نیکی ہے

تقدیر الٰہی کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے اور عمر کو صرف نیکی ہی بڑھا سکتی ہے

(۱۱)

مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

(مسلم)

درود پاک کا بھیجے جو حضرت کے لئے تحفہ
تو اک اک بار پڑھنے پر ملے گا دس گنا بدلہ

جو میرے (پیغمبر علیہ السلام) پر ایک بار درود بھیجے تو خدا تعالیٰ اسپر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(۱۲)

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلٰوةً

(ترمذی و ابن حبان)

نبی کا قرب میدانِ قیامت میں وہ پائے گا
درودوں کے جو تحفے لیکے اُن کے پاس آئیگا

سب سے زیادہ قریب مجھ سے (حضور علیہ السلام سے) قیامت کے دن وہ شخص ہوگا جو مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہو۔

(۱۳)

اَلْبَخِيْلُ مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

(ترمذی، نسائی، احمد، ابن حبان، حاکم)

درود پاک جو پڑھتا نہیں نام نبی سن کر
بجا ہے اسکو گر کہئے کہ وہ ہے بخل کا پیکر

بخیل وہ شخص ہے جسکے سامنے میرا ذکر یا میرا نام لیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے

(۱۴)

مَنْ رَاٰنِیْ فَقَدْ رَاَی الْحَقَّ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِیْ

(بخاری)

مجھے دیکھا ہے جس نے خواب میں اُس نے مجھے دیکھا
مری صورت میں شیطاں خواب میں تک آ نہیں سکتا

حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے مجھی کو دیکھا ہے کیونکہ شیطان میری صورت میں نہیں آسکتا۔

(۱۵)

اِنَّمَا جُعِلَ الْاِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ (بخاری)

بنایا اقتدا کے واسطے دیں نے امام اپنا
رہے ہر ہر محاذ فرض پر قائم نظام اپنا

امام اسلئے بنایا گیا ہے کہ اسکی اقتدا کی جائے۔

(۱۶)

مَنْ كَذِبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

(بخاری و مسلم)

جو جھوٹی بات کی تہمت نبوت پر لگاتا ہے
جہنم میں ٹھکانہ اپنے ہاتھوں سے بناتا ہے

جس شخص نے میرے اوپر (حضور علیہ السلام) قصداً جھوٹی بات کی نسبت کی تو اسکو چاہیے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

(۱۷)

اِسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاِنِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ (بخاری)

غلام حبش کی طاعت ضروری دل سے تم جانو
بنایا جائے جو سردار اس کا تم کہا مانو

اپنے امیر کی بات سنو اور اس کا کہنا مانو، اگرچہ حبشی غلام ہی کو امیر بنادیا جائے۔

(۱۸)

خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ (دار قطنی)

وہی بہتر ہے لوگوں میں جو سب کو نفع پہونچائے
خلوص قلب سے انسانوں کے جو کام میں آئے

انسانوں میں وہی سب سے بہتر ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع پہونچانے والا ہو۔

(۱۹)

حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْمِيْ وَيُصِمُّ (ابوداؤد)

بناتی ہے محبت آدمی کو اندھا اور بہرا
نگاہ و عقل پر پڑ جاتا ہے انسان کے پردا
کسی چیز سے غیر معمولی محبت تجھ کو اندھا اور بہرا بنا دیتی ہے۔

(۲۰)

اَلْوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنْ جَلِيْسِ السُّوْءِ (بیہقی و مستدرک)

بُرے ساتھی کی صحبت سے تو تنہائی ہی بہتر ہے
رفاقت سے بُرے لوگوں کی خلوت زائی بہتر ہے
بُرے ہمنشیں سے تنہائی بہتر ہے۔

(۲۱)

وَالْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ (بیہقی و مستدرک)

میسر نیک ساتھی ہو تو تنہائی سے ہے بہتر
بزرگوں کی معیت سے نہیں نیکی کوئی بڑھ کر
نیک ساتھی اور ہم نشین تنہائی سے ہر طرح بہتر ہے۔

(۲۲)

اَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً الْاَنْبِیَاءُ فَالْاَمْثَلُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ

(بخاری و ترمذی)

خدا کے جو ہیں پیغمبر، جو حق کے نیک بندے ہیں
ہمیشہ امتحاں کے مرحلوں سے وہ گذرتے ہیں

سب سے زیادہ سخت آزمائش میں مبتلا ہونے والے انبیاء علیہم السلام ہیں پھر اسکے بعد کے مرتبہ والے۔

(۲۳)

یُبْتَلَی الرَّجُلُ عَلٰی حَسْبِ دِیْنِہٖ (بخاری و ترمذی)

یہ دنیا امتحاں گاہ و مقام سعی و کاوش ہے
بقدر دین داری آدمی کی آزمائش ہے

ہر انسان کو اسکی دینداری کے حساب سے آزمائش میں مبتلا کیا جاتا ہے

(۲۴)

اَصْحَابِیْ کَالنُّجُوْمِ بِاَیِّہِمْ اِقْتَدَیْتُمْ اِهْتَدَیْتُمْ (جمع الفوائد)

صحابہ جتنے ہیں سب ہیں ستارے چرخِ ملت کے
کھلیں گے پیروی سے انکی دروازے ہدایت کے

میرے صحابہ ستاروں کی طرح ہیں جنکی بھی تم نے پیروی کی ہدایت پا جاؤ گے۔

(۲۵)

اَلنَّاسُ مَعَادِنُ کَمَعَادِنِ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ (بخاری ومسلم)

ہیں انساں رنگا رنگ اور رنگ برنگی اُن کی شانیں ہیں
تفاوت باہمی ہیں سونے اور چاندی کی کانیں ہیں

لوگ باہمی فضیلت کے اعتبار سے کانوں کی طرح ہیں جیسے زمین میں سونے اور چاندی کی کانیں ہوتی ہیں۔

(۲۶)

اَلنَّاسُ کَاَسْنَانِ الْمُشْطِ (جمع الفوائد)

ہیں انساں مختلف یوں جیسے ہیں کنگھی کے دندانے
سمجھ سے کام لے کر آدمی ہر ایک کو پہچانے

لوگ یا عام انسان کنگھی کے دندانوں کی طرح مختلف ہیں۔

(۲۷)

اَلنَّاسُ کُلُّھُمْ بَنُوْ اٰدَمَ وَاٰدَمُ مِنْ تُرَابٍ (بخاری)

یہ انساں سب کے سب جتنے بھی ہیں آدم کے ہیں بیٹے
کیا پیدا خدا نے حضرتِ آدم کو مٹی سے

انسان سب کے سب آدم کی اولاد ہیں۔ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا نے مٹی سے بنایا ہے۔

(۲۸)

مَنْ اَحَبَّ قَوْمًا حَشَرَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فِیْ زُمْرَتِهٖ (طبرانی)

پسند جس قوم کو جس نے کیا وہ ان میں اُٹھے گا
ملے گا روزِ محشر اس کو یہ ثمرہ محبت کا

جو شخص جس قوم کو پسند کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو انہیں میں سے اُٹھائے گا۔

(۲۹)

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَقْبَلُ عَمَلَ صَاحِبِ بِدْعَةٍ حَتّٰی یَدَعَ بِدْعَتَهٗ (ابن ماجہ)

نہیں مقبول ہوتا ہے عمل اصحابِ بدعت کا
رویّہ جب تک ان کا بھی رہے گا ترکِ سنت کا

اللہ تعالیٰ کسی بدعتی کے عمل کو اس وقت تک قبول نہیں فرماتا جب تک وہ اپنی بدعت کو نہ چھوڑ دے۔

(۳۰)

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (ابوداؤد)

مشابہ جو بنا جس قوم کے اُن میں ہوا شامل
رہے گا شانِ خودداری پہ قائم مومنِ کامل

جس شخص نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی وہ ان میں سے ہوگا۔

(۴۱)

اَلدُّنیَا حُلْوَۃٌ خَضِرَۃٌ وَاِنَّ اللّٰہَ مُسْتَخْلِفُکُمْ فَیَنْظُرَ کَیْفَ تَعْمَلُوْنَ (بخاری و مسلم)

ہے دنیا سبز باغ اس میں مناظر دلستاں ہر سو
بشر کے واسطے پھیلے ہیں دام امتحاں ہر سو

دنیا ہری بھری میٹھی چیز (ترکاری و سبزی) ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو اسلئے جانشین بناتا ہے کہ وہ لوگوں پر ظاہر فرمادے کہ تم کیا عمل اختیار کرتے ہو۔

(۴۲)

اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَھْلِہٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَۃَ

قیادت ہاتھ میں نا اہل لوگوں کے قیامت ہے (بخاری)
حکومت ناسزاؤں کی تباہی کی علامت ہے

جب نا اہل لوگوں کے ہاتھوں میں حکومت دیدی جائے تو قیامت کا انتظار کرو۔

(۴۳)

لَا صَرُوْرَۃَ وَفِی رِوَایَۃٍ لَا رَھْبَانِیَّۃَ فِی الْاِسْلَامِ (ابوداؤد)

نہیں ہے ترکِ دنیا مذہبِ اسلام میں جائز
جہاں کو چھوڑ دینا مذہبِ اسلام میں جائز

اسلام میں رہبانیت (ترکِ دنیا) نہیں ہے

(۲۴)

مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنَ النِّفَاقِ (مسلم)

لڑائی حق کی خاطر کی نہ جس نے اسکی نیت کی
منافق بن کے مرنے کی خبر حضرت نے اُسکی دی

جو شخص ایسی حالت میں مرا کہ نہ اس نے راہِ حق میں جہاد کیا اور نہ اسکی دل میں نیت کی تو وہ نفاق کے شعبہ پر مرے گا۔

(۲۵)

وَذُرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ (بخاری)

جہاد اسلام میں سب سے ہی اونچا اک فریضہ ہے
زمیں سے آسماں تک جلوہ فرما اک فریضہ ہے

اسلام میں سب سے بلند و بالا اور اونچی چوٹی والا فرض خدا کی راہ میں جہاد ہے۔

(۲۶)

مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

خدا کا کلمہ ہو اونچا ہو جس کا مقصدِ عالی (بخاری)
وہ ہے اصلی مجاہد حق تعالیٰ اس کا ہے والی

جو اللہ کی راہ میں اسلئے لڑے کہ خدا کا کلمہ بلند ہو وہی مجاہد فی سبیل اللہ ہے

(۳۷)

قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ اَفْضَلُ فَقَالَ مَنْ يُّجَاهِدُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِنَفْسِهٖ وَمَالِهٖ (بخاری)

خدا کی راہ میں کوشش کرے جو مال سے جاں سے
وہی افضل ہے بزمِ خلق میں ہر ایک انساں سے

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ تو فرمایا جو خدا کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرے۔

(۳۸)

مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ

مجاہد فی سبیل اللہ جو بھی ہے زمانے میں
نماز روزہ داروں کی طرح ہے اجر پانے میں

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو صائم النہار اور قائم اللیل ہو (شب بیدار)

(۳۹)

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ (بخاری)

بہشت آسانی ملتی ہے تیغوں کے سائے میں
کلی مومن کے دل کی کھلتی ہے تیغوں کے سائے میں

جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

(۴۰)

لَا یَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنْ اُمَّتِیْ ظَاهِرِیْنَ عَلَی الْحَقِّ حَتّٰی تَقُوْمَ السَّاعَۃُ (بخاری وحاکم)

رہے گی ایک جماعت حق پہ قائم میری امت میں
ہمیشہ وہ رہے گی گامزن راہِ صداقت میں

میری امت میں ایک جماعت حق کی حامی و مددگار رہے گی۔ یہاں تک کہ قیامت قائم ہو جائے۔

۱۹۸۲ء

قَالَ رَسُولُ اللّٰہ صلے اللہ علیہ وسلم
مَنْ حَفِظَ علےٰ اُمَّتِی اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا
بَعَثَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقِیْھًا عَالِمًا

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

چہل حدیث منظوم

(حصہ ہشتم)

جس کے اندر حکمت و دانائی، نصیحت و موعظت کی چالیس حدیثوں
کی بیش بہا جواہرات کا خزینہ ہے

تالیف
سید عابد وجدی الحسینی صدر قاضی و صدر جامعہ اسلامیہ عربیہ
بھوپال

(۱)

تَفَكَّرُوْا فِي الْاٰخِرِ اللّٰهِ وَلَا تَتَفَكَّرُوْا فِي اللّٰهِ

(بیہقی و طبرانی اوسط)

بناؤ فکر کا محور خدا کی شانِ قدرت کو
جماؤ لوحِ خاطر میں خدا کے نقشِ عظمت کو

اللہ تعالٰے کی شانوں اور نعمتوں کے بارے میں سوچو اور خود اسکی ذات میں نہ سوچو۔

(۲)

اِنَّ اللّٰهَ يَرْحَمُ مِنْ عِبَادِهِ الرُّحَمَاءَ (بخاری)

خدا خود رحم فرماتا ہے اُن بندوں پہ عالم میں
رحیم و مہرباں ہوتے ہیں جو اولادِ آدم میں

بیشک اللہ تعالٰے اپنے رحمدل بندوں پر رحم فرماتا ہے

(۳)

وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

(ترمذی)

کلامِ حق کلامِ خلق سے ہے ہر طرح بالا
خدا کی ذات جیسے خلق پر ہے ارفع و اعلٰی

خدا کے کلام کی فضیلت مخلوق کے کلام پہ اسی طرح ہے جیسے خود خداوند قدوس کی فضیلت اسکی مخلوق پر ہے۔

(۴)

اَحَبُّ الْحَدِیْثِ اِلَیَّ اَصْدَقُہٗ (بخاری)

پسندیدہ نبی کو بات وہ ہے جو کہ سچی ہو
حقیقی واقعہ کی روشنی جس سے نکلتی ہو

میرے (حضور علیہ السلام کے) نزدیک سب سے زیادہ محبوب بات وہی ہے جو کہ سچی ہو۔

(۵)

اَلْمُؤْمِنُوْنَ شُھَدَاءُ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ (بخاری)

گواہانِ خدا ہیں سارے مومن بزمِ امکاں میں
شہادت ان کی مانی جائے گی محشر کے میداں میں

سارے ایمان والے اللہ کے (سلطانی) گواہ ہیں

(۶)

مَنْ لَعَنَ مُؤْمِنًا فَھُوَ کَقَتْلِہٖ (بخاری)

ہے لعنت کرنا مانند قتل کے مردِ مسلماں کی
یہ خصلت ہو نہیں سکتی کبھی بھی اہلِ ایماں کی

جس نے مسلمان پر لعنت کی گو اس کو قتل کیا۔



(۷)

اِتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْدِلُوْا فِیْ اَوْلَادِکُمْ (بخاری و مسلم)

ڈرو اللہ سے اولاد کے حق میں مسلمانو
کرو انصاف اُن کے درمیاں اور حق کو پہچانو
اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد کے حق میں انصاف سے کام لو

(۸)

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِہَا
(بیہقی و طبرانی اوسط)

پڑھو قرآں عرب کے لہجوں میں حق کے طلبگارو
بچو گانوں کی لے سے دینِ احمد کے پرستارو
قرآن پاک عرب کے لہجوں اور ان کی آوازوں میں پڑھو۔

(۹)

اِنَّ یَسِیْرَ الرِّیَاءِ شِرْکٌ (ابن ماجہ)

دکھاوا شرک ہے ہر ایک عمل میں گرچہ ہو تھوڑا
عمل ایک جسم ہے تو ہے دکھاوا جسم کا پھوڑا
تھوڑی سی ریاکاری بھی شرک (اصغر) ہے۔

(۱۰)

اِمْلَاءُ الْخَيْرِ خَيْرٌ مِّنَ السُّكُوْتِ (بیہقی)

بھلی باتوں سے کہنا خامشی سے ہر طرح بہتر
جمالِ نطق و گویائی ہے ہر انسان کا جوہر

اچھی باتوں کا لوگوں سے کہنا خاموش رہنے سے بہتر ہے۔

(۱۱)

اَلسُّكُوْتُ خَيْرٌ مِّنْ اِمْلَاءِ الشَّرِّ (بیہقی)

خموشی ہر طرح بہتر بری باتوں کے کہنے سے
سکون دریا کا بہتر موجۂ طوفاں میں بہنے سے

بُری باتوں کے کہنے سے خاموش رہنا بہتر ہے۔

(۱۲)

لَنْ يَّشْبَعَ الْمُؤْمِنُ مِنْ خَيْرٍ يَّسْمَعُهٗ حَتّٰى يَكُوْنَ مُنْتَهَاهُ الْجَنَّةُ (ترمذی)

بھلی باتوں سے سیرابی مسلماں کو نہیں ہوتی
فراغت نیکیوں سے اہلِ ایماں کو نہیں ہوتی

مسلمان کا بھلائی سے اس وقت تک پیٹ نہیں بھرے گا جب تک وہ جنت نہ پہونچ جائے۔

(۱۳)

مِلَاکُ الدِّیْنِ الوَرَعُ (بیہقی شعب الایمان)

خدا کو ہے پسند تقویٰ شعاری اہلِ ایماں میں
مدارِ شرع ہے پرہیزگاری اہلِ ایماں میں

دین داری کا دار مدار پرہیزگاری ہے۔

(۱۴)

حُفَّتِ الْجَنَّۃُ بِالْمَکَارِہِ وَحُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّھَوَاتِ (بخاری)

گھری ہے گلشنِ جنت نکیلے سخت خاروں سے
ڈھکی ہے نارِ دوزخ خوشنما رنگیں بہاروں سے

جنت مشقت اور دشواریوں سے گھیر دی گئی ہے اور دوزخ خواہشات (کی رنگینیوں) سے ڈھانک دی گئی ہے۔

(۱۵)

اَلْجَنَّۃُ اَقْرَبُ اِلٰی اَحَدِکُمْ مِنْ شِرَاکِ نَعْلِہٖ وَالنَّارُ مِثْلُ ذَالِکَ (بخاری)

بہت نزدیک ہے جنت اور دوزخ نفسِ انساں سے
قریں ہے آدمی جیسا کہ نیکی اور عصیاں سے

جنت اور دوزخ تم میں سے ہر شخص کے جوتے کے تسمے سے بھی زیادہ قریب ہے۔

(۱۶)

اِنَّمَا بُعِثْتُ مُبَلِّغًا وَلَمْ يَبْعَثْنِيْ مُتَعَنِّتًا (ترمذی)

ہوئی ہے میری بعثت خلق کی تبلیغ کی خاطر
نہیں بھیجا بنا کر حق نے مجھ کو ظالم و جابر

میں مبلغ بنا کر دنیا میں بھیجا گیا ہوں مجھے خدا نے سخت گیر بنا کر نہیں بھیجا۔

(۱۷)

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالْقُرْاٰنَ وَعَلِّمُوْهَا النَّاسَ فَاِنِّیْ مَقْبُوْضٌ
(ترمذی)

فرائض پہلے سیکھو پھر سکھاؤ اہلِ ایماں کو
کرو تم آشنا علمِ نبی سے ہر مسلماں کو

فرائض اور قرآن سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ کیونکہ میں اٹھایا جانے والا ہوں

(۱۸)

مَنْ جَاءَ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ يُحْيِيْ بِهِ الْاِسْلَامَ فَبَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ (دارمی)

جو سیکھے دین کو اور درمیاں میں موت آجائے
نبیوں سے ذرا کم مرتبہ وہ خلد میں پائے

جسکو موت طالب علمی کے زمانے میں آجائے اور وہ اس لئے علم سیکھ رہا ہو کہ اسلام کو زندہ کرے تو اسکے اور انبیاء کے درمیان ایک درجہ کا فرق ہوگا۔

(۱۹)

إِنَّ عِظَمَ الْجَزَاءِ مَعَ عِظَمِ الْبَلَاءِ (ترمذی)

خداوندی نوازشہائے بقدر آزمائش ہے
وظیفہ اس جہاں میں آدمی کا سعی و کاوش ہے

صلہ یا بدلہ کا بڑا ہونا آزمائش و امتحان کے بڑے ہونے سے وابستہ ہے

(۲۰)

لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيهَا (بخاری و مسلم)

نکلنا صبح میں یا شام میں اللہ کی خاطر
ہے بہتر ساری دنیا سے جو ہے غائب جو ہے حاضر

اللہ کی راہ میں صبح یا شام نکلنا دنیا اور جو کچھ اسکے اندر ہے اس سے بہتر ہے

(۲۱)

أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ لَكَ (بخاری و مسلم)

رکھے کچھ مال اپنے پاس بہتر ہے مسلماں کو
کسی سے مانگنا زیبا نہیں ہے اہلِ ایماں کو

اپنے پاس اپنا کچھ مال رکھ چھوڑو یہ تمہارے لئے بہتر ہے

(۲۲)

مَا قَلَّ وَكَفٰى خَيْرٌ مِّمَّا كَثُرَ وَأَلْهٰى (ابو نعیم)

جو تھوڑی چیز ہو کافی اگر انسان کو حاصل
ہے بہتر ایسی دولت سے جو مالک سے کرے غافل

جو تھوڑی سی چیز انسان کو بقدر کفایت ملے جو وہ اس مال و دولت سے بہتر ہے جو انسان کو خدا سے غافل کر دے۔

(۲۳)

اَنَّكَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِّنْ اَنْ تَذَرَهُمْ عَالَةً (بخاری)

اعزا کے لئے دولت کا ورثہ چھوڑ کر جانا
ہے بہتر اس سے مفلس چھوڑ کر ان کو گذر جانا

اپنے وارثوں کو غنی اور مالدار بنا کر چھوڑ جانا اس سے بہتر ہے کہ ان کو محتاج چھوڑ کر دنیا سے گذر جاؤ۔

(۲۴)

لَا تَكُوْنُ زَاهِدًا حَتّٰى تَكُوْنَ مُتَوَاضِعًا (طبرانی)

تواضع گر نہ ہو مومن میں زاہد ہو نہیں سکتا
جو نافرمان ہو حق کا وہ عابد ہو نہیں سکتا

اس وقت تک تم زاہد ہو نہیں سکتے جب تک تواضع کرنے والے نہ بن جاؤ۔



(۲۵)

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ اُمَّھَاتِکُمْ (جمع الفوائد)

حقوقِ مادری کا آئینہ ارشاد حضرت ہے
تمہاری ماؤں کے قدموں کے نیچے باغِ جنت ہے

تمہاری ماؤں کے قدموں تلے جنّت ہے۔

(۲۶)

خِیَارُکُمْ، خِیَارُکُمْ بِنِسَائِھِمْ (ترمذی)

وہ ہیں بہتر جو اپنی عورتوں کے ساتھ ہوں بہتر
گھریلو زندگی کی عورتیں ہیں مرکز و محور!

تم میں سب سے بہتر وہی ہیں جو اپنی عورتوں کے ساتھ بہتر ہیں۔

(۲۷)

اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ

(ترمذی، بیہقی، حاکم)

جہانِ آخرت میں باپ ہے جنت کا دروازہ
شجر ہے باپ دنیا میں اور بیٹا غنچۂ تازہ

اولاد کے لئے باپ جنت کے دروازوں میں سے درمیانی دروازہ ہے

(۲۸)

اَلْمَرْأَةُ عَوْرَةٌ إِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ (ترمذی)

شریعت کی نظر میں مستحق پردہ ہے عورت
بُری نظریں نہ اس پر پڑ سکیں ہے منشاء فطرت

عورت پردے کی چیز ہے جب وہ گھر سے باہر نکلتی ہے تو شیطان سر اٹھا اٹھا کر اس کو دیکھتا ہے۔

(۲۹)

اِسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا (مسلم)

کرو برتاؤ اچھا عورتوں کے ساتھ میں ہردم
بنایا ہے خدا نے عورتوں کو مرد کا محرم

عورتوں کے ساتھ اور اچھا برتاؤ اختیار کرتے رہو۔

(۳۰)

لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ (مسلم)

مسلمان مرد کو بیوی سے کینہ ہو نہیں سکتا
بدوں چکھنے کے سرد و گرم جینا ہو نہیں سکتا

مسلمان مرد (شوہر مسلمان عورت (بیوی) سے بغض و کینہ نہیں رکھتا اگر اسکی ایک عادت ناپسند ہو گی تو دوسری پسندیدہ ہوگی۔

(۳۱)

اَلدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ (جمع الفوائد)

یہ دنیا بزم زینت ہے اور بہتر اس میں عورت ہے
یہ دنیا نیک عورت کی بدولت باغ جنت ہے

دنیا نفع اٹھانے کا سامان ہے اور اس سامان میں سب سے بہتر سامان نیک عورت ہے۔

(۳۲)

اَعْظَمُ النِّكَاحِ بَرَكَةً اَيْسَرُهَا مُؤْنَةً (بیہقی)

بہت برکت کا حامل وہ نکاح زہد ساماں ہے
ہو جسمیں خرچ کم سے کم وہ محبوب یزداں ہے

سب سے زیادہ برکت والا (شرعی) میں وہ نکاح ہے جس کے اندر خرچ اور مشقت کم سے کم ہو

(۳۳)

نَفَقَةُ الرَّجُلِ عَلٰى اَهْلِهِ صَدَقَةٌ (بخاری و ترمذی)

ہے کرنا خرچ گھر والوں پہ یہ بھی ایک نیکی ہے
ثواب و خیر ہے اس میں خدا کی جسمیں رضی ہے

مسلمان آدمی کا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرنا بھی نیکی ہے۔

(۳۴)

اَلْجَارُ اَحَقُّ بِسَقَبِہٖ (بخاری)

پڑوسی سب سے زائد مستحقِ احسان و خدمت کا
کرو حسنِ سلوک اس سے یہ ہے مقصد شریعت کا
پڑوسی اور ہمسایہ حسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق ہے

(۳۵)

اَفْضَلُ الصَّدَقَۃِ اِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَیْنِ (بیہقی و طبرانی)

کرانا صلح کا جھگڑوں میں نیکی سب سے بڑھ کر ہے
کہ ہر ہر گھر میں یہ پھیلا ہوا شیطانی چکر ہے
سب سے بڑھ کر نیکی لوگوں کے آپس کے جھگڑوں میں میل ملاپ کرانا ہے۔

(۳۶)

اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَۃِ (ابوداؤد)

ہر ایک مجلس کا ایک حق امانت فرض ہے ہم پر
ہو جو بھی بات مجلس میں نہ جانے پائے وہ باہر
ہر ایک مجلس امانت داری کے ساتھ ہے۔

(۳۷)

اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ (ابوداؤد)

کوئی معمولی انسان ہے کوئی ہے صاحب عزت
کرو برتاؤ ہر انساں سے اسکے حسب حیثیت!

لوگوں کے ساتھ معاملہ ان کے مراتب درجات کے مطابق کرو۔

(۳۸)

اَلْمَرْءُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِہٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُکُمْ مَنْ یُّخَالِلُ
(ترغیب ترہیب)

ہر ایک انسان اپنے دوست سے پہچانا جاتا ہے
بُرا ہو یا بھلا وہ راہ پر اپنے لگاتا ہے

ہر آدمی اپنے دوست کے طور طریق پر ہوتا ہے اس لئے تم میں سے ہر ایک اسکو دیکھے کہ وہ کس سے دوستی رکھتا ہے۔

(۳۹)

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّبْسَطَ لَہٗ فِیْ رِزْقِہٖ وَیُنْسَأَ لَہٗ فِیْ اَثَرِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ (بخاری ومسلم)

فراخی رزق کی اور عمر کی جو چاہے دنیا میں
ہے اسکے واسطے لازم صلہ رحمی اعزا میں

جو شخص چاہے کہ اسکے لئے رزق میں وسعت اور اسکی حیات و بقا کا نقش
قائم رہے تو اس کو صلہ رحمی (عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک) کرنا چاہیے۔

(۴۰)

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ (مسلم و احمد)

پرندوں کی طرح دل جن کے ہیں جنت میں جائینگے
خدا کی شانِ رحمت کے مزے جنت میں پائینگے

جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کی طرح نرم و ملائم ہونگے۔

٧٨٦

قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

مَنْ حَفِظَ عَلیٰ اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِنْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقِیْهًا عَالِمًا

احادیث سید المرسلین

فی

سِلسِلَۃ الاَربعین

چہل حدیث منظوم

حصّہ نہم

شریعت و دین اور اسکے متعلقہ اعمال کے بارے میں

چالیس حدیثوں کا ذخیرہ

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی صدر قاضی صدر المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ بھوپال

(۱)

• اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ (مسلم)

نصیحت ضَو فشاں عنوان ہے دینِ الٰہی کا
شریعت نام ہے نیکی، بھلائی خیر خواہی کا

دین لوگوں کے ساتھ بھلائی کرنے کا نام ہے

(۲)

• اَلدِّیْنُ یُسْرٌ (بخاری)

یہ دین آسان ہے جس میں نہیں دقت نہیں شدت
ہم آہنگ فطرتِ انسان کے ہے یہ مذہبِ فطرت

دین سہل اور آسان ہے

(۳)

• اِنَّ اَحَبَّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰہِ الْحُبُّ فِی اللّٰہِ وَالْبُغْضُ فِی اللّٰہِ (ابوداؤد و احمد)

پسندیدہ عمل انساں کا نزدِ خالقِ فطرت
خدا کے واسطے الفت خدا کے واسطے نفرت

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل اللہ ہی کے لئے محبت کرنا اور اللہ ہی کے لئے بغض رکھنا ہے۔

۷

اَلْكَيِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَهُ وَعَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ (ترمذی)

جو قابو پائے اپنے نفس پر وہ مرد عاقل ہے
حصولِ آخرت کی راہ پر مومن کی منزل ہے

عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو قابو میں رکھے اور مرنے کے
بعد آخرت کے کام آنے والے اعمال اختیار کرے۔

۸

وَالْعَاجِزُ مَنْ اَتْبَعَ نَفْسَهُ وَتَمَنّٰى عَلَى اللّٰهِ (ترمذی)

کرے جو پیروئ نفس وہ بے عقل انسان ہے
اُمیدیں بے عمل کی ذات حق پر اک بہتان ہے

بیوقوف شخص وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی کرے اور
اللہ سے بے جا اُمیدیں باندھے۔

۹

كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم)

ہے کافی جھوٹا ہونے کے لئے ہر بات کا کہنا
بلا تحقیق کے موجوں میں ہر افواہ کے بہنا

آدمی کو جھوٹا ہونے کے لئے یہی بات کافی ہے کہ وہ ہر بات کو چلتا کرے

(۴)

اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَہٗ فِی طَاعَۃِ اللہ

(ترمذی و ابن حبان و بیہقی)

مجاہد وہ ہے اپنے نفس سے ہو معرکہ آرا
چھپا ہے اسکے اندر سخت دشمن نفس امّارہ

اصلی مجاہد وہ ہے جو اپنے نفس سے خداوند کی اطاعت میں جہاد کرے

(۵)

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا نَهَى اللہ

(بخاری و ابوداؤد و نسائی)

مہاجر وہ نہیں ہے صرف جو اپنا وطن چھوڑے
مہاجر وہ ہے منہیاتِ دیں سے اپنا منہ موڑے

اصلی مہاجر وہ ہے جو اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے خود کو روکے۔

(۶)

اَفْضَلُ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ (ترمذی)

کسی ظالم کے آگے منہ سے سچی بات کا کہنا
جہادِ حق ہے حق کی راہ میں ظلم و ستم سہنا

سب سے افضل جہاد ظالم بادشاہ کے آگے سچی بات کا کہنا ہے۔

(۱۰)

مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ (بخاری و مسلم)

وہ ہے مردود جو ایجاد بدعت دیں میں کرتا ہے
خلافِ شرع ہو کر دم شریعت کا جو بھرتا ہے

جو ہماری شریعت کے اندر ایسی بات ایجاد کرے جو شریعت میں نہیں ہے
وہ مردود اور قابلِ انکار ہے

(۱۱)

مَنْ لَمْ یَشْکُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْکُرِ اللّٰہَ (ترمذی و احمد)

ادائے شکر جس سے آدمی کا ہو نہیں سکتا
خدا کا شاکر و صابر وہ بندا ہو نہیں سکتا

جو لوگوں کی شکر گذاری نہ کر سکے وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گذار نہیں ہو سکتا

(۱۲)

اِذَا لَمْ تَسْتَحْیِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ (بخاری)

یہ زنجیرِ حیا ہے روکتی ہے جو بُرائی سے!
جو چاہو کر لو تم صحنِ جہاں میں بے حیائی سے

جب تم بے حیا بن جاؤ تو جو چاہو کرو۔

---

(۱۳)

مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَآدَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَكَرَ بِهٖ (ترمذی)

ضرر پہونچائے جو مومن کو دھوکا دے وہ ہے ملعون

وہ بوجہلِ زمانہ ہے وہ اپنے وقت کا قارون

وہ شخص خدا کی لعنت کا مستحق ہے جو مسلمان کو نقصان پہونچائے یا اسکو دھوکا دے۔

(۱۴)

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا (ترمذی)

بڑوں کی جب نہ ہو عظمت نہ چھوٹوں پر رکھیں شفقت

تو پھر ایسے مسلماں کسطرح ہوں داخلِ ملت

جو اپنے چھوٹوں پر رحمدلی اور ہمدردی اختیار نہ کرے اور اپنے بڑوں کی جو تعظیم نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۱۵)

اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری و مسلم)

یہ ظلم و جور محشر میں اندھیرا بن کے چھائے گا

بُری حالت میں ہر ظالم ستم گر لایا جائے گا

قیامت کے دن ظلم اندھیریاں بن کر (سروں پر) چھا جائے گا۔

---

(۱۶)

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ (بخاری مسلم و احمد)

محبت کا یہ پروانہ اسی کے ہاتھ میں ہوگا ! ملو

ہو جس سے رکھتا ہے الفت اسی کے ساتھ میں ہوگا

ہر آدمی اُسکے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت رکھتا ہے

(۱۷)

اَلْخَلْقُ کُلُّھُمْ عِیَالُ اللّٰہِ (بیہقی)

یہ خلقت کُل کی کُل کنبہ ہے خلاقِ دوعالم کا

خدا کے خلق کی خدمت فریضہ ابنِ آدمؑ کا

ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے

(۱۸)

فَاَحَبُّ الْخَلْقِ مَنْ اَحْسَنَ اِلٰی عِیَالِہٖ (بیہقی)

بہت اعلیٰ نہایت بے بہا ارشادِ پیغمبرؐ ملو

وہ ہے محبوب خالق کو کرے احسان جو خلقت پر

اللہ تعالےٰ کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ وہ شخص ہوگا جو خدا کے کنبہ کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

(۶۹)

لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ (شرح السنہ بغوی)

خدا کے حکم کے آگے نہیں مخلوق کی طاعت

مخالف حکمِ حق کے ہر قدم ہے اِک معصیت

خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں۔

(۷۰)

قُلِ الْحَقَّ وَاِنْ کَانَ مُرًّا (بیہقی)

ہمیشہ بات سچی ہی کہو تم گرچہ کڑوی ہو!

جہاں میں جلوہ فرما رسمِ راہِ حق پسندی ہو

سچی بات کہو اگرچہ وہ کڑوی ہو

(۷۱)

مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا (مسلم)

جو انسانوں کو دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں یاد رہو

ہمیشہ دور رہنا دھوکے سے حق کے پرستار رہو

جو کسی کو بھی دھوکا دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

۲۲

وَاللّٰہُ فِی عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِی عَوْنِ اَخِیْہِ
(مسلم و ترمذی)

خدا کے لطف کا دریا اُسی کے حق میں بہتا ہے
جو اپنے بھائی کی امداد میں سرگرم رہتا ہے

اللہ تعالےٰ اپنے بندے کی مدد اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

۲۳

مَنْ بَطَّأَ بِہٖ عَمَلُہٗ لَمْ یُسْرِعْ بِہٖ نَسَبُہٗ (مسلم)

عمل میں جو رہے پیچھے نسب سے بڑھ نہیں سکتا
خدا کے بامِ خوشنودی کا زینہ چڑھ نہیں سکتا

جو عمل میں سست رہ جائے اسکو نسب آگے نہیں بڑھا سکتا۔

۲۴

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَاَمْوَالِکُمْ بَلْ یَنْظُرُ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَاَعْمَالِکُمْ (مسلم)

نہیں مطلوب ہے حق کو کسی کی شکل نے دولت
خدا کو ہے پسند اس کا عمل اور دل کی کیفیت

بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمھارے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ تمہارے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔

(۲۵)

اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمُکُمْ مَنْ فِی السَّمَاءِ

(ابوداؤد و ترمذی)

کرے گا رحم جو اہلِ زمیں پر بزمِ عالم میں
خدا کی مہربانی ہوگی اُس پر عیش میں غم میں

زمیں والوں پر تم رحم کرو آسمان والا تم پہ رحم کرے۔

(۲۶)

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ (ابن ماجہ)

جو توبہ کرتا ہے داغِ گنہ سے پاک ہوتا ہے
گناہوں کی سیاہی آنسوؤں سے اپنے دھوتا ہے

اپنے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس نے گناہ نہ کیا ہو۔

(۲۷)

مَنْ رَأٰی عَوْرَۃً نَسَتَرَھَا کَانَ کَمَنْ اَحْیٰی مَوْءُدَۃً (ترمذی)

کسی کے عیب کو دیکھا مگر پھر پردہ پوشی کی
تو اُس نے زندہ درگور جاں کو زندگی بخشی

جس شخص نے کسی کے عیب و گناہ کو دیکھا پھر اس پر پردہ ڈال دیا (کسی سے اس کا ذکر نہ کیا) تو وہ ثواب میں اسکی طرح ہے جس نے زندہ درگور لڑکی کو بچایا۔

(۲۸)

إِنَّ أَرْبَى الرِّبَوٰا الْاِسْتِطَالَةُ فِي عِرْضِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ حَقٍّ

کسی مومن کی ناحق ہتک عزت سود خواری ہے (ابوداؤد)

یہ حملہ آبرو پر سود خواری سے کہیں بھاری ہے

سب سے بڑی سود خواری اپنے بھائی کی ناحق آبروریزی اور عزت پر حملہ ہے۔

(۲۹)

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخاری و مسلم)

چھپایا عیب جس نے نیک نفسی سے مسلماں کا

قیامت میں ملے گا تحفہ اس کو عفو و غفراں کا

جس مسلمان نے اپنے مسلمان بھائی کی پردہ پوشی کی خداوند قدوس قیامت کے دن اسکی پردہ پوشی کرے گا۔

(۳۰)

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ (بخاری)

جو اپنے بھائی کی حاجت روائی میں رہے کوشاں

تو پوری کرتا ہے اسکی ضرورت خالقِ ذیشاں

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پورا کرنے میں لگا رہتا ہے اللہ تعالے اسکی ضرورت پوری فرماتے ہیں۔

(۴۱)

مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِی الدُّنْیَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ مَذَلَّةٍ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (احمد و ترمذی)

جہاں میں جس نے شہرت کا لباس زرق برق پہنا
قیامت میں پڑے گا اُس کو ذلت کی سزا سہنا

جس نے دنیا میں شہرت کا لباس پہنا (یعنی اپنی تشہیر چاہی) قیامت کے دن اسکو خدا تعالیٰ اسکو ذلت و خواری کا لباس پہنائے گا۔

(۴۲)

یُغْفَرُ لِلشَّهِیدِ كُلُّ ذَنْبٍ اِلَّا الدَّیْنُ (مسلم)

شہیدوں کے لئے سارے گناہوں کی معافی ہے
مگر لوگوں کا جو قرضہ ہے اسکے ذمہ باقی ہے

شہید کے ہر گناہ کی بخشش ہو جائے گی مگر قرض کا سوال ہوگا۔

(۴۳)

اِنَّ الْمُكْثِرِیْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بخاری)

یہاں جو صاحب کثرت ہیں مرد بے نوا ہونگے
جو اہلِ مال ہیں محشر میں وہ بے آسرا ہونگے

دنیا میں جو صاحب کثرت ہیں وہ قیامت کے دن صاحب قلت ہونگے۔
(یہاں جو مالدار ہیں وہ وہاں مفلس ہوں گے۔)

(۴۴)

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ بَعْدَ الْاِيْمَانِ التَّوَدُّدُ اِلَى النَّاسِ

پسندیدہ عمل انسان کا ذوقِ مودّت ہے (طبرانی)

خدا پہ پہلے ایمان بعد میں لوگوں سے اُلفت ہے

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل لوگوں سے محبت کا برتاؤ ہے۔

(۴۵)

السَّاعِي عَلَى الْاَرْمِلَةِ وَالْمَسَاكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

لگا رہتا ہے جو بیواؤں مسکینوں کی خدمت میں (بخاری)

مجاہد راہِ حق کا سے ہے وہ میدانِ سعادت میں

جو بیواؤں، مسکینوں کی خدمت میں مصروف رہتا ہے وہ ثواب میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے برابر ہے

(۴۶)

خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهِ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِي (ترمذی)

جو بہتر اپنے گھر والوں کے حق میں ہے وہ ہے بہتر

تھی بہتر اپنے گھر والوں کے حق میں ذاتِ پیغمبر

تم میں سب سے بہتر وہی ہے جو اپنے گھر والوں کے لئے بہتر ہو اور میں (حضور صلے اللہ علیہ وسلم) اپنے گھر والوں کے لئے سب سے بہتر ہوں۔

(۴۷)

اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْکَافِرِ (مسلم)

یہ دنیا جنت کافر ہے عشرت کا ٹھکانہ ہے
مگر یہ اہل ایماں کے لئے اک قید خانہ ہے

دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے

(۴۸)

اَلْجِهَادُ مَاضٍ مُذْ بَعَثَنِیَ اللّٰهُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ (بخاری)

جہادِ حق ہے جاری عہد بعثت سے قیامت تک
محاذِ فرض پر رہتا ہے ہم کو وقت مہلت تک

خدا کی راہ میں جہاد جب سے خدا نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے اس وقت سے قیامت تک قائم اور باقی رہنے والا ہے۔

(۴۹)

اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِی مَعْرُوْفٍ (بخاری و مسلم)

اطاعت دین میں جائز ہے ہر نیکی بھلائی میں
نہیں جائز تعاون کرنا مومن کا برائی میں

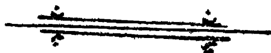
مسلمان کے لئے طاعت صرف اچھے کام میں ہے۔

(۴۰)

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالْخَوَاتِیْم

بھروسہ کچھ نہیں یہ حال بہتر ہے کہ بدتر ہے
کمالِ زندگی انساں کی حسنِ خاتمہ پر ہے

تمام عملوں کی قبولیت کا مدار خاتمہ پر ہے۔



قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ — یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقِیْہًا عَالِمًا

اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا — بَعَثَہُ اللّٰہُ

مِنْ اَمْرِ دِیْنِھَا

اَحَادِیْث سَیِّدُ الْمُرْسَلِیْن

فِی

سِلْسِلَۃُ الْاَرْبَعِیْن

چہل حدیث منظوم

حِصَّۃ دہم

جو ایمان و اسلام اور اس کے مثبت و منفی تقاضوں کے متعلق

چالیس حدیثوں کو منضبط کیا گیا ہے

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی عمدۃ المدرسین جامعہ اسلامیہ عربیہ و صدر قاضی بھوپال

(۱)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَحَبُّ الْاَدْیَانِ اِلَی اللّٰہِ الْحَنِیْفِیَّۃُ السَّمْحَۃُ (احمد و طبرانی ادب مفرد)

پسندیدہ خدا کو دینوں میں دین حنیف آیا!
جو توحید خداوندی کا جام انگبیں لایا

اللہ تعالےٰ کے یہاں سب سے زیادہ پسندیدہ تمام دینوں میں دین حنیف ہے جو نہایت آسان اور سہل ہے۔

(۲)

اَلْاِسْلَامُ یَعْلُوْا وَلَا یُعْلٰی (بیہقی دوار قطنی)

نہیں رہتا ہے پستی میں ہمیشہ رہتا ہے عالی
خدا خود مذہب اسلام کا ہے وارث ووالی

اسلام ہمیشہ بلند و بالا رہتا ہے اور پست نہیں رہتا

(۳)

تَفَکَّرُوْا فِیْ اٰلَاءِ اللّٰہِ وَلَا تَتَفَکَّرُوْا فِی اللّٰہِ (بیہقی و طبرانی اوسط)

خدا کی نعمتوں پر غور کر کے حق کو پہچانو
خدا کی ذات میں ہرگز نہ سوچو کچھ کبھی نادانو

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر غور و فکر کرو اور اس کی ذات میں غور نہ کرو۔

(۴)

اِتَّقُوا فِرَاسَۃَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ (ترمذی)

مسلماں کی فراست سے ڈرے، رکھے لحاظ انساں

خدا کے نور سے وہ دیکھتا ہے غیب کے عنواں

مومن کی غیر معمولی ذکاوت سے ڈرتے رہو اسلئے کہ وہ اصلی حقیقت کو اللہ کے نور سے دیکھ لیتا ہے۔

(۵)

لَا یَحِلُّ لِمُسْلِمٍ اَنْ یُّرَوِّعَ مُسْلِمًا (ابوداؤد واحمد)

نہیں جائز مسلماں کو ڈرائے وہ مسلماں کو

پریشانی میں ڈالے دے کے دھمکی اہل ایماں کو

کسی مسلمان کو جائز نہیں ہے کہ وہ دوسرے مسلمان کو ڈرائے دھمکائے

(۶)

مَنْ اَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَیْہِ لَعْنَۃُ اللّٰہِ وَالْمَلٰئِکَۃِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ (بخاری)

کرے جو غدر مومن سے خدا کی لعنت ہے پیہم

فرشتوں اور انسانوں کی لعنت اس پر ہے ہر دم

جو شخص مسلماں سے عہد شکنی کرے اس پر خدا اور فرشتوں اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔

(۷)

اَلْاِسْلَامُ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ (مسلم)

گرا دیتا ہے یہ اسلام دیواریں گناہوں کی
کہ جل اٹھتی ہیں روشن مشعلیں نیکی کی راہوں کی

اسلام ان گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو حالتِ کفر میں انسان سے سرزد ہوئے ہوں۔

(۸)

لَا شَخْصَ اَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى (بخاری)

خدا سے بڑھ کر غیرت ہر کسی میں ہو نہیں سکتی
یہ غیرت یہ حمیت ہر کسی میں ہو نہیں سکتی

خدا سے بڑھ کر کوئی بھی غیرت والا نہیں ہے

(۹)

وَمِنْ اَجَلِ غَيْرَةِ اللّٰهِ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ (بخاری)

خدا کی شان غیرت سے فواحش ہیں حرام ہم پہ
بری باتوں سے بچنے کا ہے واجب اہتمام ہم پہ

اللہ تعالٰی نے اسی غیرت کی وجہ سے بے حیائیوں اور برائیوں کو ہم پہ حرام کیا۔

(۱۰)

اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ (بخاری)

خدا کی بندگی کے واسطے ہمت کا ساماں ہے
یہ خصلت صبر کی سچ پوچھئے تو نصف ایماں ہے

صبر آدھا ایمان ہے

(۱۱)

حُسْنُ الْعَھْدِ مِنَ الْاِیْمَانِ (حاکم والذہبی)

وفائے عہد خوبی ہے یہ ہے شانِ مسلمانی
ہے تکمیلِ وفائے عہد سے تکمیل ایمانی

عہد باہمی کو اچھی طرح پورا کرنا ایمان کی شاخ ہے

(۱۲)

اَلْحَیَاءُ لَا یَاْتِیْ اِلَّا بِخَیْرٍ (بخاری)

حیا و شرم ہی سے خیر ہر انساں کو ملتی ہے
عمل کے گلستاں میں ہر کلی نیکی کی کھلتی ہے

شرم و حیا سے خیر اور بھلائی حاصل ہوتی ہے۔

(۱۴)

اَلْبَذَاذَةُ مِنَ الْاِیْمَانِ (احمد و حاکم)

طریقہ سادگی کا زندگی میں عکس ایماں ہے
تصنع کے جھمیلوں سے بری ہر اک مسلماں ہے

زندگی میں سادگی ایمان سے ہے

(۱۵)

کُلُّ اُمَّتِیْ یَدْخُلُوْنَ الْجَنَّۃَ اِلَّا مَنْ اَبٰی (بخاری)

سوا منکر کے ہر ایک اُمتی جنت میں جائے گا
خدا کی نعمتوں کا لطف جنت میں اٹھائے گا

میری اُمت میں ہر شخص جنت میں جائے گا مگر جس نے میرا انکار کیا۔ وہ جنت میں داخل نہ ہو سکے گا۔

(۱۶)

قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَنْ اَبٰی قَالَ مَنْ اَطَاعَنِیْ دَخَلَ الْجَنَّۃَ وَمَنْ عَصَانِیْ فَقَدْ اَبٰی (بخاری)

اطاعت جو کرے گا میری وہ جنت میں جائے گا
جو نافرماں ہوگا وہ لقب منکر کا پائے گا!

صحابۂ کرام نے پوچھا اے اللہ کے رسول منکر کون ہیں۔ آنحضرت نے

ارشاد فرمایا جس نے میرا کہا مانا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی (احکام شریعت کی خلاف) کی وہی منکر ہے۔

(۱۶)

أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ إِذَا فَعَلْتُمُوهُ تَحَابَبْتُمْ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (مسلم)

محبت عام کرنا جبکہ ہے مقصود ایماں کا

ہو پھیلانا سلام باہمی شیوہ مسلماں کا

کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں کہ تم اسکو اختیار کرلو تو آپس میں محبت پیدا ہو جائے (وہ یہ ہے کہ) آپس میں ایک دوسرے کے سلام کو عام کرو (پھیلاؤ)

(۱۷)

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوْصِنِي قَالَ إِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَتْبِعْهَا حَسَنَةً تَمْحُهَا (احمد و ترمذی)

بدی سرزد ہو مومن سے تو اسکے بعد نیکی ہو۔

مٹا دے گی یہ نیکی فضل حق سے اُس برائی کو

اے اللہ کے رسول مجھے خصوصی نصیحت فرمائیے تو ارشاد فرمایا جب تم سے کوئی برائی صادر ہو تو اسکے بعد میں کوئی نیکی کرو۔ اللہ تعالیٰ اس نیکی سے اُس برائی کو مٹا دے گا۔

(۱۸)

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَمِنَ الْحَسَنَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه
قَالَ هِيَ اَحْسَنُ الْحَسَنَاتِ (ترمذی و احمد)

جہاں میں کلمۂ توحید سب سے بڑھ کر نیکی ہے
فلاحِ دین و دنیا اس عقیدہ ہی سے ملتی ہے

میں نے دریافت کیا کہ اللہ کے رسول کیا لا الٰہ الا اللہ (کلمۂ توحید) نیکیوں میں سے ہے تو فرمایا کہ وہ تو سب سے بہتر نیکی ہے۔

(۱۹)

حَقُّ اللّٰهِ عَلَى الْعِبَادِ اَنْ يَعْبُدُوْهُ وَلَا يُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا
(بخاری و مسلم)

عبادت خالصاً للہ خدا کا حق ہے بندوں پر!
نہ ہوں وہ شرک سے گمراہ خدا کا حق ہے بندوں پر

اللہ تعالیٰ کا بندوں پر یہ حق ہے کہ وہ صرف اسی کی عبادت کریں اور خدا کے ساتھ کسی کو اس کا شریک نہ جانیں۔

(۲۰)

وَحَقُّ الْعِبَادِ عَلَى اللّٰهِ اَنْ لَا يُعَذِّبَ مَنْ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا (بخاری و مسلم)

خدا کے جو بھی بندے شرک سے دامن چھڑاتے ہیں
خدا کا حق ہے اسکو نارِ دوزخ سے بچاتے ہیں

بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر (جو اسکی رحمت نے اپنے اوپر واجب کیا ہے)
یہ ہے جو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے گا ۔ وہ عذاب میں مبتلا نہ
کرے گا۔

(۲۱)

سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ النَّاسِ اَکْرَمُکُمْ
فَقَالَ اَکْرَمُکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقَاکُمْ (بخاری و مسلم)

فقط اصحاب تقویٰ ہیں نگاہِ حق میں باعزت
خدا سے جو کہ ڈرتے ہیں وہی ہیں درخورِ عظمت!

حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سب سے زیادہ باعزت
کون ہے ۔ ارشاد فرمایا جو خدا سے ڈرتا ہے وہی سب سے زیادہ عزت والا ہے

(۲۲)

لَا یَنْبَغِیْ لِلْمُؤْمِنِ اَنْ یُذِلَّ نَفْسَہٗ (جمع الفوائد)

ذلیل و خوار کرنا خود کو مومن کے نہیں شایاں
خدا کی شان عزت کا ہے مظہر صاحبِ ایماں

مسلمان کے لئے مناسب نہیں ہے کہ وہ اپنے آپ کو ذلیل کرے۔

(۲۳)

لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَ لَا یَاْکُلْ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ
(ترمذی شریف)

ہمیشہ اپنی صحبت تم رکھو ایمانداروں سے
معیت کھانے پینے میں رکھو تقویٰ شعاروں سے

ایمان والوں ہی کی صحبت تم اختیار کرو اور تمہارا کھانا پرہیزگار ہی کھائیں۔

(۲۴)

اَلْحَلَالُ بَیِّنٌ وَالْحَرَامُ بَیِّنٌ وَبَیْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَءَ لِدِیْنِهٖ وَعِرْضِهٖ (بخاری)

بہت روشن ہیں وہ چیزیں ہے جن میں حلت و حرمت
ہے واجب مشتبہ چیزوں سے بچنا دین کی دعوت

حلال و حرام چیزیں شریعت میں واضح و ظاہر ہیں ان کے درمیان مشتبہ چیزیں ہیں جس نے مشتبہ چیزوں سے خود کو بچا لیا تو اس نے دین و آبرو کی حفاظت کی۔

(۲۵)

اِتَّقِ الْمَحَارِمَ تَکُنْ اَعْبَدَ النَّاسِ (ترمذی)

حرام اشیا کے بچنے سے مسلماں ہوتا ہے عابد
جو مال مشتبہ کھائے عبادت اسکی ہے فاسد

حرام چیزوں سے خود کو بچاؤ تو لوگوں میں عبادت گذار ہوگے۔

(۲۶)

اَحْسِنْ اِلٰی جَارِكَ تَکُنْ مُؤْمِنًا (ترمذی)

کرو حسنِ سلوک ہمسایہ سے بن جاؤ گے مومن
مذاقِ خدمتِ انساں ہی سے کہلاؤ گے مومن
اپنے پڑوسی سے حسنِ سلوک کرو تو مومن بن جاؤ گے۔

(۲۷)

لَا تَکَلَّمْ بِکَلَامٍ یُعْتَذَرُ مِنْہُ غَدًا (ابن ماجہ)

کہو ہرگز نہ ایسی بات جس سے کل ندامت ہو
زبانِ اہلِ ایماں ترجمانِ ہر صداقت ہو
ایسی بات نہ کہو جس کی کل معذرت کرنا پڑے

(۲۸)

وَاَجْمِعِ الْاِیَاسَ مِمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ (ابن ماجہ)

ہٹا لو اپنی نظریں ساز اور سامان سے لوگوں کے
دلوں کو پاک رکھو دوسروں کے مال و دولت سے
لوگوں کے قبضہ میں جو مال و دولت ہے اسکی طرف سے ناامیدی اختیار کرو۔

(۲۹)

یَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا (بخاری)

خدا کا دین ہے آساں کرو پیدا نہ دشواری
کرو پیدا نہ نفرت کو بشارت کی ہو دھو باری
دین میں آسانی اختیار کرو۔ دشواری نہ پیدا کرو۔ خوشخبری سناؤ نفرت نہ دلاؤ۔

(۳۰)

مَنْ دَعَا عَصَبِيَّةً فَلَيْسَ مِنَّا (بخاری)

تعصب کی جو دے دعوت وہ ہم میں سے نہیں لوگو
ہر ایک بے جا طرفداری کو دیں میں معصیت سمجھو

جو لوگوں کو عصبیت (بیجا جانب داری) کی دعوت دے وہ ہم میں نہیں ہے۔

(۳۱)

لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ (ابن ماجہ)

نہیں تدبیر سے بڑھ کر جہاں میں کوئی دانائی
حرام اشیاء کے بچنے سے ہے تقویٰ کی پذیرائی

تدبیر سے بڑھ کر کوئی عقلمندی نہیں۔ اور پرہیزگاری کے برابر کوئی تقویٰ نہیں

(۳۲)

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ (بخاری و مسلم)

میں مالک ہوں عمل کے نقش کو رنگوں سے بھرتا ہوں
مرا بندہ گماں رکھتا ہے جو بھی ویسا کرتا ہوں!

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا۔ میں اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں۔

(۳۳)

لَا یَسُبُّ اَحَدُکُمُ الدَّھْرَ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الدَّھْرُ (مسلم)

زمانے کو نہ گالی دے زباں سے کوئی بھی انساں

زمانے کے ہے پردے میں خدا کی ذات عالیشاں

تم میں سے کوئی شخص زمانے کو گالی نہ دے کیونکہ خدا خود زمانہ ہے

(۳۴)

لَا تَرْجِعُوْا بَعْدِیْ کُفَّارًا یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ (بخاری)

نہ کافر بننا میرے بعد تم اے ساتھیو یارو

لڑو ایک دوسرے سے دشمنی میں گردنیں مارو

دیکھو تم اے مسلمانوں میرے بعد کافر نہ بن جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں (دورِ جاہلیت کے کافروں کی طرح) مارنے لگو۔

(۳۵)

اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ خَلْقَہٗ فِیْ ظُلْمَۃٍ فَاَلْقٰی عَلَیْھِمْ مِنْ نُوْرِہٖ فَمَنْ اَصَابَ مِنْ ذٰلِکَ النُّوْرِ اِھْتَدٰی وَمَنْ اَخْطَاءَ ضَلَّ

(ترمذی و ابوداؤد و احمد)

اندھیرے میں تھی سب خلقت خدا نے نور چمکایا

ہوا جو نور کا حامل اسی نے راستہ پایا

بیشک خداوند قدوس نے اپنی مخلوق کو اندھیرے سے پیدا کیا پھر اس نے اپنا نور ڈالا جس شخص نے اس نور سے روشنی پائی وہ ہدایت یافتہ ہوا، اور جو اس نور سے محروم ہوا وہ گمراہ ہوگیا۔

(۳۶)

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ (مسلم)

پسندیدہ نہیں اللہ کو بے ہودہ گفتاری
زباں سے گالیاں بکنے کو سمجھو دل کی بیماری

اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور بیہودہ گفتاری کو پسند نہیں فرماتے۔

۳۷

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الرِّفْقَ فِی کُلِّ اَمْرٍ ط (بخاری و مسلم)

خدائے پاک کو ہر بات میں محبوب ہے نرمی
خدا کو اپنے بندوں کے لئے مطلوب ہے نرمی

اللہ تعالیٰ تمام چیزوں میں نرمی کو پسند کرتا ہے۔

(۳۸)

إِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللّٰهِ الْقَلْبُ الْقَاسِي (ترمذی)

جو انساں سنگ دل ہو وہ خدا سے دور رہتا ہے
خدا کی رحمتوں سے ہر طرح مہجور رہتا ہے

اللہ تعالیٰ سے سب سے زیادہ دور وہ دل ہے جو سخت ہو۔

(۳۹)

اُذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَنْ مَسَاوِيهِمْ (ابوداؤد و ترمذی)

کرو تم اپنے مردوں کے محاسن یاد اے لوگو!
بُرائی ان کی کرکے تم نہ ہو برباد اے لوگو

اپنے مردہ بھائیوں کی خوبیاں بیان کرو اور برائیاں کرنے سے زبان روکو

(۴۰)

مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ لَا يُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ (بخاری و مسلم)

جو ہو کر شرک سے محفوظ خالق سے ملے تو
تو اس کے واسطے ہے آخرت میں روضۂ رضواں

جو شخص اپنے خدا سے اس حال میں ملے کہ اس نے کسی چیز کو خدا کے ساتھ شریک نہ بنایا ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

۷۸۶

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِنْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فَقِیْهًا عَالِمًا

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

چہل حدیث منظوم

حصہ یازدہم

دین و ایمان کے محکم اصول و فروع کی بابت چالیس حدیثوں کو مرتب کیا گیا ہے

تالیف

سید عابد وجدی الحسینی صدر جامعہ اسلامیہ عربیہ [illegible]

(۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَأُ الْمِیْزَان (مسلم)

خدا کی پُر ضیا تعریف بھر دیتی ہے میزاں کو
منور کرتی ہے حمد و ثنا قلب مسلماں کو

اللہ تعالیٰ کی تعریف میزان عدل کو قیامت کے بھر دے گی۔

(۲)

اِنَّ اَصْدَقَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰهِ (بخاری)

جہاں میں سب سے اچھا قول محکم ہے کتاب اللہ
چمکتی ہے زمین و آسماں بن کر مہر و ماہ

• سب سے زیادہ سچی کتاب اللہ کی کتاب ہے

(۳)

خَیْرُ الْاُمُوْرِ عَوَازِمُهَا (بیہقی)

عزیمت پر عمل ہے سب سے بہتر دین و ملت میں
عزائم اصل اور بنیاد ہیں نظم شریعت میں

• شریعت محمدیہ صلے اللہ علیہ وسلم میں سب سے بہتر کام عزیمت کے ہیں۔

(۴)

وَشَرُّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا (مسلم)

بہت بدتر ہے بدعت شرع میں عین ضلالت ہے
شریعت میں نئی باتوں کا پیدا کرنا بدعت ہے

شریعت میں بدترین امور بدعتیں ہیں۔

(۵)

اِیَّاکُمْ وَالْبِدْعَۃَ فَاِنَّ کُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ (مسلم)

بچو بدعت سے ہر بدعت تباہی سخت گراہی
قیامت میں نہ کام آئے گی اس سے معذرت خواہی

ہر بدعت سے دور رہو اسلئے کہ ہر بدعت گمراہی ہے

(۶)

مَنْ رَاٰی مِنْکُمْ مُنْکَرًا فَلْیُغَیِّرْہُ بِیَدِہٖ فَاِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِہٖ وَاِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِہٖ (بخاری و مسلم)

برائی جو بھی دیکھے تم میں اس کو ہاتھ سے روکے
زباں سے روکے گر طاقت نہ ہو دل سے برا سمجھے

تم میں جو کسی برائی کو دیکھے تو اس کو چاہیے کہ اپنی طاقت و قوت سے اسکو روک دے اگر اسکی طاقت نہیں ہے تو زبان سے روک دے اور اگر اسکی بھی طاقت نہیں ہے تو دل سے اسکو برا سمجھے۔

(۷)

أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ (بخاری ومسلم)

عمل میں سب سے بہتر وہ عمل ہے جو کہ ہو دائم
عمل ہو گرچہ تھوڑا سا مگر اس پر رہے قائم

خداوند قدوس کے نزدیک تمام اعمال میں پسندیدہ عمل وہ ہے جو ہمیشگی کے ساتھ ہو اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔

(۸)

اَلْكَلِمَةُ الْحِكْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ (بخاری)

متاعِ گمشدہ مومن کی ہے ہر بات حکمت کی!
ہر اچھی بات ورثہ ہے نبیوں کی ہدایت کی

ہر دانائی کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے (سامان ہے)

(۹)

اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ وَاِنَّهُ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ (ترمذی)

خدا ہے پاک اور برتر پسند ہے اسکو ستھرائی
زمیں سے آسماں تک ہے صفائے حسن و رعنائی

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور پاکی اور ستھرائی کو پسند کرتا ہے۔

۱۰

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ (بیہقی و طبرانی)

مسلماں کے عمل سے بہتر اسکی اصل نیت ہے
پسندیدہ خدا کو تن سے زائد من کی طاعت ہے

• مومن کی نیت اسکے عمل سے بہتر ہے۔

۱۱

اِنَّ لِكُلِّ اُمَّةٍ فِتْنَةً وَّفِتْنَةُ اُمَّتِيْ الْمَالُ (ترمذی)

ہر ایک امت میں برپا ہے نئے احوال کا فتنہ
مری اُمت میں سب سے بڑھ کر فتنہ مال کا فتنہ

• ہر ایک اُمت کے لئے کوئی نہ کوئی (آزمائش کے لئے) فتنہ رہا ہے۔ میری اُمت کی آزمائش مال سے ہوگی۔

۱۲

عَلٰى كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّ رَاعٍ مَسْئُوْلٌ عَنْ رَعِيَّتِهٖ (بخاری)

ہر ایک تم میں سے ہے راعی ہر ایک سے پوچھا جائے گا
ہر ایک کو دسے کے ذمہ داری مالک آزمائے گا!

خوب سمجھ لو کہ تم میں سے ہر ایک (چرواہا) ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اسکی رعیت کی بابت پوچھا جائے گا۔

(۱۳)

اَلْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْحُفْرَةٌ مِنْ حُفَرِ النَّارِ

(ترمذی)

جہنم کا گڑھا ہے قبر یا جنت کی کیاری ہے
یہ دیکھو زندگی ہم نے بگاڑی یا سنواری ہے

قبر یا تو جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔

(۱۴)

مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهُ

(بخاری ومسلم وترمذی ونسائی)

لقاء حق کا جو شیدا ہے حق بھی قدرداں اس کا
کرے جو ناپسند ملنا خدا سے ہے زیاں اس کا

جو خدا سے ملنا پسند کرتا ہے۔ خدا بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو خدا سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا پسند نہیں فرماتا۔

(۱۵)

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ

(حاکم)

ہے توبہ ہونا شرمندہ گناہوں پہ مسلماں کا
ہمیشہ کے لیے کرنا ارادہ ترکِ عصیاں کا

اپنے گناہوں پر دل سے شرمندہ ہونا ہی توبہ ہے

(۱۶)

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ رَحْمَتِیْ سَبَقَتْ عَلٰی غَضَبِیْ (بخاری)

میری رحمت میری شانِ غضب پر رہتی ہے غالب
گنہگاروں کی بخشش کے لئے وہ ہر گھڑی طالب

اللہ تعالےٰ نے فرمایا بلاشبہ میری رحمت میرے غضب و جلال پر غالب رہتی ہے۔

(۱۷)

لَا یَصْعَدُ اِلَی اللّٰہِ اِلَّا الطَّیِّبُ (بخاری)

عمل پاکیزہ جو ہیں بارگاہِ حق میں چڑھتے ہیں
خدا کے دامنِ رحمت میں پلتے اور بڑھتے ہیں

خداوند قدوس کی بارگاہ میں پاکیزہ عمل ہی پہونچتے ہیں۔

(۱۸)

اِعْمَلُوْا فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَہٗ (بخاری)

بھلا ہو یا برا ہر ایک عمل آسان ہوتا ہے
عمل کے واسطے پیدا یہاں انسان ہوتا ہے

برابر عمل میں لگے رہو اسلئے کہ ہر انسان کے لئے وہ عمل آسان کر دیا گیا ہے جسکے لئے وہ پیدا ہوا ہے۔

(۱۹)

اَلْاِقْتِصَادُ فِی النَّفَقَۃِ نِصْفُ الْمَعِیْشَۃِ (بیہقی)

گذر کرنا میانہ چال سے آدھی معیشت ہے
ہمیشہ درمیانی چال سے چلنے میں راحت ہے

• اخراجات میں میانہ روی آدھی معیشت کا حل ہے۔

(۲۰)

مَا عَالَ مَنِ اقْتَصَدَ (طبرانی اوسط)

چلے جو درمیانی چال وہ مفلس ہو نہیں سکتا
وہ لوگوں کی نظر میں اپنی عزت کو نہیں کھوتا

وہ شخص مفلس و محتاج نہیں ہوتا جو خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرتا ہے۔

(۲۱)

مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ (طبرانی اوسط)

کرے جو استخارہ نذر حرماں ہو نہیں سکتا
کرے جو مشورہ باہم پشیماں ہو نہیں سکتا

جس نے استخارہ کرکے کوئی کام کیا وہ ناکام نہ ہوگا اور جس نے مشورہ کرکے کوئی قدم اٹھایا وہ شرمندہ نہ ہوگا۔

(۲۲)

اِبْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ (بخاری شریف)

کرو تم سب سے پہلے خیر و نیکی رشتہ داروں سے
کرو حسنِ سلوک خاص ان آفت کے ماروں سے

ہر نیکی اور حسنِ سلوک کا آغاز اُن لوگوں سے کرو جنکے تم کفیل ہو

(۲۳)

مَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَہُ اللّٰہُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ (بخاری و مسلم)

چھپایا عیب جس نے نیک نفسی سے مسلماں کا
قیامت میں ملے گا اس کو تحفہ عفو و غفراں کا

جس مسلمان نے اپنے مسلمان بھائی کے عیب کی پردہ پوشی کی خداوند قدوس قیامت کے دن اسکے عیبوں کی پردہ پوشی کریگا۔

(۲۴)

اَلسَّعِیْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَیْرِہٖ (بیہقی فی الدلائل)

نصیحت لے جو غیروں سے وہی ہے خوش نصیب انساں
جو عبرت پکڑے دنیا سے وہی ہے صاحبِ عرفاں!

وہ شخص سعادت مند ہے جو اپنے غیر سے نصیحت حاصل کرے۔

(۲۵)

طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيْضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيْضَةِ (بیہقی)

طلب پاکیزہ روزی کی وظیفہ ہر مسلماں کا
خدا کی بندگی پہلا فریضہ اہل ایماں کا

حلال کمائی کا حاصل کرنا ایمانی فرض کے بعد سب سے پہلا فرض ہے۔

(۲۶)

اِنَّ هٰذَا الْكِتَابَ يَرْفَعُ بِهٖ اَقْوَامًا وَّيَضَعُ بِهٖ آخَرِيْنَ (مسلم)

کلام اللہ لوگوں کو بہت اونچا اٹھاتا ہے
جو اسکو چھوڑ دیتا ہے انھیں نیچے گراتا ہے

بیشک یہ کتاب (قرآن حکیم) اُن لوگوں کو جو اسپر عمل کریں اونچا اٹھاتا ہے اور دوسروں کو جو اسکو چھوڑ دیں نیچے گرا دیتا ہے۔

(۲۷)

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوْبُكُمْ (بخاری)

دلوں میں شوق جب تک بھی رہے پڑھتے رہو قرآں
سکون روح پاتا ہے اسی سے صاحب ایماں!

قرآن کی تلاوت اس وقت تک کرتے رہو جب تک دل جمعی رہے۔

(۲۸)

اِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِي مِنَ الْاِنْسَانِ مَجْرَى الدَّمِ (بخاری)

یہ شیطاں خون کی طرح ہے جسم انساں میں
مسلسل وسوسے یہ ڈالتا ہے قلب غلطاں میں

بیشک شیطان انسان کی رگ وپے میں خون کی طرح دوڑ رہا ہے

(۲۹)

مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُذِّبَ (بخاری)

خدانے پوچھ گچھ جس کی بھی کی اسپر عذاب آیا
خدا کی جو بھی پرسش سے بچا وہ کامیاب آیا

جس شخص سے خدانے باز پرس کرلی وہ عذاب الہٰی کا نشانہ بنا

(۳۰)

يَدُ اللّٰهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ (ترمذی)

جو مل جل کر رہیں اللہ اسکے ساتھ ہوتا ہے
جماعت کے سروں پر خود خدا کا ہاتھ ہوتا ہے

• اللہ کا ہاتھ جماعت کے سر پر ہے۔

(۳۱)

مَنْ اَحْیٰ سُنَّتِیْ عِنْدَ فَسَادِ اُمَّتِیْ فَلَهٗ اَجْرُ مِائَةِ شَهِیْدٍ (رزین)

ملے گا اجر اس کو سو شہیدوں کی فضیلت کا
کیا سنت کو زندہ جب ہو بگڑا حال امت کا

جس نے میری سنت کو میری امت کے بگاڑ کے دور میں زندہ کیا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ملے گا۔

(۳۲)

نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا كَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ (بخاری)

دو ایسی نعمتیں ہیں جنکی سب ناقدری کرتے ہیں
چلی جاتی ہے جب صحت فراغت آہ بھرتے ہیں

خدا کی دو ایسی نعمتیں ہیں کہ زیادہ تر لوگ (ناقدری) کی وجہ سے نقصان اٹھاتے ہیں صحت و تندرستی، فراغت و فارغ البالی

(۳۳)

مَنْ عَیَّرَ اَخَاهُ بِذَنْبٍ لَمْ یَمُتْ حَتّٰى یَعْمَلَهٗ (ترمذی)

جو طعنہ دے کے بھائی کو کرے جس عیب کا قائل
مرے گا وہ نہیں جب تک نہ ہو اس عیب کا حامل

جس شخص نے اپنے کسی بھائی کو کسی عیب پر عار دلایا تو اس وقت نہیں مرے گا جبتک خود اس کا مرتکب نہ ہو جائے۔

(۳۴)

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ (بخاری و مسلم)

کرے گا قطع رحمی جو بھی جنت میں نہ جائے گا
قیامت میں ٹھکانہ اپنا دوزخ میں بنائے گا

اپنے رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔

(۳۵)

اِنَّ لِجَسَدِكَ حَقًّا وَاِنَّ لِعَیْنِكَ حَقًّا وَاِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَیْكَ حَقًّا (بخاری شریف)

بنایا حکمت کامل سے حق نے نفس انساں کا
ہر ایک پر حق ہے اسکے جسم کا آنکھوں کا اور جاں کا

بیشک تمہارے بدن کا تم پر حق ہے اور تمہاری آنکھوں کا تم پر حق ہے۔ اور تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے۔

(۳۶)

اِیَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِی الدِّیْنِ فَاِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِالْغُلُوِّ فِی الدِّیْنِ۔ (احمد و نسائی و حاکم)

غلو کرنے سے بچا دین میں بچتے رہو یارو!
تباہی اس سے پچھلوں میں ہوئی حق کے طلبگارو

دین میں غلو اور شدت اختیار کرنے سے دور رہو کیونکہ پچھلی قوموں کی

۳۷

اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ (بیہقی)

نفاق باطنی دل میں یہ گانا پیدا کرتا ہے
کہ جیسے کھیت پانی کے برسنے سے سنورتا ہے

گانا نفاق کو دل میں اس طرح اگاتا ہے جیسے بارش کھیتی کو اگاتی ہے۔

۳۸

لَتَتَّبِعُنَّ سُنَنَ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ (بخاری)

کروگے پیروی تم پچھلی قوموں کی مسلمانو
تباہی کے یہ ہیں سامان انکو خوب پہچانو

تم اے مسلمانوں پچھلی قوموں کے نقش قدم پر چلوگے اور ان راستوں پر چلکر ہلاک ہوجاؤگے۔

۳۹

لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْئَلُوا اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ (بخاری)

کرے کوئی نہ تم میں آرزو دشمن سے لڑنے کی
خدا سے عافیت مانگے نہ خواہش ہو جھگڑنے کی

دشمن سے مڈبھیڑ کی تمنا مت کرو اور اللہ سے عافیت اور سلامتی مانگو۔

(۴۰)

كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ (بخاری)

یہ دنیا راہ گذر ہے اسکے آگے عرصۂ محشر

جہاں میں اجنبی بن کر رہو یا راہ رو بن کر

دنیا میں مسافرانہ زندگی گذارو یا راہ گیر بن کر۔



قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ
صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّم

مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا
بَعَثَہُ اللّٰہ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقِیْہًا عَالِمًا
مِنْ اَمْرِ دِیْنِہَا

احادیث سید المرسلین

فی

سلسلۃ الاربعین

حصہ دوازدہم

چہل حدیث منظوم

نصائح وعبر اور حکیمانہ ارشادات مبارکہ مجموعہ

تالیف
سید عابد وجدی الحسینی صدر جامعہ اسلامیہ عربیہ وصدر
قاضی بھوپال

(۱)

اَلْکَلِمَۃُ الطَّیِّبَۃُ صَدَقَۃٌ (بخاری و مسلم)

مسلماں کے لئے نیکی ہے اچھی بات کا کہنا
زبانِ نرم شیریں اہلِ ایماں کے لئے گہنا

• اچھا بول بھی ایک نیکی ہے

(۲)

حُسْنُ السُّوَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ (بیہقی)

ہے آدھے علم کا روشن نشاں حُسنِ سوال اپنا
عیاں حُسنِ سخن سے ہوتا ہے حسنِ کمال اپنا

کسی بات کا اچھے سلیقہ سے دریافت کرنا آدھا علم ہے

(۳)

اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا وَّاِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃٌ (بخاری)

کچھ ایسے بھی بیاں ہیں جنکو جادو کی بیان کہئے
کچھ ایسے شعر ہوتے ہیں جنھیں حکمت نشاں کہئے

بلاشبہ بعض بیانات جادو کا اثر رکھتے ہیں اور بعض اشعار حکمت سے بھرے ہوتے ہیں۔

(۴)

لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ فِیْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَیْنِ (بخاری و مسلم)

ڈسا جاتا نہیں مومن کبھی ایک بل سے دوبارہ
کھلی ہے چشم دل کی طرح اسکی چشم ظاہر رہ
مسلمان ایک بل سے دوبارہ نہیں ڈسا جاتا ہے

(۵)

لَا تَخْتَلِفُوْا فَاِنَّ مَنْ کَانَ قَبْلَکُمْ اِخْتَلَفُوْا فَهَلَکُوْا (بخاری)

نہیں جائز ہے باہم اختلاف اصحاب ایماں میں
جھگڑ کر ہو گئیں برباد قومیں پچھلے ادیاں میں
آپس میں جھگڑو مت کیونکہ پچھلی امتیں جھگڑ کر ہلاک ہو گئیں

(۶)

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِیْدٌ (بخاری و مسلم)

جو بہر حفظ جان و مال اپنے مارا جائے گا
شہادت کا وہ درجہ بارگاہ حق میں پائے گا
جو مسلمان اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مارا گیا وہ راہ حق کا شہید ہے

(۷)

اِنَّ اللّٰهَ لَمْ یُنْزِلْ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً اِلَّا الْهَرَمَ (مستدرک حاکم)

بڑھاپے کے سوا ہر ایک مرض کی ہے دوا پیدا
جہاں بیماریاں پیدا وہیں حق سے شفا پیدا
اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں اتاری مگر اسکے لئے شفا بھی اتاری ہے

بڑھاپے کے سوا۔

(۸)

مَطْلُ الْغَنِیِّ ظُلْمٌ (بخاری و مسلم)

غنی کا ٹالنا حق دار کو ظلم و ستم جانو
قیامت میں بُرا انجام ہوگا اس کا نادانو

مالدار کا مستحق لوگوں سے مال مٹول کرنا (ان کے حق سے) بڑا ظلم ہے

(۹)

شَرُّ الْمَكَاسِبِ كَسْبُ الرِّبٰوا (بیہقی فی الدلائل)

جہاں میں سب سے بدتر ہے کمائی سودخواری کی
پڑی بنیاد اس سے لعنت سرمایہ داری کی

سب سے بدتر کمائی سودخواری کی ہے۔

(۱۰)

وَشَرُّ الْمَاكِلِ مَالُ الْيَتِيْمِ (بیہقی)

بہت بدتر یتیم بے نوا کے مال کا کھانا
قیامت میں پڑے گا ہر کسی کو اس پر پچھتانا

یتیم کے مال کا کھانا بدترین کھانا ہے

(۱۱)

مَا اَكَلَ اَحَدٌ طَعَامًا خَيْرًا مِنْ اَنْ يَاكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهٖ
(بخاری شریف)

نہیں بہتر ہے اس روزی سے روزی کوئی انساں کو
میسر آئے جو ہاتھوں کی محنت سے مسلماں کو
انسان جو اپنے ہاتھوں کی محنت سے روزی حاصل کر کے کھاتا ہے اس سے
بہتر کوئی روزی نہیں ہے۔

(۱۲)

اَلْخَمْرُ جُمَّاعُ الْاِثْمِ (بیہقی فی الدلائل)

یہ مے نوشی ہے انساں کے لئے مجموعہ عصیاں کا
تملاتا ہے ایک جرعہ میں عقل و ہوشِ انساں کا
شراب بہت سے گناہوں کو جمع کرنے والی ہے

(۱۳)

خَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُهَا وَشَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُهَا (بخاری)

مساجد سے نہیں بہتر جگہ ہے بزمِ امکاں میں
نہیں بدتر جگہ بازار سے دنیا کے میداں میں
جگاہوں میں سب سے اچھی جگہ مسجدیں اور بدترین جگہیں بازار ہیں۔

(۱۴)

لَا تَتَّخِذُوا الْقُبُوْرَ مَسَاجِدَ (مسلم)

بنانا سجدہ گاہ قبروں کو ناجائز شریعت میں
اسی سے پڑتی ہے بنیاد شرک و کفر و بدعت میں
قبروں کو سجدہ گاہ مت بناؤ۔

(۱۵)

اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ هٰذَا الْقَمَرَ لَا تُضَامُّوْنَ فِيْ رُؤْيَتِهٖ (بخاری و مسلم)

نظر آتا ہے جیسے چودھویں کا چاند نظروں میں
یونہی دیکھو گے جنت میں خدا کو خاص جلووں میں

بیشک تم سب اپنے پروردگار کو عنقریب اسی طرح دیکھو گے جیسے تم چاند کو دیکھتے ہو۔ اور اسکے دیکھنے میں کسی شبہ میں نہیں پڑتے۔

(۱۶)

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ (مسلم)

چغل خوری جو کرتا ہے وہ جنت میں نہ جائے گا
جہنم میں پہونچ کر سخت تکلیفیں اٹھائے گا

چغل خور جنت میں نہیں جائے گا

(۱۷)

وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَاِنَّ كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيْتُ الْقَلْبَ (ترمذی)

زیادہ ہنسنا مومن کے لئے ہرگز نہیں اچھا
زیادہ ہنسنے سے انسان کا دل ہوجاتا ہے مردہ

(۱۸)

اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ (ترمذی شریف)

ہمیشہ دیکھے انساں غور سے نیچے کے لوگوں کو
کہ ناشکری نہ پیدا ہو جو دیکھے اونچے طبقوں کو
ان لوگوں کو نظر میں رکھو جو تم سے نیچے ہیں اور ان کو نہ دیکھو جو تم سے اونچے ہوں

(۱۹)

اِطَّلَعْتُ فِی الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ
فِی النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ (بخاری)

مجھے جنت میں مسکینوں کی شکلیں سامنے آئیں
جہنم کو جو دیکھا اس میں اکثر عورتیں پائیں

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے جنت میں جو جھانک کر دیکھا تو اکثر اہل جنت فقرا نظر آئے اور جب دوزخ کو جھانک کر دیکھا تو اس میں زیادہ تر عورتیں دکھائی دیں۔

(۲۰)

لَا يَجْتَمِعُ أُمَّتِی عَلَى الضَّلَالَةِ (حاکم)

مری امت کبھی بھی ساری گمراہ ہو نہیں سکتی
بفرمان نبی صلعم نور صداقت کھو نہیں سکتی

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت کبھی بھی گمراہی پر اکٹھا نہیں ہو سکتی۔

(۲۱)

اَلتَّاجِرُ الصَّادِقُ الْأَمِينُ مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

صداقت اور امانت سے جو تاجر آشنا ہوگا! (ترمذی)
نبیوں اور صدیقوں کی صف میں وہ کھڑا ہوگا

سچا امانتدار تاجر نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ حشر میں ہوگا ۔

(۲۲)

اَلَا اُنَبِّئُكُمْ بِشَرَارِكُمُ الَّذِي يَاكُلُ وَحْدَهٗ (رزین)

جو تنہا خوری کے عادی ہیں انسانوں میں ہیں بدتر

حیاتِ اجتماعی لازمِ ایمانی کا ہے جوہر !

کیا میں تمھیں بدتر انسانوں کو نہ بتاؤں۔ بدتر انسان وہ ہے جو تنہا کھائے

(۲۳)

اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ (بخاری و مسلم)

لڑائی نام ہے جس کا حقیقت میں ہے مکاری

عدو کو دھوکے میں رکھنا ہے اس میں عین ہشیاری

لڑائی ایک دھوکا ہے ۔

(۲۴)

خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا (مسند احمد)

ہر ایک کاموں میں اچھا کام اس کا درمیانی ہے

کمی یا زیادتی ہر شے میں وجہ سرگرانی ہے

تمام کاموں میں بہتر کام درمیانی ہے

(۲۵)

اِنَّ شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَبْدٌ اَذْهَبَ

اٰخِرَتَهٗ بِدُنْيَا غَيْرِهٖ (بخاری و مسلم)

جو اپنی آخرت کو غیر کی خاطر لٹائے گا
وہ انسانوں میں بدترین کے روز حشر آئے گا
بلاشبہ لوگوں میں سب سے بدتر مقام کے لحاظ سے وہ شخص ہوگا
قیامت کے دن جو اپنی آخرت کو دوسرے کی دنیا کی خاطر برباد کر دے۔

(۴۶)

وَكَانَ يَنْهٰى عَنْ قِيْلٍ وَقَالٍ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةِ الْمَالِ (بخاری)

نبی نے قیل و قالِ باہمی سے منع فرمایا
سوال و مال کی آفت گری سے منع فرمایا

حضور علیہ السلام قیل و قال کرنے اور زیادہ پوچھ گچھ کرنے اور بیکار مال کے ضائع کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(۴۷)

اِنَّ اللّٰهَ لَيُؤَيِّدُ هٰذَا الدِّيْنَ بِالرَّجُلِ الْفَاجِرِ (بخاری)

خدا فاسق سے بھی دینِ متین کا کام لیتا ہے
خدا اسلام کی کشتی کو طوفانوں میں کھیتا ہے

اللہ تعالےٰ دینِ اسلام کی فاسق و فاجر سے بھی تائید و تقویت بہم پہونچاتا ہے۔

(۴۸)

اِنَّ الصَّدَقَةَ تُدْفِعُ غَضَبَ الرَّبِّ (ترمذی)

زکوٰۃ و صدقہ حبِ مال کو دل سے مٹاتے ہیں
خدا کے شعلۂ غیظ و غضب کو یہ بجھاتے ہیں

بلاشبہ خدا کی راہ میں صدقہ دینا پروردگار کے غصہ کو بجھا دیتا ہے۔

(۲۹)

تَهَادَوْا تَحَابُّوْا (مسند ابو یعلیٰ)

باہم ایک دوسرے کو تحفہ دو الفت کو پھیلاؤ
محبت کی شعاؤں سے حریم دل کو چمکاؤ!

ایک دوسرے کو تحفہ دو اور آپس میں محبت بڑھاؤ

(۳۰)

اِشْفَعُوْا تُؤْجَرُوْا (بخاری و ابن عساکر)

سفارش اپنے بھائی کی کرو اور اجر کو پاؤ
جہاں کو خدمت مخلوق کے پھولوں سے مہکاؤ

اپنے بھائیوں کی سفارش کرو اور ثواب حاصل کرو۔

(۳۱)

اِعْمَلْ عَمَلَ امْرِئٍ يَظُنُّ اَنْ لَنْ يَمُوْتَ اَبَدًا وَاحْذَرْ
امْرِئٍ يَخْشٰى اَنْ يَمُوْتَ غَدًا (بیہقی)

عمل ایسا کرو جیسا کہ تم کو جینا ہے دائم
ڈرو مانند اسکے موت جسکے سر پہ ہے قائم

عمل ایسے شخص کی طرح کیا کرو جو یہ خیال کرتا ہے کہ وہ کبھی نہیں مریگا۔ اور خدا و آخرت سے اسطرح ڈرتے رہو جو خیال کرتا ہے کہ کل مرجائے گا۔

(۳۲)

اَلْمَرَضُ تَحَاتُّ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرَةِ (طبرانی)

مریض انسان سے اسکی خطائیں ایسی جھڑتی ہیں
خزاں میں پتیاں جیسے بکھرتی گرتی پڑتی ہیں

بیمار انسان کے گناہ ایسے جھڑ جاتے ہیں جیسے درخت میں خزاں کی پتیاں گرجاتی ہیں۔

(۳۳)

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ (ترمذی)

امانت دار ہے وہ شخص جس سے مشورہ مانگو
جو بہتر مشورہ دے اسکو دل اور جان سے مانو

جس سے مشورہ مانگا جائے وہ شخص شرعًا امانتدار ہے

(۳۴)

مَنْ نَصَرَ اَخَاهُ بِظَهْرِ الْغَيْبِ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ (بیہقی)

کرے گا پیٹھ پیچھے جو بھی نصرت اپنے بھائی کی
خدا نے دی بشارت نصرت و حاجت روائی کی

جس شخص نے اپنے بھائی کی پیٹھ پیچھے مدد کی اللہ تعالیٰ اسکی دنیا و آخرت میں مدد فرمائیگا۔

(۳۵)

لَيْسَ الْمِسْكِيْنُ الَّذِىْ يَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ تَرُدُّهُ اللُّقْمَةُ وَاللُّقْمَتَانِ وَالتَّمْرَةُ وَالتَّمْرَتَانِ وَلٰكِنَّ الْمِسْكِيْنَ الَّذِىْ لَا يَجِدُ غِنًى (بخاری)

جو دردر مانگتا پھرتا ہے اس کو مت کہو مسکیں
نہیں ہو جسمیں استغناء وہ ہے مسکین بے تمکیں

مسکین وہ نہیں ہے جو در در مارا مارا پھرتا ہے ایک لقمہ یا دو لقمے ایک کھجور یا دو کھجور لے لیتا ہے حقیقت میں مسکین وہ شخص ہے جسکے اندر شانِ استغناء ہو۔

(۳۶)۔ وَصَبُ الْمُؤْمِنِ كَفَّارَةٌ لِخَطَايَاهُ (بیہقی، مستدرک)

گناہوں کا ہے کفارہ مصیبت مرد مومن کی
صفائے روح کا باعث ہر آفت مرد مومن کی

مومن کے لیے ہر مصیبت و پریشانی اسکے گناہوں کا کفارہ ہیں۔

(۳۷)

هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ اَوِ الْمُتَشَدِّقُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا (مسلم)

جو وعظ و پند کے اندر بناوٹ کے ہوئے عادی
لکھی ہے ان کی قسمت میں ہلاکت اور بربادی

وہ لوگ ہلاک ہوئے جو نصیحت و موعظت میں بناوٹی باتیں کرتے یا زور لگاتے ہیں (زور زور سے چیختے ہیں۔

(۳۸)

فَاَعْطِ كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهٗ (بخاری)

ہر ایک حقدار کے حق کو ادا دل سے کرو لوگو
ثواب اجر سے تم اپنے دامن کو بھرو لوگو

ہر ایک حق والے کے حق کو ادا کرو۔

(۳۹)

مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا لِسِنِّهٖ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهٗ مَنْ يُّكْرِمُهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ

بڑھاپے کے سبب سے جو کبھی بوڑھے کی کرے عزت (ترمذی)
خدا پیری میں دے گا اس جواں کو اس طرح عظمت

جس نوجوان نے بوڑھے آدمی کی اسکی پیرانہ سالی کی بنا پر عزت کی تو خداوند عالم اسکے بڑھاپے کے وقت ایسے شخص کو مقرر کرے گا جو اسکی عزت کرے۔

(۴۰)

مَنْ كَانَ اٰخِرُ كَلَامِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ (ابوداؤد، حاکم واحمد)

زباں پر جسکے آخر وقت میں کلمہ ہوا جاری ۔ ہوا وہ داخل جنت ہے اسپر رحمت باری

جس شخص کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہوا (اس دنیا سے جاتے وقت) تو وہ جنت میں داخل ہوگا